سفرِ سعادت

عمرہ، حج اور زیارات مدینہ منورہ
پر جانے والے خوش نصیبوں کیلئے

راہنما کتاب

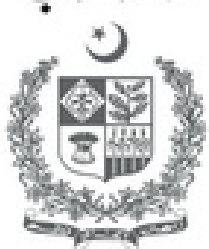

وزارت مذہبی امور
حکومت پاکستان

سے حوالہ نمبر No.12(1)/2012-PW
Dated: 28-08-2012

ترمیم و نظر ثانی: عبدالاحد حقانی
سید مشاہد حسین

قرشی انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، پاکستان

تصدیق نامہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

حج: ارکان اسلام میں سے ایک بنیادی رکن ہے۔ اس کی عظمت اور اہمیت کے مدنظر علماء کرام نے ہر دور میں مختلف انداز سے مسائل بیان فرمائے ہیں۔ حال ہی میں ہمارے بزرگ زادے اور مخلص کرم فرما جناب اقبال احمد قریشی نے ان مسائل کو دور حاضر کے مطابق جمع کرنے کی سعی بلیغ فرمائی ہے۔ جس کے نتیجہ میں زیر مطالعہ کتاب "سفر سعادت" کے نام سے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ راقم الحروف نے اس کتاب کو اول تا آخر حرفاً حرفاً پڑھا ہے۔ فقہی اعتبار سے جہاں جہاں ضروری سمجھا تصحیح بھی کردی ہے۔ بحمدہ تعالیٰ یہ کتاب ہر لحاظ سے مستند اور قابل اعتماد ہے۔ اس میں درج شدہ تمام مسائل مستند فتاویٰ سے لئے گئے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اقبال قریشی صاحب کی اس سعی کو قبول فرمائے اور اس کو ہم سب کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔

آمین یارب العالمین دعاؤں کے طلبگار

مولانا محمد عبیداللہ

مولانا فضل الرحیم

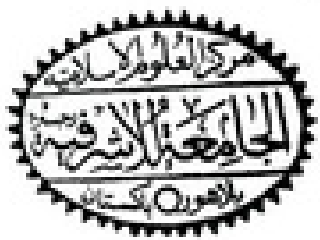

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیغام

حج اسلام کا پانچواں اہم رکن ہے، ہر مسلمان کی دلی آرزو ہوتی ہے کہ وہ فریضہ حج ادا کرے، خانہ کعبہ کی زیارت کرے اور حضور نبی کریم ﷺ کے روضہ اقدس پر حاضر ہو کر درود وسلام پیش کرے۔ آپ اپنی خوش نصیبی پر ناز کریں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے گھر کی حاضری اور اپنے محبوب ﷺ کے دربار کی زیارت کا موقع فراہم کیا۔ اس مقدس سفر پر روانگی کیلئے آپ کے جذبات کی جو کیفیت ہے اس کا اندازہ کرنا میرے لیے مشکل نہیں۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کیلئے یہ سفر آسان فرمائے۔ (آمین)

اللہ تعالیٰ نے مجھے بھی یہ سعادت بخشی ہے کہ میں اللہ عزوجل کے مہمانوں کی خدمت میں اپنا حصہ ادا کر سکوں اور حاجیوں کے سفر میں آسانیاں پیدا کرنے میں اپنی حتی المقدور کوشش کر سکوں۔ میری کوشش ہوگی کہ اس سال پاکستان سے حج کیلئے جانے والوں کو نہ صرف پاکستان میں بلکہ سعودی عرب میں بہتر کی بہتر سہولیات مہیا کی جائیں۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ میں اور میرے رفقاء کار ان شاء اللہ اپنے اپنے دائرہ اختیار میں رہتے ہوئے آپ کو بہتر سہولیات بہم پہنچانے کے لیے کوشاں رہیں گے۔

حج کے دوران جہاں آپ اپنے لیے، اپنے پیاروں کے لیے اور اپنے وطن کے لیے دعا کریں، وہاں مجھ ناچیز کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

(سید خورشید احمد شاہ)

وفاقی وزیر مذہبی امور

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پیغام

وزارت مذہبی امور ان خوش نصیبوں کو دلی مبارکباد پیش کرتی ہے جو اس سال حج کی سعادت حاصل کرنے کیلئے حجاز مقدس تشریف لے جا رہے ہیں اور دعا گو ہے کہ اللہ تعالیٰ عازمین حج کے سفر کو آسان بنائے۔ (آمین)

سفر حج کی مشکلات اور مناسک حج کو سمجھنے کیلئے ضروری ہے کہ مقدس سفر پر روانگی سے قبل عازمین حج ضروری تربیت حاصل کر لیں۔ عازمین حج کی تربیت کی اہمیت کے پیش نظر وزارت مذہبی امور نے ضروری اقدامات کیے ہیں تاکہ عازمین حج حجاز مقدس روانگی سے قبل مختلف مسائل سے ضروری آگاہی حاصل کر لیں۔ زیر نظر کتاب کو غور اور توجہ سے پڑھیں اور جن افراد کو پڑھنا نہیں آتا انہیں پڑھ کر سنائیں اور سمجھائیں۔ اس کے علاوہ وزارت مذہبی امور کے زیر اہتمام ہونیوالے حج تربیتی پروگراموں میں بھرپور شرکت کریں۔ عازمین حج سے گذارش ہے کہ حج سے واپسی پر ہمیں اپنے مفید مشوروں سے آگاہ فرمائیں تاکہ خوب سے خوب تر کی جستجو میں آئندہ انتظامات میں بہتری لائی جا سکے۔ حج کے دوران جہاں آپ اپنے لیے دعا کریں وہاں وطن عزیز کی سلامتی، ترقی اور خوشحالی کے لیے بھی خصوصی دعا کریں۔

اللہ کریم آپ کا حامی و ناصر ہو۔

چوہدری محمد اعظم سندھو
سیکرٹری وزارت مذہبی امور، اسلام آباد

دعا

اے اللہ خالق و مالک رحمٰن و رحیم خصوصاً کریم حج بیت اللہ کے اس مبارک موقع پر دنیا بھر سے آئے ہوئے مسلمان تیرے یہ عاجز بندے تیرے بلاوے پر تیرے حکم کے مطابق تیرے گھر میں حاضر ہیں۔ اپنے گناہوں پر نادم و شرمسار ہو کر تجھ سے عفو و درگذر کی دعا مانگتے ہیں۔ یہ تیرا ہی فضل و کرم ہے کہ تو نے ہمیں حرم شریف اور روضۃ الرسول ﷺ پر حاضری کی توفیق عطا فرمائی۔ اے رب العالمین کثرت جذبات سے ہماری آنکھیں اشکبار ہیں۔ ہم تیرے دربار پر ہاتھ پھیلائے ہوئے اپنے لئے اپنے بزرگوں عزیز و اقارب دوست و احباب اور تمام مسلمانوں کے لیے بخشش اور مغفرت کی دعا مانگتے ہیں۔ اے اللہ تو ہماری اس دعا اور توبہ کو اپنے پیارے محبوب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل قبول فرما۔ ہمیں بخش دے۔ ہمیں معاف فرما دے۔ اے اللہ میں صدق دل سے اپنے دشمنوں کو معاف کرتا ہوں اور جن لوگوں کے خلاف میرے دل میں کینہ ہے اسے دور فرما۔ رب کریم مجھے بغض کینہ حسد اور لالچ سے بچا۔ لوگوں سے بھلائی کرنے کی توفیق دے۔ اے رب ذوالجلال مسلمانان عالم آج جن پریشانیوں اور مسائل سے دوچار ہیں۔ یہ ہماری کوتاہیوں کا نتیجہ ہے۔ اے پروردگار مسلم امہ کو اتحاد و یگانگی کی دولت سے نواز۔ ان کے دلوں میں جو کدورتیں اور نفرتیں پائی جاتی ہیں انہیں دور فرما کر ہمیں شیر و شکر فرما دے۔ ہمارے دلوں کو نور ایمان سے بھر دے۔ اے اللہ ہمارے ملک پاکستان کو ہر قسم کے اندرونی اور بیرونی خطرات سے محفوظ فرما۔ ہم نے یہ ملک تیرے احکامات اور سنت نبوی ﷺ کو جاری و ساری کرنے کیلئے حاصل کیا تھا۔ مولا کریم ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم اپنے عہد کو ایفا کر سکیں۔ ہمیں اور حکمرانوں کو ملک و قوم کی بے لوث خدمت کرنے کی توفیق دے۔ ہمیں اپنے وسائل سے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے قابل بنا اور ہمیں پاکستان کے لیے جان و مال ایثار کرنے کی توفیق دے۔

حجاج کرام سے التماس ہے کہ قرشی فاؤنڈیشن جو تعلیم اور صحت کے میدان میں ملکی ترقی کیلئے کوشاں ہے۔ خاندان قرشی قرشی انڈسٹریز قرشی ریسرچ انسٹی ٹیوشنل اور اس میں کام کرنے والے ساتھیوں کو جن کی محنت اور خلوص نیت سے یہ کتاب آپ تک پہنچی ہے انہیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ شکریہ

اقبال احمد قرشی

پیش لفظ

پاکستان سے ہر سال ڈیڑھ لاکھ سے زائد مسلمان فریضہ حج کی سعادت سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔ فریضہ حج ادا کرنے والوں کی اکثریت کم تعلیم یافتہ اور ناخواندہ افراد پر مشتمل ہوتی ہے۔ اس لیے حجاج کرام کی راہنمائی کیلئے عمرہ اور حج کی ادائیگی کے ضمن میں ایک ایسی راہنما کتاب کی ضرورت تھی جو آسان اور عام فہم ہو۔

عمرہ اور حج کے دوران پڑھی جانے والی دعائیں مختصر اور آسان ہوں جنہیں پڑھنا اور یاد رکھنا تمام عازمین حج کیلئے آسان ہو۔ کتاب اس قدر جامع ہو کہ حج کی درخواست دینے کے بعد سے حج کی واپسی تک کی معلومات اس سے حاصل ہو سکے۔

اس کتاب کی ترتیب و تدوین میں فروغ آفتاب زیدی سابق ڈائریکٹر حج کی کاوشیں قابل ستائش ہیں جنہوں نے اس کتاب میں حکومت کی حج پالیسی کے مطابق ضروری معلومات میں اضافہ کیا۔ اس کے علاوہ وزارت مذہبی امور کے ان ماسٹر ٹرینرز کا بھی شکریہ جنہوں نے کتاب کو جامع بنانے کے سلسلے میں رہنمائی فرمائی۔

اگلے صفحات پر حجاج کرام کے لیے ہدایات تجویز کر دی گئیں ہیں جن پر عمل کر کے آپ اللہ اور اس کی مخلوق کو راضی کر سکیں گے۔ امید ہے کہ آپ نہ صرف خود ان پر عمل کریں گے بلکہ دوسروں کو بھی پیار و محبت کے ساتھ ان پر عمل پیرا ہونے کی تلقین کریں گے۔

فہرست مضامین

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
1	فلسفہ حج	9
2	تمتع، قران، تمیز اکٹھے	10
3	چند مختصر دعائیں	11
4	سفر حج کی تیاری	13
5	دیگر ضروری ہدایات	15
6	خواتین کیلئے ضروری ہدایات	20
7	مقامات مقدسہ	23
8	اصطلاحات	26
9	احرام کی پابندیاں	31
10	عمرہ ایک نظر میں	33
11	عمرہ کے فرائض واحکامات	34
12	احرام باندھنے کا طریقہ	35
13	عمرہ کی نیت	36
14	عمرہ کی ادائیگی کا طریقہ	37
15	نیت طواف	38
16	طریقہ طواف	39
17	نیت سعی، طریقہ سعی	43
18	مسائل عمرہ	46
19	مسائل طواف	49
20	مسائل سعی	50
21	رکن سعی، واجبات سعی، سنن سعی	51
22	حرم شریف، منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں نماز کے مسائل	52
23	حج	61
24	عورت کیلئے محرم یا شوہر کی شرط	62
25	احرام	63
26	عورت کا احرام	64
27	بچے کا احرام	65
28	احرام کے مسائل	66
29	مناسک حج ایک نظر میں	71
30	حج کی ترتیب	73
31	فرائض حج	75
32	واجبات حج	75
33	حج کی ادائیگی کا طریقہ	77
34	حج کا پہلا دن	78
35	حج کا دوسرا دن	79
36	حج کا تیسرا دن	82
37	حج کا چوتھا دن	89
38	حج کا پانچواں دن	90
39	زیارات مکہ مکرمہ	92
40	مدینہ منورہ کا سفر	97
41	دربار رسالت ﷺ کی فضیلت	102
42	ریاض الجنۃ کے ستون	106
43	زیارات مدینہ منورہ ﷺ	109
44	مدینہ شریف سے رخصت ودعا	116
45	حج گروپ آرگنائزر سکیم	118
46	ادارہ قرطبی کا تعارف	121

اہم ٹیلی فون نمبرز

نمبر شمار	ادارہ	فون نمبرز
-1	وزارت مذہبی امور	051-9202062,051-9207134, 051-9205696
-2	حاجی کیمپ اسلام آباد	051-9278274,051-9278277,
-3	حاجی کیمپ لاہور	042-36375986,042-36284301
-4	حاجی کیمپ کراچی	021-99204761,021-35688307, 021-35684550
-5	حاجی کیمپ پشاور	091-9217483
-6	حاجی کیمپ کوئٹہ	081-2443852
-7	حاجی کیمپ ملتان	061-6200665
-8	حاجی کیمپ سکھر	071-5630756
-9	حاجی کیمپ فیصل آباد	041-8586260

حج ڈائریکٹوریٹ مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ

-10	ڈائریکٹر جنرل حج مکہ مکرمہ	5747225
-11	ڈائریکٹر حج مکہ مکرمہ	5747493,5743433
-12	میڈیکل آفیسر مکہ مکرمہ	5742634
-13	پاکستان ہاؤس مکہ مکرمہ	5741015
-14	پاکستان ہاؤس نمبر1 مدینہ منورہ	8250789
-15	پاکستان ہاؤس نمبر2 مدینہ منورہ	8250782
-16	ڈپٹی ڈائریکٹر حج مدینہ منورہ	8243740
-17	قونصلیٹ جنرل پاکستان، جدہ	6692371/(0) 2 5742086
-18	پی آئی اے جدہ	

جدہ اور مکہ مکرمہ کا کوڈ 02 مدینہ منورہ کا کوڈ 04

فلسفہ حج (حج کی روح)

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے جسے اللہ تعالیٰ نے صاحب استطاعت عاقل، بالغ، تندرست مسلمان مرد و عورت پر زندگی میں ایک مرتبہ فرض قرار دیا ہے۔ دراصل حج ایک جامع عبادت ہے جس میں بڑی گہری معاشرتی اور تمدنی مصلحتیں کارفرما ہیں۔ حج کے ایام میں امیر و غریب، شاہ و گدا تمام زبانوں، رنگ و نسل اور ہر حیثیت کے لوگ ایک ہی صف میں کھڑے نظر آتے ہیں۔ ایک ہی طرح کی عبادت کرتے ہیں، ایک ہی طرح کا لباس پہنتے ہیں ایک ہی طرح کے بستر یعنی زمین پر سوتے ہیں، الغرض ہر شخص اپنے رب کے دربار میں عجز و انکساری کی تصویر بنا نظر آتا ہے۔ حاز مین حج کے لیے ضروری ہے کہ وہ سفر پر روانہ ہونے سے لے کر واپسی تک کے مرحلہ میں تکالیف اور پریشانیوں کا صبر و تحمل، ہمت و حوصلہ اور مجاہدانہ جذبہ کے ساتھ مقابلہ کریں۔ درحقیقت حج کے سفر اور حج کے دوران تمام تر صعوبتوں اور ناگوار خاطر تکالیف کو نہایت خوشی کے ساتھ برداشت کرنا ہی حج کی اصل روح ہے۔ حضورﷺ نے فرمایا حج کے راستہ میں تکالیف اٹھانا جہاد میں تکلیفیں اٹھانے کے برابر ثواب ہے۔ یہی حج کا فلسفہ اور اصل روح ہے۔ حج کا ارادہ کرنے سے پہلے یہ اچھی طرح جان لینا چاہیے کہ میں اس کے در پر حاضر ہونے جا رہا ہوں جو ہماری نیتوں اور ارادوں سے واقف ہے۔ اس سے ہمارا کوئی فعل پوشیدہ نہیں ہے لہٰذا ایسا کوئی فعل ہرگز نہیں کرنا چاہیے جس سے اللہ اور اس کے رسولﷺ کے احکامات کی نفی ہوتی ہو اور نہ کوئی ایسی حرکت کرے جس سے اللہ کی مخلوق کو آپ کے ہاتھ، زبان یا کسی فعل سے اذیت یا تکلیف پہنچے۔ حج پر روانگی سے پہلے یہ سمجھے کہ آقا کی طلبی پر غلام اس کے آستانے پر حاضری کا قصد کرتا ہے۔ دو رکعت نماز توبہ کی نیت سے پڑھے اس کے بعد درود شریف پڑھے، اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرے، زبان سے استغفار پڑھے، دل میں گذشتہ گناہوں پر نادم ہو، آئندہ کے لیے پختہ ارادہ کرے کہ پھر ایسا کبھی نہیں کرے گا۔

تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ
الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ○

ترجمہ:۔ میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں۔
تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں حاضر ہوں۔ بیشک تمام تعریفیں اور
نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں اور ملک بھی۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔

کلمہ طیبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ○

ترجمہ:۔ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ پاک (بے عیب) ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے
ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے
اور نہیں طاقت نیکی کی اور گناہ سے بچنے کی سوائے اللہ کی مدد سے جو بہت
بلند شان اور عظمت والا ہے۔

چند مختصر دعائیں

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو ہمیں بخشش عطا فرما دے اور ہم پر رحمت فرما اور تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بہتری عنایت کر اور آخرت میں بھی بہتری عطا ہو اور ہمیں جہنم کی آگ سے بچا لے۔

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے بھی نماز کا (خاص) اہتمام رکھنے والا بنا اور میری اولاد کو بھی۔ اے ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پالنے والے! میری اور میرے ماں باپ کی اور تمام مومنوں کی بھی مغفرت فرما دے جس دن حساب قائم ہو۔

لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

ترجمہ: تیرے سوائے کوئی معبود نہیں ہے تو پاک ہے (ہر عیب سے)
اس میں شک نہیں کہ میں قصوروار ہوں۔

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ۝

ترجمہ: اے میرے رب میرا علم بڑھا دیجئے۔

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَیْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تیری ہدایت جو ہمیں مل چکی اس سے
ہمارے دلوں کو مت موڑ اور ہمیں رحمت خاص اپنے پاس سے بخش دے
تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اگر آپ
معاف نہیں فرمائیں گے اور ہم پر رحم نہیں فرمائیں گے تو ہم خسارہ پانے
والوں میں سے ہو جائیں گے۔

سفرِ حج کی تیاری

☆ اپنی نیت کا بڑی احتیاط سے جائزہ لیجئے۔ خالصتاً اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل اور اس کی خوشنودی، قبولیت عمرہ و حج کی شرط اوّل ہے۔

☆ اپنے چھوٹے بڑے گناہوں سے سچے دل سے توبہ کیجئے۔

☆ حقوق العباد کی ادائیگی کا اہتمام کیجئے۔

☆ اپنی نماز کی ادائیگی کے علاوہ نماز جنازہ بھی یاد کیجئے اور نماز پنجگانہ جماعت سے ادا کرنے کی پابندی کیجئے۔

☆ سفرِ حج روحانی طور پر بڑا پر کیف ہے لیکن جسمانی طور پر مشقت طلب ہے۔ لہٰذا ابھی سے خود کو مشقت کا عادی بنا لیجئے۔ حضور ﷺ کا فرمان ہے کہ حاجی کو اس کی مشقت کے مطابق ثواب ملتا ہے۔

☆ سامان کی پڑتال کر لیں اور تسلی کر لیں کہ یہ دستاویزات آپ کے پاس ہیں۔ انٹرنیشنل پاسپورٹ ویزا لگا ہو۔ جہاز کا ٹکٹ دو طرفہ سیٹ کنفرم شدہ، چھ عدد پاسپورٹ سائز تصاویر، گردن توڑ اور فلو کے انجکشن کا کارڈ، شناختی لاکٹ، نادرا کا شناختی کارڈ بمعہ فوٹو کاپی۔

☆ حج پر روانہ ہونے سے پہلے اپنا مکمل طبی معائنہ کرا لیا جائے خدانخواستہ اگر کوئی بیماری ہو تو اسکا علاج کروانے میں ہرگز دیر نہ کی جائے اور اگر

آپ کسی بیماری کی وجہ سے مستقل دوائیاں استعمال کرتے ہوں تو اپنے معالج سے نسخہ لکھوا کر ساتھ لے لیں اور سعودی عرب میں اپنے قیام کی مدت کے مطابق ادویات اپنے ساتھ رکھ لیں اور حاجی کیمپ میں موجود ڈاکٹر سے مہر لگوا کر سیل کرالیں۔ ایمرجنسی کی صورت میں استعمال ہونے والی دوا اپنے دستی بیگ میں رکھ لیں۔

☆ حج پر روانہ ہونے سے کم از کم دس یوم قبل حفاظتی ٹیکے لگوالیں۔ ٹیکے لگوانے کا سرٹیفکیٹ اپنے پاس حفاظت سے رکھیں کیونکہ سعودی حکام پیلا کارڈ چیک کرتے ہیں۔ ٹیکے لگانے کا انتظام وزارت مذہبی امور کریگی۔

☆ دوران حج آپ کو درج ذیل اشیاء کی ضرورت ہوگی۔

مردوں کیلئے احرام کے دو سیٹ یعنی چار ان سلی چادریں، احرام کی بیلٹ، چپل جس سے پاؤں کے اوپر کی ہڈی ننگی رہے (خواتین کوئی بھی جوتا پہن سکتی ہیں)۔ چار جوڑے کپڑے، بنیان، انڈر ویئر، جوتا، خواتین کیلئے بالوں پر باندھنے کیلئے دو عدد سکارف، تولیہ، رومال، گلاس، پانی والی بوتل، مگ، چمچ، برش/مسواک، سوئی دھاگہ، بٹن، سیفٹی پن، ٹوپی، چھوٹا تالا، کنگھا، شیشہ، قینچی، نیل کٹر، جائے نماز، تسبیح، جوہر جوشاندہ اور کتاب سفر سعادت۔ خواتین کے مخصوص ایام کے دوران استعمال ہونے والی

ضروری چیزیں یعنی ٹیکن وغیرہ۔

☆سفر سے ایک دو دن پہلے حجامت وغیرہ بنوالیں۔ ناخن کٹوالیں مونچھیں ترشوالیں۔ غیر ضروری بال صاف کرلیں۔

☆تمام عازمین حج سعودی عرب میں قیام کے دوران اخراجات کیلئے زرمبادلہ کا بندوبست خود کریں گے۔ حاجی کیمپ میں زرمبادلہ نہیں دیا جائے گا۔ کم از کم 1800 ریال اپنے ساتھ رکھ لیں۔

دیگر ضروری ہدایات

☆خواتین کے لیے عبایا پہننا لازمی ہے۔

☆ہوائی جہاز میں سگریٹ نوشی اور فضول گفتگو نہ کریں کثرت سے تلبیہ پکاریں۔ دوران سفر دی گئی ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

☆جدہ/مدینہ ایئرپورٹ پر آپ کو کئی گھنٹے قطار میں کھڑا ہونا پڑ سکتا ہے ایسے میں ہمت سے کام لیں۔ یہاں کے ڈاکٹر اور نرسیں اُن لوگوں کو ٹیکہ لگائیں گے جن کے پاس ہیلتھ سرٹیفکیٹ (پیلا کارڈ) نہیں ہوگا۔ تمام عازمین حج کے پاسپورٹوں کا کمپیوٹر میں اندراج ہوگا۔ فنگر پرنٹ لیے جائینگے اور کیمرے سے فوٹو اتاری جائے گی۔ اسکے بعد سامان کو سکینر سے گذارا جائیگا یہ چیک کرنے کیلئے کہ سامان میں کوئی ممنوعہ شے تو نہیں

☆ جدہ یا مدینہ منورہ ایئرپورٹ پر آپ کو کچھ وقت کھانے پینے اور نماز کی ادائیگی کیلئے ملے گا اس دوران بھی بد نظمی سے بچیں، صبر سے کام لیں اور توبہ استغفار کرتے رہیں۔

☆ جدہ ایئرپورٹ سے آپ کو ایئر کنڈیشنڈ بسوں کے ذریعہ مکہ مکرمہ لیجایا جائیگا جبکہ مدینہ منورہ ایئرپورٹ سے خط جحرہ اور پھر مدینہ منورہ شہر لے جایا جائے گا۔ اپنی بس کا نمبر نوٹ کرلیں اور اپنا سامان اپنی نگرانی میں بس کی چھت یا بس کے نیچے بنے ہوئے خانوں میں رکھوانے کے بعد بس میں بیٹھیں تاکہ منزل پر پہنچ کر کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ ہو۔

☆ بس میں سوار ہونے کے بعد آپ کا پاسپورٹ بس کا ڈرائیور لے لے گا جسے وہ مکہ مکرمہ میں معلم کے پاس اور مدینہ منورہ میں مکتب پاکستان کے پاس جمع کروادے گا۔ آپ کو یہ پاسپورٹ واپسی پر جدہ ایئرپورٹ پر ملے گا۔ مکہ مکرمہ پہنچ کر مکتب کی طرف سے شناختی بریسلٹ ملے گا جس پر معلم کا نام اور فون نمبر ہوگا اسے اپنی کلائی میں پہنے رکھیں۔ اس کے علاوہ مکتب کی طرف سے شناختی لاکٹ بھی ملے گا جسے گلے میں ڈالے رکھیں۔

☆ جس بلڈنگ میں جیسا بھی آپ کو کمرہ دیا جائے وہ بخوشی لے لیں۔ بوڑھے اور بیمار افراد کیلئے ایثار سے کام لیں۔ اگر آپ کو نچلی منزل پر کمرہ ملا ہے

تو آپ انہیں دے دیں تاکہ انہیں اترنے چڑھنے میں کسی قسم کی پریشانی نہ ہو۔

☆ رہائش گاہ پر بھی آپ کو مختلف مسائل و مشکلات سے واسطہ پڑ سکتا ہے صفائی یا کسی مسئلہ کے لیے آپ عمارت میں موجود سٹاف سے رجوع کریں اور صبر کا دامن نہ چھوڑیں۔

☆ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے علاوہ کسی اور شہر میں ہرگز جانے کی اجازت نہیں، اسی طرح جدہ ایئرپورٹ یا حج ٹرمینل سے آپ جدہ شہر نہیں جا سکتے

☆ موسم کی مناسبت سے کپڑے ساتھ لیکر جائیں۔ اگر آپ احرام میں نہ ہوں تو بند ایڑی والا جوتا پہن سکتے ہیں۔ کپڑے کی تھیلی میں جوتا مخصوص جگہ پر رکھیں، سوتی لباس استعمال کریں۔

☆ مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ کے باہر بیت الخلاء اور وضو خانوں کا انتظام موجود ہے ان میں گندگی نہ پھیلائیں۔

☆ مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ میں سنگ مَرمَر کے فرش بنے ہوئے ہیں ان پر احتیاط سے چلیں۔

☆ مسجد الحرام اور مسجد نبوی ﷺ کے چاروں طرف جگہ جگہ ٹیلی فون بوتھ (پی سی او) کی سہولت موجود ہے۔ اپنا موبائل ساتھ لے جائیں اور سم وہاں سے خرید لیں۔

منیٰ روانگی: منیٰ روانگی سے تین چار دن قبل اپنے مکتب سے رابطہ کریں۔ معلم منیٰ عرفات کے خیموں کے کارڈ (جن پر وہاں کا پتہ درج ہوگا) اس کے علاوہ ٹرین کا کارڈ بھی آپ کو دے گا۔ اس کارڈ کو سنبھال لیں بلکہ احرام پر گلے میں ڈال لیں۔ منیٰ سے عرفات، مزدلفہ اور واپس منیٰ آنے کیلئے ٹرین کے سفر کا شیڈول مکتب دے گا۔

منیٰ میں لے جانے کا ضروری سامان: تولیہ، مسواک یا ٹوتھ برش، پیسٹ، نزلہ، زکام، بخار اور کھانسی کی دوا، کھانے کی خشک اشیاء مثلاً ڈبل روٹی، بسکٹ، پانی کی دو بوتلیں، حج کی کتاب، بستر کیلئے پلاسٹک کی چٹائی، ہوا بھرنے والا تکیہ لوٹا، دو چادریں اور پہننے کے لیے کپڑے کا ایک جوڑا رکھ لیں۔ فالتو سامان لیجانے سے گریز کریں۔

☆ حج کے پانچ دنوں میں پانی کی بوتل ضرور ساتھ رکھیں۔

☆ مسجد الحرام یا مسجد نبوی ﷺ جاتے وقت زیادہ رقم اپنے پاس نہ رکھیں

☆ طواف یا شیطان کو کنکریاں مارتے وقت اگر ہجوم میں آپ کی کوئی چیز نیچے گر جائے تو اسے اٹھانے کی کوشش ہرگز نہ کریں ایسا کرنے سے گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ انسان گر جائے تو رش کی وجہ سے کچلے جانے یا موت کا بھی خدشہ ہوتا ہے، احتیاط کریں۔

☆منیٰ سے عرفات، عرفات سے مزدلفہ اور مزدلفہ سے واپس منیٰ کیلئے بہت زیادہ رش ہونے کی وجہ سے بسوں کو کئی گھنٹے تک راستہ نہیں ملتا اور گرمی کی وجہ سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس لیے اگر ہمت ہو تو یہ سفر پیدل طے کریں۔

☆واپسی پر مقررہ وزن 32 کلو سے زیادہ سامان نہ لائیں ورنہ زائد اشیاء کا کرایہ بعض اوقات لانے والی اشیاء کی قیمتوں سے بھی بہت زیادہ ادا کرنا پڑتا ہے اور پریشانی علیحدہ اٹھانا پڑتی ہے۔ البتہ سات کلو تک دستی سامان فری لا سکتے ہیں۔ دس لیٹر زم زم کا کین فری آئے گا جس کا انتظام آپ کو خود کرنا ہوگا۔

بہبود کے انتظامات:۔ وزارت مذہبی امور حکومت پاکستان سعودی عرب میں پاکستانی عازمین حج کی سہولت کے لیے بہبود کے مختلف مراکز قائم کرتی ہے۔ مرکزی دفتر پاکستان ہاؤس مکہ مکرمہ میں قائم کیا جاتا جبکہ مدینہ منورہ میں دو پاکستان ہاؤس ہیں جن میں بہبود کے دفاتر دن رات کام کرتے ہیں۔ پاکستان ہاؤس کے علاوہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں سیکٹر دفاتر اور ڈسپنسریاں قائم کی جاتی ہیں۔

خواتین کے لیے ضروری ہدایات

☆ حج کا سفر ایک تھکا دینے والا سفر ہوتا ہے۔ اس دوران خاصا پیدل چلنا پڑتا ہے۔ اس لیے ابھی سے پیدل چلنے کی عادت ڈالیں۔ جو خواتین زیادہ وزن کی حامل ہیں وہ ابھی سے کھانے پینے پر کنٹرول کریں اور ہلکی پھلکی ورزش کے ذریعے اپنے وزن کو کم کرنے کی کوشش کریں۔

☆ جو خواتین زچگی کے آخری ایام میں ہوں وہ سفرِ حج سے گریز کریں، اس سے بہت سی پیچیدگیاں پیدا ہو سکتی ہیں۔

☆ خواتین اپنے محرم یا گروپ کے ساتھ رہیں۔ عمارت سے حرم یا حرم سے واپسی کے وقت اپنے ساتھیوں کا ساتھ نہ چھوڑیں، اگر گم ہو جائیں تو پریشانی میں اِدھر اُدھر نہ پھریں بلکہ کسی قریبی پاکستانی دفتر کا پتہ معلوم کر کے وہاں پہنچنے کی کوشش کریں۔ حرم شریف کے جس دروازے سے آپ داخل ہوں اس کا نام ضرور نوٹ کر لیں اور واپسی کے وقت اسی دروازے سے باہر آئیں۔ حرم شریف کے باہر کوئی خاص جگہ متعین کر لیں جہاں گم ہونے کی صورت میں آپ اکٹھی ہو سکیں۔

☆ خواتین اپنے مخصوص ایام کے لیے پیکین وغیرہ ساتھ رکھیں۔

علاوہ ازیں ضروری ادویات جو آپ اپنی کسی مخصوص بیماری مثلاً بلڈ پریشر، عارضہ قلب، شوگر وغیرہ کے لیے استعمال کرتی ہوں وہ سعودی عرب میں اپنے قیام کی مدت کے حساب سے ضرور ساتھ رکھ لیں۔

☆ خواتین مخصوص ایام کے دنوں میں طواف زیارت نہیں کر سکتیں اگر اس دوران واپسی کا شیڈول آجائے تو مجبوری کی بناء پر اپنے واپسی کے شیڈول میں تبدیلی کرالیں اور طواف زیارت کر کے واپس آئیں۔

☆ حرم شریف کے باہر بنے ہوئے غسل خانوں میں عام طور پر بہت رش ہوتا ہے اور بعض اوقات دھکم پیل بھی ہوتی ہے، اس لیے رش والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں۔

☆ اپنی قیمتی اشیاء نقدی، زیور وغیرہ پہن کر نہ جائیں۔ ایسی بھی اطلاعات ملی ہیں کہ غسل خانوں میں زیورات چھین لیے گئے۔

☆ حرم شریف میں جاتے وقت کانچ کی چوڑیاں پہن کر نہ جائیں، کیونکہ ہجوم میں چوڑیاں ٹوٹنے سے آپ خود بھی زخمی ہو سکتی ہیں اور دوسرے حجاج کرام کے پاؤں بھی زخمی ہو سکتے ہیں۔

☆ اونچی ایڑھی کا جوتا نہ پہنیں اس سے چلنے میں دشواری ہوگی اور جلد تھک جائیں گی۔

☆ ایسا لباس زیب تن نہ کریں جو ملکی وقار کے منافی ہو خصوصاً باریک لباس نہ پہنیں جس سے آپ کا جسم نمایاں ہو۔ میرا مشورہ ہے کہ خواتین پاکستان سے روانگی کے وقت اپنے لباس پر عبایا پہنے رکھیں اور حرم شریف یا بازار جاتے وقت بھی عبایا نہ اُتاریں۔ بعض خواتین عبایا بھی نہیں پہنتیں اور حرم شریف میں جا کر اپنے اوپر زم زم کا پانی ڈال لیتی ہیں جس سے بے پردگی نمایاں ہو جاتی ہے اور سعودی حکام بھی اعتراض کرتے ہیں۔ اسلئے اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ آپکے لباس پر عبایا لازمی طور پر ہو۔

☆ جس عمارت میں آپکا قیام ہو وہاں رہنے والی دوسری عورتوں کیساتھ رابطہ رکھیں اور مشکل وقت میں ایک دوسرے کی مدد بھی کریں۔

☆ بچوں کو ساتھ لے کر جانے والی خواتین بچوں کی خوراک کا خیال رکھیں۔ بچوں کیلئے دودھ بناتے وقت نلکے کا پانی استعمال نہ کریں بلکہ منرل واٹر استعمال کریں۔ بچے کے دودھ کی بوتل استعمال سے پہلے ابلتے پانی سے صاف کر لیں۔ بچوں کو دھوپ میں لے کر نہ پھریں۔

☆ اپنے کمرے اور عمارت میں صفائی کا خیال رکھیں اگر صفائی والا نہ بھی آئے تو خود صفائی کر لیں اور ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔

مقامات مقدسہ

حج کی تعلیمات کو سمجھنے کیلئے مندرجہ ذیل مقامات سے واقفیت ضروری ہے

خانہ کعبہ یا بیت اللہ شریف:۔ اللہ تعالیٰ کا گھر جس کا طواف کیا جاتا ہے۔ یہ ایک بڑی مسجد میں واقع ہے۔ جسے "مسجد الحرام" کہتے ہیں۔

مسجد الحرام کا ایک دلکش منظر

بیت اللہ شریف کے مختلف کونوں کے نام:

الف:۔ رکن یمانی (جنوب مغربی کونا ہے جو یمن کی سمت واقع ہے)۔

ب:۔ رکن عراقی (شمال مشرقی عراق کی سمت کا کونا ہے)۔

ج:۔ رکن شامی (شمال مغربی شام کی سمت کا کونا ہے)۔

د:۔ رکن حجر اسود (سیاہ رنگ کا جنتی پتھر حجر اسود بیت اللہ شریف کے جنوب مشرقی کونے میں نصب ہے)۔

ملتزم:۔ بیت اللہ شریف کا وہ حصہ جو حجر اسود اور بیت اللہ شریف کے دروازے کے درمیان ہے ملتزم کہلاتا ہے۔ اس مقام پر دعائیں خصوصی طور پر قبول ہوتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ دونوں ہاتھ سر کے اوپر سیدھے بچھا کر اپنا سینہ مبارک دیوار کے ساتھ ملا کر کبھی دایاں رخسار اور کبھی بایاں رخسار مبارک دیوار پر رکھ کر رو رو کر دعائیں مانگی تھیں۔ اس لیے یہ دعا کی قبولیت کا انتہائی اہم مقام ہے۔

مقام ابراہیم:۔ بیت اللہ شریف کے دروازے کے سامنے ایک شیشے کا گلوب رکھا ہوا ہے جس میں چاندی کے طشت سے ڈھکا ہوا ایک پتھر ہے اس پتھر پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاؤں مبارک کے نقش ثبت ہیں۔ جس

کے بارے میں قرآن پاک میں ذکر ہے۔ آپ نے اس پتھر پر کھڑے ہو کر تعمیر بیت اللہ شریف فرمائی تھی۔ اس جگہ کو مقام ابراہیم کہا جاتا ہے۔

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى

مقام ابراہیم

میزاب رحمت:۔ بیت اللہ شریف کی چھت کا پرنالہ میزاب رحمت کہلاتا ہے۔ حطیم شریف جو بیت اللہ شریف کا ہی حصہ ہے اس میں خانہ

کعبہ کی چھت کا پانی اسی پرنالہ کے ذریعے نیچے گرتا ہے۔

اصطلاحات

حج کی تعلیمات کو سمجھنے کے لئے مندرجہ ذیل اصطلاحات کا ذہن نشین ہونا ضروری ہے۔

حج:۔ اللہ تعالیٰ کے گھر کی مقررہ دنوں میں مخصوص جگہوں پر عبادتوں کے ساتھ زیارت کرنا۔

عمرہ:۔ حل یا میقات سے احرام باندھ کر بیت اللہ شریف کا طواف اور صفا و مروہ کے پھیرے لگانا۔ یعنی سعی کرنا اور سر منڈوانا۔

حج قران:۔ حج اور عمرہ ایک ہی احرام کے ساتھ دونوں کو ملا کر کیا جائے یعنی حج اور عمرہ دونوں کی اکٹھی نیت کر کے پہلے عمرہ اور پھر حج بغیر احرام کھولے کیا جائے۔

حج افراد:۔ ایسا حج جس میں احرام پہن کر صرف حج ادا کیا جائے۔

حج تمتع:۔ حج کے ساتھ عمرے کا فائدہ اٹھانا یعنی حج کے مہینوں میں پہلے عمرہ کیا جائے۔ عمرہ کرنے کے بعد احرام کھول دیا جائے۔ پھر اسی سال حج کا احرام باندھ کر مقررہ ایام میں حج کیا جائے۔ پاکستان سے جانے والے حجاج کی اکثریت اسی طریقہ سے حج کرتی ہے۔

اَشہرِ حج:۔ حج کے مہینے یعنی شوال اور ذیقعدہ مکمل اور ذی الحجہ کے اوّل دس یوم

ایام تشریق:۔ جن دنوں میں تکبیر تشریق پڑھی جاتی ہے یعنی 9 ذی الحجہ کی نماز فجر سے 13 ذی الحجہ کی نماز عصر تک، ہر فرض نماز کا سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ پڑھیں۔ تکبیر تشریق یہ ہے:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۝

یوم الترویہ:۔ جس روز حج کی عبادات شروع ہوتی ہیں یعنی 8 ذی الحجہ۔

یوم عرفہ:۔ جس روز میدان عرفات میں حج کا وقوف ہوتا ہے یعنی 9 ذی الحجہ۔

یوم نحر:۔ جس روز قربانی کی جاتی ہے یعنی 10 ذی الحجہ۔

میقات:۔ مکہ مکرمہ کے چاروں طرف وہ مقامات جہاں سے مکہ مکرمہ جانے والوں کے لئے باقاعدہ عمرہ یا حج کا احرام باندھنا لازم ہے۔ جو ان حدود کے اندر رہتا ہے میقاتی کہلاتا ہے اور جو باہر رہتا ہے آفاقی کہلاتا ہے۔ آفاقی کے لئے جدہ جو کہ میقات کے بعد آتا ہے وہاں سے احرام باندھنا منع ہے بلکہ میقات سے احرام باندھ کر جدہ جانا ضروری ہے۔

حدود حرم:۔ مسجد الحرام کے چاروں طرف کچھ دور تک زمین حرمت اور

تقدس کی وجہ سے حرم کہلاتی ہے ان حدود پر نشان لگے

صادق سے 12 ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک بیت اللہ کے طواف کو طواف زیارت کہتے ہیں۔

طواف وداع:۔ بیت اللہ سے اپنے مُلک کو واپسی کے موقع پر کیا جاتا ہے۔

طواف عمرہ:۔ یہ عمرہ کرنے والوں پر فرض ہے۔

رمل:۔ طواف کے پہلے تین چکروں میں اکڑ کر شانے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر قدرے تیزی سے چلنا۔ یہ صرف مردوں کے لئے جائز ہے۔ خواتین کو رمل کرنا منع ہے۔

استلام اور اشارہ:۔ حجرِ اسود کو بوسہ دینا اور ہاتھ سے چھونا اور ممکن نہ ہو تو ہاتھ سے اشارہ کرنا۔

سعی:۔ صفا اور مروہ پہاڑیوں کے درمیان سات پھیرے لگانا۔

رمی جمرات:۔ شیطانوں کو کنکریاں مارنا۔

ھدی:۔ وہ جانور جو قربانی کرنے کے لئے ہو۔

حلق یا قصر:۔ احرام کی پابندیوں سے نکلنے کیلئے سر منڈوانا یا بال کتروانا۔

میلین اخضرین:۔ دو سبز ستون جن کے درمیان صفا اور مروہ کی سعی کرتے ہوئے مردوں کا تیز چل کر گزرنا سنت ہے۔

جمرات:۔ منیٰ میں وہ تین مقامات جہاں کنکریاں ماری جاتی ہیں۔

چاہ زم زم:۔ مکہ مکرمہ کا وہ کنواں جس کا پانی بہت ہی بابرکت ہے اور جس مقصد کے لئے پیا جائے وہ مقصد پورا ہوتا ہے۔

منیٰ:۔ مکہ سے پانچ کلومیٹر دور وہ وادی جہاں حجاج قیام کرتے ہیں۔

عرفات:۔ منیٰ سے تقریباً 11 کلومیٹر دور میدان جہاں 9 ذی الحجہ کو وقوف کیا جاتا ہے۔ یہ وقوف حج کا رکن اعظم ہے۔

جبل رحمۃ:۔ میدان عرفات میں وہ پہاڑ جس کے دامن میں حضرت محمد ﷺ نے حجۃ الوداع کا تاریخی خطبہ دیا تھا۔

مزدلفہ:۔ منیٰ سے عرفات کی طرف تقریباً پانچ کلومیٹر پر واقع میدان جہاں عرفات سے واپسی پر حاجی رات کھلے آسمان تلے بسر کرتے ہیں۔ یہاں مسجد ''مشعر الحرام'' واقع ہے۔

وادی محسر:۔ مزدلفہ سے ملا ہوا میدان جہاں سے گزرتے ہوئے دوڑ کر گزرتے ہیں۔ یہاں اصحاب فیل پر ابابیل کے ذریعے عذاب نازل ہوا تھا۔

بطن عرنہ:۔ عرفات کے قریب ایک وادی جہاں وقوف درست نہیں۔

مدعیٰ:۔ مسجد الحرام اور مکہ معظمہ کے قبرستان کے درمیان جگہ۔

احرام کی پابندیاں

احرام کے معنی حرام کرنا:۔ حاجی جس وقت حج یا عمرہ کی پختہ نیت کر کے تلبیہ یعنی لبیک پڑھ لیتا ہے تو اس پر چند حلال اور مباح چیزیں احرام کی وجہ سے حرام ہو جاتی ہیں اس وجہ سے اسکو احرام کہتے ہیں۔ مجازاً اُن سلی دو چادروں کو بھی احرام کہتے ہیں جن کو حاجی حالت احرام میں استعمال کرتا ہے

احرام کی پابندیاں: احرام کی حالت میں نہ تو آپ شکار کر سکتے ہیں نہ شکاری کی مدد کر سکتے ہیں۔ ناخن تراشنا، جسم کے کسی بھی حصہ سے بال توڑنا، صاف کرنا یا کاٹنا منع ہے۔ خوشبو کا استعمال بھی منع ہے۔ سلا ہوا کپڑا پہننا، عمامہ باندھنا، موزے پہننا، سر اور چہرے کو ڈھانپنا، بوس و کنار کرنا، ازدواجی تعلقات قائم کرنا منع ہے۔ خوشبودار صابن کا استعمال اور خوشبودار مشروب پینا بھی منع ہے۔

ان میں سے کسی ایک کی خلاف ورزی کی گئی تو بدنہ اور بعض صورتوں میں دم اور بعض صورتوں میں صدقہ واجب ہوتا ہے۔

احرام باندھنے والوں کے لئے ایک اہم ترین ہدایت:۔ اکثر حجاج احرام باندھ لینے کے بعد دایاں کندھا اور بازو ننگا کر لیتے ہیں (جس کو

حالت اضطباع کہتے ہیں) اور سعی بھی اسی حالت میں کرتے ہیں۔ یہ طریقہ غلط ہے۔ کندھا اور بازو ننگا رکھنے کا عمل صرف طواف کے سات چکروں تک محدود ہے۔ اس کے بعد کندھا اور بازو ڈھانپ کر دو رکعت واجب الطواف پڑھیں۔ بالخصوص نماز میں دونوں کندھوں کا ڈھکا رکھنا انتہائی ضروری ہے۔

احکام جنایت:۔ احکام حج کی قصداً (ارادتاً) یا سہواً (بھول چوک) خلاف ورزی یا کوتاہی کو جنایت کہتے ہیں۔ یہ دو طرح سے ہوتی ہے۔ ایک حالت احرام کی کسی پابندی کو توڑنا یعنی جو باتیں منع ہیں ان میں سے کسی کو کرنا اور حج کے کسی واجب کو ترک کرنا یا کوتاہی کرنا۔ دوسرے احرام کی وجہ سے جو کام ممنوع ہوں ان کا کرنا اور جنایت کے ارتکاب سے تین طرح کا کفارہ لازم ہوتا ہے۔

دم:۔ دم سے مراد پوری بکری، بھیڑ (یا اونٹ یا گائے کا ساتواں حصہ) لازماً حدود حرم میں ذبح کر کے صدقہ دینا۔ خود یا غنی شخص نہ کھائے۔

بدنہ:۔ یعنی اونٹ یا گائے صدقہ کرنا (یہ تمام جانور انہیں شرائط کے مطابق ہوں جو قربانی کے لئے ضروری ہے)۔

صدقہ:۔ یعنی صدقہ فطر کی مقدار (ڈھائی کلو گندم کی قیمت ادا کرنا)۔ دم

میں حرم کی حدود سے باہر ذبح کرنا یا قیمت صدقہ دینا کافی نہیں ہے۔ جن باتوں کے کفارہ میں دم لازم آتا ہے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ حالت احرام میں خوشبو کا استعمال ☆ حالت احرام میں سر یا داڑھی کو مہندی لگانا، پتلی لگانے سے ایک دم اور گاڑھی لگانے سے دو دم۔ مگر عورت کے لئے ہر صورت میں ایک دم ☆ خوشبودار تمباکو اور پان میں الائچی بمطابق کتاب فقہ بالاتفاق مکروہ اور دم کی طرف اشارہ کرتی ہے احتیاط لازم ہے۔ ☆ حالت احرام میں پورا دن یا پوری رات سلا ہوا کپڑا استعمال کرنا اسی طرح ایک دن یا ایک رات موزے پہننا ان کی خلاف ورزی سے دم دینا پڑتا ہے۔ ☆ مرد کا چہرہ یا سر اور عورت کا صرف چہرہ ایک دن یا ایک رات کپڑے سے ڈھانپنا ☆ چوتھائی داڑھی یا اس سے زیادہ کے بال اختیار سے یا بلا اختیار مونڈنا، کتروانا، اکھاڑنا دور کرنا یا کسی دوا سے علیحدہ یا کسی دوسرے سے کتروانا، پوری بغل یا زیر ناف یا گردن کے بال صاف کرنا یا کروانا، ہاتھ پاؤں یا صرف ایک ہاتھ یا ایک پاؤں کے پورے ناخن کاٹنا ان سے دم دینا پڑتا ہے۔

عمرہ ایک نظر میں

احرام باندھنا: (یہ عمرہ کی ایک لازمی شرط ہے)۔

طواف کی نیت کرنا: (حجرِ اسود کے سامنے کھڑے ہو کر)۔

طواف کعبۃ اللہ: (خانہ کعبہ کے گرد سات چکر لگانا)۔

ملتزم پر دعا کرنا: (خانہ کعبہ کی چوکھٹ اور حجرِ اسود والے کونے کے درمیان پانچ سے چھ فٹ جگہ ہے اسے ملتزم کہتے ہیں، یہاں دعائیں قبول ہوتی ہیں

مقام ابراہیم پر دو رکعت نماز واجب الطواف ادا کرنا: (اگر رش ہو تو مسجد الحرام میں جہاں جگہ ملے ادا کر لیں)۔

آب زم زم پینا: (حرم پاک میں جگہ جگہ آب زم زم کے کولر رکھے ہوئے ہیں ان میں سے زم زم نوش کریں)۔

سعی صفا و مروہ: (صفا، مروہ دو پہاڑیوں کے درمیان سات پھیرے لگانا)۔

حلق یا قصر: حلق سے مراد سر منڈوانا اور قصر سے مراد پورے سَر کے بال ایک انگلی کے پور برابر کٹوا دیں۔ حلق قصر سے افضل ہے البتہ عورت کے لئے سر منڈوانا حرام ہے، وہ سَر کے بال بقدر ایک پور کے کٹوا دے۔

نوٹ: عمرہ میں دو فرض اور دو واجب ہوتے ہیں۔

پہلا فرض: میقات یا میقات سے پہلے عمرہ کا احرام باندھنا اور عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھنا۔

دوسرا فرض:۔ مکہ مکرمہ پہنچ کر بیت اللہ کا طواف کرنا۔

پہلا واجب:۔ صفا، مروہ کے درمیان سعی کرنا۔

دوسرا واجب:۔ حلق یا قصر یعنی سعی سے فارغ ہو کر سر کے بال منڈوانا یا کٹوانا

عمرہ کرنے کے ضروری احکامات: جو مرد یا عورت عمرہ کرنے کے لئے روانہ ہو اس کے راستہ میں جو میقات پڑتی ہو وہاں سے عمرہ کا احرام باندھ لے خواہ کسی بھی سواری میں گزر رہا ہو، اگر اندیشہ ہو کہ سواری کو ڈرائیور میقات پر نہ روکے گا یا میقات کا پتہ نہ چلے تو میقات سے پہلے ہی احرام باندھ لیں۔ بہتر ہوگا کہ پاکستان کے کسی بھی ایئر پورٹ، حاجی کیمپ یا گھر سے احرام باندھ لے۔

احرام باندھنے کا طریقہ: سب سے پہلے غسل کرے۔ اس کے بعد ایک چادر تہبند کی طرح باندھ لے اور دوسری چادر اوپر اوڑھ لے لیکن احرام کے نفل سر ڈھانپ کر پڑھے پھر نفل سے فارغ ہو کر سر ننگا کرے عمرہ کی نیت کرے اور پھر تین دفعہ بلند آواز سے تلبیہ پکارے عورت حسب معمول سلے ہوئے کپڑے پہنے اور سر کو چادر سے اسطرح ڈھانپ لے کہ سر کے بال نظر نہ آئیں پھر دو رکعت احرام کے نفل پڑھ کر عمرہ کی نیت کر کے مدھم آواز میں تلبیہ پڑھ لے۔

عمرہ کی نیت: دو رکعت نفل احرام ادا کرنے کے بعد یوں نیت کی جائے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْھَا

وَبَارِکْ لِیْ فِیْھَا نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَاَحْرَمْتُ بِھَا لِلّٰہِ تَعَالٰی ۝

ترجمہ: اے اللہ! میں عمرے کا ارادہ کرتا ہوں تو اس کو میرے لئے آسان فرما اور اسے مجھ سے قبول فرما اور اس کے ادا کرنے میں میری مدد فرما۔ نیت کی میں نے عمرہ کی اور احرام باندھا اس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کیلئے۔

☆ نیت زبان سے کرنا کوئی ضروری نہیں دل میں نیت کر لینا کافی ہے اسی طرح عربی زبان میں نیت کرنا ضروری نہیں بلکہ جس زبان میں نیت کی جا سکے اسی میں نیت کرے، نیت کے بعد تلبیہ پکارے۔

تلبیہ: تلبیہ کے مسنون الفاظ یہ ہیں۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ

الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ ۝

ترجمہ: میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں۔ میں حاضر ہوں۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔ میں حاضر ہوں۔ بیشک تمام تعریفیں اور نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں اور ملک بھی۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔

نوٹ:۱۔ اگر دو رکعت پڑھنے کا موقع نہ ملے یا وقت مکروہ ہو یا نماز پڑھنے کی جگہ نہ ہو تو احرام کے دو نفل پڑھے بغیر ہی عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پکار لے، احرام کیلئے دو رکعت نفل پڑھنا سنت ہے، فرض یا واجب نہیں۔

(۲)۔ مرد اونچی آواز میں اور خواتین آہستہ آواز میں جب عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پکار لے تو احرام میں داخل ہو جائے گا۔ اگر عورت کو خاص ایام آئے ہوں تو وہ نفل پڑھے بغیر ہی عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پکار لے، اس طرح وہ احرام میں داخل ہو جائے گی البتہ اس وقت تک طواف شروع نہ کرے جب تک پاک نہ ہو جائے، اگر ایام کی حالت میں مکہ مکرمہ پہنچ گئی اور عمرہ کا احرام پہلے سے باندھ رکھا تھا تو پاک ہونے کا انتظار کرے جب پاک ہو جائے تو غسل کر کے عمرہ کا طواف اور سعی کرے اور سر کے بال ایک پور کے برابر کٹوا کر احرام کھول دے۔

عمرہ کی ادائیگی کا طریقہ: مکہ مکرمہ پہنچ کر وضو وغیرہ سے فارغ ہو کر مسجد الحرام کی طرف روانہ ہو جائے، مسجد الحرام میں داخل ہوتے وقت درود شریف پڑھ کر مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھے۔

مسجد الحرام میں حالت وضو میں داخل ہونا چاہیے۔ جب کعبہ شریف پر پہلی نگاہ پڑے تو تین مرتبہ کہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۞

اور پھر درود شریف پڑھیں، بیت اللہ شریف پر جب پہلی نگاہ پڑے اس وقت جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ اس کے بعد احرام کی چادر کا دایاں پلو دائیں بغل کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لے اور دایاں کندھا اور بازو ننگا کر لے۔ اس کو اضطباع کہا جاتا ہے۔ (یہ صرف مردوں کیلئے ہے عورتوں کیلئے نہیں)۔ مرد اضطباع کے ساتھ اور عورت بغیر اضطباع کے طواف شروع کرنے کیلئے کعبہ شریف کے اس کونے کے قریب آئے جس میں حجر اسود نصب ہے۔ یہاں اس طرح کھڑے ہوں کہ چہرہ خانہ کعبہ کی طرف ہو حجر اسود دائیں طرف رہے۔ اب یہاں آخری مرتبہ تلبیہ پکارے اور پھر طواف کی نیت کرے۔

نیت طواف

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّوَجَلَّ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ اے اللہ میں نیت کرتا ہوں اور کرتی ہوں طواف کرنے کی تیرے مقدس گھر کا پس تو اس کو قبول فرمالے اور میرے لئے آسان فرمادے۔ ان سات چکروں کو اللہ کی خوشنودی کے لئے اختیار کرتا ہوں۔

طریقہ طواف

نیت کے بعد حجر اسود کے استقبال کے لئے دائیں طرف ذرا چلے کہ حجر اسود بالکل سامنے آجائے اور حجر اسود کے سامنے کھڑے ہو کر دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھائے جیسے نماز کے لئے اٹھائے جاتے ہیں۔ دونوں ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف رہیں پھر یہ پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اللہ سب سے بڑا ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔

یہ استقبال حجر اسود ہے اس کے بعد ہاتھ چھوڑ دے پھر حجر اسود پر آئے اور دونوں ہاتھ حجر اسود پر رکھے، پھر دونوں ہاتھوں کے درمیان منہ رکھ کر بوسہ دے، اگر بھیڑ کی وجہ سے بوسہ کا موقع نہ ہو یا حجر اسود پر خوشبو لگی ہو تو دونوں ہاتھ حجر اسود کو لگا کر چوم لے، یہ بھی نہ ہو سکے تو دونوں

حجرِ اسود

ہاتھوں سے اشارہ کر کے پھر ہتھیلیوں کو بوسہ دے۔ (اسے استلام کہتے ہیں یہ بوسہ کا نعم البدل ہے) مرد رمل اور اضطباع کے ساتھ اور عورت بلا رمل اور اضطباع کے طواف اس طرح کرے کہ کعبہ شریف کے دروازے کی طرف بڑھے اور کعبہ شریف کو بائیں طرف کر کے چلنا شروع کردے۔ اضطباع عمرہ کے پورے طواف میں رہے گا اور رمل صرف پہلے تین چکروں میں ہوگا۔ آخری چار چکروں میں رمل نہیں ہوگا۔ (رمل اور اضطباع صرف مردوں کے لئے ہے، عورتوں کے لئے نہیں)۔

کعبہ شریف کے دروازے سے آگے بڑھ کر حطیم کو طواف میں

شامل کرتے ہوئے کعبہ شریف کی پشت کی طرف سے گزر کر رکن یمانی پر پہنچے تو اس کو دونوں ہاتھ یا صرف دایاں ہاتھ لگائے، بوسہ نہ دے، پھر وہاں سے آگے بڑھ کر حجر اسود پر آجائے حجر اسود پر آ کر پھر اسی طریقہ پر استلام کرے جیسے طواف شروع کرتے وقت استلام کیا تھا۔ طواف کا ایک چکر حجر اسود سے شروع ہو کر کعبہ شریف کے گرد گھوم کر واپس حجر اسود پر آ کر مکمل ہوگا۔ اسی طرح سات چکر پورے کرے۔ ہر چکر کے اختتام پر استلام کرے اور استلام کے وقت ہر بار **بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ** کہے۔ جب سات چکر ہو جائیں تو پھر استلام کرے اس طرح آٹھ استلام ہو جائیں گے۔ طواف مکمل ہو جائے گا طواف کے درمیان جو چاہے ذکر یا دعا کرتا رہے۔ طواف کرتے ہوئے ہر چکر میں **سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ** پڑھنے کی فضیلت وارد ہوئی ہے۔ طواف کے ہر چکر میں رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنا سنت ہے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَاَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

طواف سے فارغ ہو کر دونوں کندھے ڈھانپ لیں اور ملتزم

کی دعا پڑھیں پھر مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت واجب الطواف پڑھیں مقام ابراہیم کے پیچھے جگہ نہ ہو تو مسجد الحرام میں جہاں جگہ ملے وہاں پڑھ لے۔ دونوں رکعتوں میں "سورۃ فاتحہ" کے بعد پہلی رکعت میں "سورۃ الکافرون" آخر تک اور دوسری رکعت میں "سورۃ اخلاص" آخر تک پڑھنا مسنون ہے۔ مکروہ اوقات میں واجب الطواف نہ پڑھیں بلکہ جب مکروہ وقت ختم ہو جائے تب پڑھیں۔

واجب الطواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم کی دعا پڑھیں پھر حرم پاک میں رکھے ہوئے کولروں سے آب زم زم قبلہ رو ہو کر خوب پیٹ بھر کر نوش کریں آب زم زم کھڑے ہو کر پینا سنت ہے۔ آب زم زم پی کر یہ دعا کریں

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے علم نافع کا سائل ہوں، کشادہ روزی چاہتا ہوں اور ہر مرض سے شفا کا طالب ہوں۔

پھر حجر اسود پر آ کر نواں استلام کریں اور پھر صفا مروہ کی سعی کے لئے روانہ ہو جائیں، سعی صفا سے شروع ہوتی ہے اور مروہ پر ختم ہوتی ہے۔ جب صفا پر پہنچ جائیں تو عمرہ کی سعی کی نیت کرے۔

نیت سعی

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ السَّعْیَ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ سَبْعَۃَ اَشْوَاطٍ لِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ۔ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ ؕ

ترجمہ: اے اللہ میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی کے سات پھیروں کی نیت کرتا ہوں خاص تیری خوشنودی اور رضا کے لئے پس اس کو میرے لیے آسان کر اور قبول فرمالے۔

طریقہ سعی

اس کے بعد کعبہ شریف کی طرف منہ کر کے اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی بڑائی بیان کرے اور دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر یہ پڑھے۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔

اس کے بعد درود شریف پڑھ کر جو چاہے دعائیں مانگے۔ پھر صفا سے اترے اور مروہ کی طرف ذکر و دعائیں کرتا ہوا چلے۔ یہاں تک کہ سبز رنگ کے ستون آجائیں تو دونوں سبز ستونوں کے درمیان دوڑتا ہوا گزر جائے (یہ مردوں کیلئے ہے عورتوں کیلئے نہیں) اور سبز ستونوں کے

صفا و مروہ پر سعی کا منظر

درمیان دوڑتے ہوئے یہ دعا پڑھنا افضل ہے۔

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۚ

ترجمہ: اے اللہ معاف فرما اور رحم فرما تو بڑی عزت والا ہے۔

پھر دوسرے سبز ستون پر پہنچ کر دوڑنا موقوف کر دے اور اپنی عام رفتار پر چلے اور اللہ تعالیٰ کا ذکر و دعائیں کرتا رہے۔ جب مروہ پر پہنچ جائے تو وہاں بھی اسی طرح خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے اللہ کی توحید و تکبیر بیان کرے، تاہم چوتھا کلمہ یا صرف پہلا کلمہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔ پھر درود شریف پڑھ کر ہاتھ اٹھا کر جو چاہے دعا پڑھے، مروہ پر پہنچ کر ایک پھیرہ

ہو گیا، مروہ پر قبلہ رو ہو کر ذکر و دعا کر کے صفا کی طرف واپس چلے اور جب سبز ستون آ جائے تو دوڑنا شروع کر دے اور اگلے سبز ستون پر پہنچ جائے تو دوڑنا ختم کر دے اور اپنی عام رفتار کیساتھ چلے اور جب صفا پر پہنچ جائے تو ذکر اور دعا کرے اب دو پھیرے ہو گئے اسی طرح سات پھیرے پورے کر کے سعی ختم کر دے جو صفا سے شروع ہو کر مروہ پر ختم ہو گی۔ بعض لوگ صفا و مروہ کے درمیان چودہ مرتبہ آنے جانے کو مکمل سعی سمجھتے ہیں یہ غلط ہے۔ صرف سات مرتبہ ان دونوں کے درمیان گزر جانے سے سعی مکمل ہو جاتی ہے۔ سعی کے درمیان خوب اہتمام سے ذکر اللہ میں مشغول رہے لایعنی باتوں سے پرہیز کرے۔ صفا مروہ کے درمیان سات پھیرے پورے کرنے کے بعد حجام کی دوکان پر جا کر سر کا حلق کرائے یعنی سر منڈوائے یا قصر یعنی پورے سر کے بال ایک انگلی کے پور کے برابر کٹوا دے۔ ''حلق قصر سے افضل ہے''۔ حضور ﷺ نے حلق کروانے والوں کی بخشش کیلئے تین مرتبہ اور قصر کروانے والوں کیلئے ایک مرتبہ دعا فرمائی۔ البتہ عورت کیلئے سر منڈوانا حرام ہے۔ وہ سر کے بالوں کی آخری لٹ ایک پور کے برابر کٹا دے۔ مرد کیلئے احرام سے نکلنے کیلئے کم از کم چوتھائی سر کا حلق یا قصر واجب ہے۔ پورے سر کا حلق یا قصر سنت

ہے۔قصر بھی معتبر ہے جس میں پورے سر کے بال ایک پور کے بقدر کٹ جائیں۔اگر بال اتنے چھوٹے ہوں کہ ایک پور کے بقدر نہ کٹ سکتے ہوں تو حلق کرانا ہی لازم ہوگا۔عمرہ کی سعی کے بعد جب حلق/قصر کرلیا تو عمرہ کے افعال پورے ہوگئے اور احرام کی پابندیاں ختم ہوگئیں احرام سے نکلنے کے بعد سلے ہوئے کپڑے پہننا، خوشبو لگانا اور باقی سب کام درست ہوگئے جو احرام کی وجہ سے منع تھے۔حلق/قصر سے فارغ ہونے کے بعد مسجد الحرام میں آکر دو رکعت شکرانے کے نفل ادا کرنا مستحب ہے، بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔مروہ پر نفل پڑھنا مکروہ ہے۔

مسائل عمرہ

☆ عمرہ میں طواف قدوم،طواف زیارت،اور طواف وداع نہیں ہیں۔عمرہ کا احرام باندھ کر مسجد الحرام میں داخل ہو کر جو پہلا طواف کیا جائے گا وہ عمرہ کا طواف ہوگا۔

☆ جو شخص مکہ مکرمہ یا حدود حرم میں کسی بھی جگہ ہو اگر اس کو عمرہ کرنا ہو تو واجب ہے کہ حل سے احرام باندھے۔حل وہ جگہ جو حدود حرم سے باہر اور میقات کے اندر ہے،مکہ مکرمہ کے چاروں طرف حرم ہے اور اس کی مسافتیں مختلف ہیں۔کسی جانب 7 کلومیٹر کسی جانب 11 کلومیٹر

خانہ کعبہ کا ایک خوبصورت منظر

خانہ کعبہ کی چابی 13 گھرانوں میں رہنے کے بعد بنو حجبہ کی طرف آ گئی۔ خانہ کعبہ کا دروازہ سال میں صرف ایک دن کھلتا ہے۔ اس دن ہزاروں لوگ اندر جانے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس دن کعبہ کے اندر جانے کی سعادت صرف 50 خوش نصیب لوگوں کو حاصل ہوتی ہے۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کے ساتھ مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام کے بیٹے کا نام قیدار تھا۔ قیدار کی اولاد کو قیدار کی نسبت سے قریش کہا جاتا ہے۔ قریش کے قبیلے کے لوگ خانہ کعبہ کی خدمت کرتے تھے۔

☆ کثرت سے طواف کرنا مستحب ہے۔ طواف اور عمرہ زندہ کے لئے بھی اور فوت شدہ کے لئے بھی کر سکتے ہیں۔

☆ زیادہ طواف کرنا زیادہ عمرے کرنے سے افضل ہے۔ کیونکہ مکہ مکرمہ کی سب سے بڑی عبادت طواف بیت اللہ شریف ہے۔

☆ صفا مروہ کے درمیان حج وعمرہ کی سعی کرنے کا ثواب ہے۔ اس کے علاوہ خالی سعی کرنے کا ثواب نہیں ملتا۔

☆ آدمی جتنی بار عمرہ کرے سر پر استرہ پھروائے، چاہے سر پر بال ہوں یا نہ ہوں اس طرح احرام سے نکل جائے گا۔ جو لوگ روزانہ عمرہ کریں وہ بھی ایسا کریں۔

☆ احرام سے نکلنے کے لئے جو حلق کیا جاتا ہے اس میں سر پر بال ہونے ضروری نہیں ہیں۔ بعض لوگ ایک عمرہ کر کے چوتھائی سر منڈوا دیتے ہیں پھر اگلے عمرہ کے بعد چوتھائی سر منڈوا دیتے ہیں۔ پھر تیسرا عمرہ کرنے کے بعد چوتھائی سر منڈوا دیتے ہیں۔ پھر چوتھا عمرہ کرنے کے بعد چوتھائی سر منڈوا دیتے ہیں۔ ایسا کرنا غلط ہے۔ حدیث شریف میں اس کی ممانعت آئی ہے۔

☆ احرام کی حالت میں کُرتہ، پاجامہ، اچکن، صدری، بنیان، جراب، پینٹ، ہاف پینٹ، انڈرویئر، یہ سب مرد کیلئے پہننا منع ہے۔ اگر مرد نے احرام کی حالت میں سلا ہوا کپڑا اس طرح پہنا جس طرح اسکو عام طور پر پہنا جاتا ہے تو اگر ایک دن یا ایک رات کامل پہنا ہے تو دم واجب ہوگا اور اس سے کم میں اگر چہ ایک گھنٹہ پہنا ہو تو نصف صاع (صدقہ) واجب ہوگا اور ایک گھنٹہ سے کم پہنا ہو تو ایک مٹھی گیہوں صدقہ دے اور اگر ایک روز سے زیادہ پہنے رہا تب بھی ایک ہی دم ہے اگر چہ کئی دن پہنے رہا ہو۔

☆ بہت سے لوگ حج یا عمرہ ہی کی خالص نیت سے آفاق سے آتے ہیں اور میقات سے احرام نہیں باندھتے۔ جدہ آکر احرام باندھتے ہیں ان پر دم واجب ہو جاتا ہے۔ ایسے حضرات کسی بھی میقات پر یا اس سے پہلے احرام باندھیں اگر مکہ مکرمہ جانے سے پہلے جدہ میں ایک دو دن ٹھہرنا ہو تو احرام کی حالت میں وقت گزاریں۔

مسائل طواف

☆ طواف کے لئے نیت شرط ہے بغیر نیت کے کعبہ شریف کے گرد چکر لگانے سے طواف نہ ہوگا۔ ☆ جس طواف کے بعد سعی کرنا ہو اس میں

رمل سنت ہے۔ ☆طواف باوضو کیا جانا چاہیے۔ ☆طواف میں تیسرا کلمہ پڑھتے رہنا چاہیے۔ ☆حوائج ضروریہ کو روک کر طواف کرنا مکروہ ہے۔ ☆حجر اسود کا بوسہ لینے کیلئے دوسرے طواف کرنیوالوں کو دھکے دینا حرام ہے۔ ☆بعض لوگ حجر اسود پر خوشبو لگا دیتے ہیں احرام کی حالت میں اگر وہاں خوشبو لگی ہو تو ہاتھ اور منہ سے بوسہ نہ دے صرف دور سے استلام کرے ☆طواف کرتے ہوئے کعبہ شریف کی طرف دیکھنا منع ہے۔ ☆طواف کے چکروں کی تعداد میں اگر شک پڑ جائے تو جہاں سے شک پڑا ہے وہاں سے شروع کرے۔ کم کا اعتبار کرتے ہوئے، یعنی اول کا اعتبار کریں۔

مسائل سعی

سعی کے صحیح ہونے کی کچھ شرطیں ہیں یعنی۔ ☆خود سعی کرنا، ☆پورا طواف یا اس کا اکثر حصہ یعنی چار چکر یا زیادہ ادا کرنے کے بعد سعی کا کرنا۔ ☆حج یا عمرہ کے احرام کا سعی پر مقدم ہونا۔ ☆سعی صفا سے شروع کرنا اور مروہ پر ختم کرنا۔ ☆سعی کا اکثر حصہ (یعنی سات پھیروں میں سے چار پھیرے) ادا کرنا شرط ہے۔

رکن سعی

سعی کا صفا اور مروہ کے درمیان کرنا سعی کا رکن ہے۔

واجبات سعی

☆سعی کا ایسے طواف کے بعد ہونا جو جنابت، حیض اور نفاس سے پاک ہونے کی حالت میں کیا جائے۔☆سعی کے سات پھیرے لگانا۔ ☆اگر کوئی عذر نہ ہو تو سعی میں پیدل چلنا۔☆عمرہ کی سعی کا احرام کی حالت میں ہونا۔☆صفا اور مروہ کے درمیان کا پورا فاصلہ طے کرنا۔ ☆ترتیب یعنی صفا سے شروع کرنا اور مروہ پر ختم کرنا۔

سنن سعی

سعی کی سنتیں یہ ہیں☆سعی کے لئے جانے سے پہلے حجر اسود کا نواں استلام کرنا☆طواف اور سعی میں موالات (اتصال) ہونا☆صفا اور مروہ تک آنا☆صفا اور مروہ پر آنے کے بعد قبلہ رو کھڑے ہونا۔ ☆سعی کی نیت کرنا (امام احمد کے نزدیک نیت شرط ہے، باقی تین آئمہ کے نزدیک سنت ہے)☆سعی کے پھیروں کو پے بہ پے کرنا☆مردوں کیلئے ہر پھیرے میں میلین اخضرین کے درمیان دوڑ کر چلنا، عورتوں کیلئے یہ فاصلہ عام رفتار سے طے کرنا۔

حرم شریف، منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں نماز کے مسائل

☆ بیت اللہ شریف یعنی خانہ کعبہ کے چاروں طرف نماز پڑھنی جائز ہے۔ لیکن بیت اللہ شریف کا سامنے ہونا ضروری ہے۔ ناک کی سیدھ بیت اللہ کی طرف ہو اگر بیت اللہ شریف سامنے نہ ہوگا تو نماز ادا نہ ہوگی۔ ☆ جب کسی منزل پر اتریں یا کوچ کریں تو اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھ لینی چاہیے ☆ حرم شریف میں فجر کی اذان صبح صادق کے فوری بعد بلا تاخیر ہو جاتی ہے اس لئے اس کے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ بعد اشراق کا وقت شروع ہو جاتا ہے۔ اگر طلوع آفتاب کا صحیح وقت معلوم ہو تو سورج نکلنے کے پندرہ منٹ بعد اشراق کی نماز پڑھ سکتے ہیں۔ ☆ دوگانہ طواف یا کسی اور نماز کے لئے یہ ممنوع اوقات ہیں عین طلوع آفتاب یا عین زوال یا عین غروب اگر کسی نے ان اوقات میں نماز شروع کی تو اس کا اعتبار نہیں ہے پھر پڑھنا واجب ہے۔ ☆ دوگانہ طواف مکروہ وقت میں پڑھنا مکروہ ہے اکثر لوگوں نے یہ غلط سمجھ رکھا ہے کہ حرم شریف میں ہر چیز جائز ہے۔ خیال رہے کہ مسائل مقام کے اعتبار سے نہیں بدلتے ہیں۔ دوسروں کی دیکھا دیکھی پاکستانی حضرات بھی عصر کی نماز کے بعد طواف کر کے فوری دوگانہ طواف پڑھنے لگ جاتے ہیں۔ ایسا نہ کریں اگر عصر کی نماز کے بعد

طواف کیا تو دو رکعت واجب الطواف مغرب کے فرضوں کے بعد پڑھے حرم شریف میں مغرب کی اذان کے بعد چند منٹ کا وقفہ دیتے ہیں اور پھر جماعت کھڑی ہوتی ہے۔ اس وقفہ میں نماز واجب الطواف پڑھ لیں۔ ☆ اسی طرح فجر کی اذان کے بعد سوائے سنت اور قضا نماز کے کوئی نماز نہیں پڑھ سکتے ہیں۔ پھر فرض نماز کے بعد اور اشراق کے وقت سے پہلے کوئی نفل نماز پڑھنا جائز نہیں ہے۔ اس لئے دوگانہ طواف طلوع آفتاب کے بعد اشراق کے وقت لیکن اشراق کی نماز سے پہلے پڑھے۔ ☆ مشاہدات کی روشنی میں ایک بات خاص طرح سے نوٹ کریں نماز پڑھنے کے لئے طمانیت اور یکسوئی بہت ضروری ہے۔ حج کے ہجوم میں لوگ مطاف میں مقام ابراہیم سے قریب تر ہو کر نماز پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں وہ نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں اور طواف کرنے والوں کا ہجوم انہیں دھکے مارتا ہوا گزرتا جاتا ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نہ تو صحیح طریقہ سے قیام ہوتا ہے نہ رکوع نہ سجدہ۔ حج کے ہجوم کے درمیان مردوں کے علاوہ عورتیں بھی مقام ابراہیم کے پیچھے نماز پڑھنے کی کوشش میں دھکے کھاتی ہیں جو شرعاً انتہائی برا اور ناجائز ہے۔ اس سے بچیں اس میں کوئی شبہ نہیں کہ مقام ابراہیم کے پیچھے دوگانہ طواف پڑھنا افضل اور مستحب ہے لیکن یہ بھی

حقیقت ہے کہ ایسی بے اطمینانی کی نماز نماز نہیں ہوتی ہے پھر ایسی نماز کا کیا فائدہ؟ ایسی نماز کس کام کی؟ اس لئے حج کے ہجوم میں بہتر ہے کہ بالکل پیچھے چلے جائیں۔ سامنے مقام ابراہیم ہوگا۔ وہاں بھی اگر ہجوم ہو تو مسجد الحرام میں کسی جگہ بھی خصوصاً پہلی منزل پر سکون سے پڑھنے کا موقع مل سکتا ہے۔ بحالت مجبوری یہ نماز گھر پر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ لیکن اس کا پڑھنا ضروری ہے۔ اس لئے کہ یہ واجب ہے اس کی ادائیگی کا وقت فوت نہیں ہوتا یعنی تمام عمر میں کسی بھی وقت اور کہیں بھی ادا کر سکتا ہے۔

☆ عوام کی اکثریت کو یہ معلوم نہیں ہے کہ کن حالات میں منیٰ و عرفات میں قصر نماز پڑھنی چاہیے اور کب پوری نماز پڑھنی چاہیے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ نماز کے وقت ایک دوسرے پر اعتراض کرنے لگتے ہیں۔ کوئی کہتا ہے کہ قصر ہوگی اور کوئی کہتا ہے کہ پوری نماز پڑھی جائے گی۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ اردو میں چھپی ہوئی حج کی کتابوں میں بھی قصر کی پوری تعریف نہیں لکھی ہوتی۔ اس لئے سب سے پہلے قصر کی مختصر تعریف سمجھیں ☆ شریعت میں مسافر اس کو کہتے ہیں جو اتنی دور جانے کا ارادہ کر کے گھر سے نکلے جہاں تین دن میں پیدل پہنچ سکتے ہیں اور جب وہ اپنے شہر اور بستی (یعنی آبادی) سے باہر نکل آئے اور مکانات کو پیچھے چھوڑ

دے اس وقت سے قصر کرے۔ اسٹیشن اگر آبادی کے اندر ہے تو متعلقہ بستی کے حکم میں ہے اور اگر آبادی سے باہر ہے تو اس بستی کے حکم میں نہیں ہے۔ عوام کی آسانی کے لئے خشکی میں اٹھتر کلومیٹر کی مسافت تین منزل

میدانِ عرفات میں خیموں کا ایک منظر

کے برابر سمجھی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی شرط ہے کہ ایک ساتھ پندرہ دن سے کم ٹھہرنے کی نیت ہو۔ موجودہ دور میں جبکہ تیز رفتار گاڑیاں اور ہوائی جہاز چلنے لگے ہیں اٹھتر کلومیٹر کا سفر اگر ایک گھنٹہ یا اس سے بھی کم میں کرے گا تب بھی شرعاً مسافر ہی رہے گا۔ ☆ ایک اہم بات جس سے اکثریت ناواقف ہے وہ یہ کہ اگر کوئی شخص دو مقامات میں پندرہ روز

ٹھہرنے کی نیت کرے تو اگر وہ دونوں مقام مستقل جدا جدا ہوں اور ان دونوں مقامات میں اس قدر فاصلہ ہو کہ ایک مقام کی (بغیر لاؤڈ اسپیکر) اذان کی آواز دوسرے مقام تک نہیں پہنچ سکتی تو وہ مقیم نہیں ہوگا بلکہ مسافر تصور کیا جائے گا۔ مثلاً کوئی شخص چودہ دن یعنی آٹھ ذی الحج تک مکہ مکرمہ میں رہنے کا ارادہ کرے اور پانچ دن منیٰ و عرفات میں رہے تو اس صورت میں بھی وہ مسافر ہی رہے گا۔ پس جو حاجی مکہ مکرمہ میں ایسے وقت پہنچا کہ 8 ذوالحج تک پندرہ روز سے کم ہیں وہ مکہ مکرمہ میں پندرہ روز یا اس سے زیادہ کی اقامت کی نیت کرے تو یہ نیت اقامت درست نہیں ہوگی اور ایسا آدمی شرعاً مسافر ہی رہے گا۔ اس لئے کہ پندرہ دن کے اندر اندر وہ منیٰ و عرفات ضرور جائے گا۔ ایسے حاجی کو منیٰ و عرفات اور مزدلفہ میں قصر نماز پڑھنی ہوگی یعنی ظہر، عصر اور عشاء کی چار رکعت فرضوں کی بجائے دو رکعت فرض پڑھنی ہوگی۔ فجر، مغرب اور وتر میں کوئی کمی نہیں ہوتی اور یہ تینوں نمازیں بدستور پڑھی جائیں گی۔ ☆ مسافر کے لئے ظہر، عصر اور عشاء کی فرض نمازوں کو پورا پڑھنا مناسب نہیں ہاں اگر بھول کر پڑھ لی اور دوسری رکعت میں قعدہ کر لیا ہے تو دو رکعت فرض اور دو رکعت نفل ہو گئیں۔ لیکن سجدہ سہو کرنا ہوگا۔ اگر غلطی سے پوری چار رکعت پڑھ کر سلام پھیر دیا

اور گفتگو کر لی اور اس طرح سجدہ سہو کا موقع نکل گیا تو چار رکعتیں نفل ہو گئیں اس لئے فرض نماز از سر نو پڑھے۔ ☆سنتوں میں قصر نہیں ہے یعنی جہاں چار سنتیں پڑھی جاتی ہیں مسافر بھی چار ہی پڑھے۔ سفر میں سنتوں کا حکم یہ ہے کہ اگر جلدی ہو تو سنتوں کو چھوڑنے میں مضائقہ نہیں ہے۔ ایسی حالت میں ان کی تاکید نہیں رہتی ہے۔ اگر جلدی نہیں ہے تو سنتوں کو ترک نہ کرے، خاص کر فجر کی سنتوں کو۔ ☆کوئی حاجی مکہ مکرمہ میں اس وقت مقیم تصور کیا جائے گا جب 7 ذی الحجہ تک اس کے کم سے کم پندرہ دن ہو گئے ہوں۔ ایسے لوگ مکہ مکرمہ، منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں تمام نمازیں پوری پڑھیں ☆حرمین شریفین میں مقیم امام نماز پڑھاتا ہے اس کے پیچھے مسافر ہو تب بھی پوری چار رکعت نماز پڑھنی ہوگی۔ بہت سے حجاج اپنی ناواقفیت کی وجہ سے امام کے پیچھے چار رکعت والی نماز میں دو رکعت پر سلام پھیر دیتے ہیں یہ غلط ہے اور ایسا کرنے والے کی نماز نہیں ہوگی ☆اسی طرح اگر امام مقیم ہو تو عرفات میں ظہر اور عصر کی نمازیں پوری پڑھے اور مقتدی بھی پوری نماز پڑھے خواہ وہ مسافر ہو اگر اپنے خیمہ میں نماز پڑھ رہے ہوں تو نماز شروع ہونے سے پہلے معلوم کر لیں کہ امام مقیم ہے یا مسافر۔ ☆اگر امام مسافر ہو تو قصر کرے اور مقتدی اگر مسافر ہوں تو وہ بھی قصر کریں۔ لیکن

جو مقتدی مقیم ہوں وہ امام کے سلام پھیرنے کے بعد باقی دو رکعتیں پوری کریں ☆عرفات میں ظہر اور عصر کی نمازوں کو جمع کر کے اکٹھا پڑھنا واجب نہیں ہے یہ سنت ہے۔عرفات میں ظہر اور عصر کی نماز کو جمع کر کے ظہر کے وقت پڑھنے کے لئے یہ شرط ہے کہ دونوں نمازوں میں امیر وقت یا اس کا نائب قاضی و حاکم امام ہو۔مسجد نمرہ میں ایسا ہی امام نماز پڑھاتا ہے۔اس لئے صرف وہاں دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھی جاسکتی ہیں۔ یہ نمازیں ایک اذان اور دو تکبیر کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔ظہر کے فرض کے بعد تکبیر تشریق اور تلبیہ پکارے۔لیکن ظہر کی سنت نہ پڑھے عصر کی نماز کے بعد بھی ظہر کی سنت اور نفل نہ پڑھے اس لئے کہ عصر کی نماز پڑھ لینے کے بعد کوئی نفل پڑھنا جائز نہیں ☆لیکن اگر اپنے خیمہ میں اکیلے یا با جماعت نماز پڑھے تو ظہر کی نماز ظہر کے وقت پڑھے۔اوّل اور آخر کی سنتیں بھی پڑھیں پھر عصر کی نماز عصر کے وقت پڑھیں۔☆مزدلفہ میں نماز مغرب و عشاء کو اکٹھا پڑھنے کے لئے جماعت شرط نہیں ہے خواہ جماعت سے پڑھے یا تنہا دونوں کو اکٹھا پڑھے لیکن جماعت سے پڑھنا افضل ہے۔☆مزدلفہ میں مغرب و عشاء کے وقت جمع کرنا واجب ہے۔ اس کے لئے عرفات کی طرح امیر یا اس کا نائب یعنی قاضی یا خطیب ہونا

شرط نہیں ہے۔☆اگر مزدلفہ میں عشاء کے وقت سے پہلے پہنچ گیا تو جب تک عشاء کا وقت نہ ہو نماز مغرب نہ پڑھے۔جب عشاء کا وقت ہو جائے تو ایک اذان اور تکبیر سے مغرب اور عشاء کی نماز پڑھے۔ پہلے مغرب کی نماز ادا کرنے کی نیت سے پڑھے اس کے بعد عشاء کی نماز کے لئے اذان اور تکبیر نہ کہے اور دونوں نمازوں کے درمیان سنت اور نفل بھی نہ پڑھے۔عشاء کی نماز کے بعد مغرب اور عشاء کی سنتیں اور وتر پڑھے۔ ☆اکثر لوگ حرم شریف میں سو جاتے ہیں اور اُٹھ کر فوری نماز پڑھنے لگتے ہیں۔خیال رہے کہ ٹیک لگا کر سو جانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ ایسی حالت میں دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھیں ورنہ نماز نہیں ہوگی۔ ☆حطیم بھی بیت اللہ شریف کا حصہ ہے اگر موقع ملے تو میزاب رحمت کے نیچے نوافل پڑھیں (حطیم کے اندر)۔☆

Figure 1.1 Sample image

حج

حج کی تعریف: حج کا لغوی معنی ہے کسی عظیم الشان چیز کی طرف قصد و ارادہ کرنا جبکہ شریعت کی اصطلاح میں مخصوص زمانے میں مخصوص افعال فرض، واجبات، طواف، سعی، وقوف عرفات اور دیگر مخصوص مقامات کی زیارت کرنے کو حج کہا جاتا ہے۔

حج کی فرضیت: حج تندرست، صاحب استطاعت، بالغ، عاقل، بقائم ہوش وحواس مسلمان مرد وعورت پر اس کی زندگی میں ایک مرتبہ کرنا فرض ہے۔ صاحب استطاعت سے مراد ایسے مسلمان مرد وخواتین جن پر زکوۃ فرض ہو ان کی مالی حیثیت اتنی مضبوط ہو کہ وہ آسانی سے سفر حج اور اس کے لوازمات یعنی مناسک حج کو ان کی شرائط کے ساتھ پورا کر سکتے ہوں۔

حج کا حکم: حضورﷺ نے دین اسلام کو ایک محل سے تشبیہ دی ہے، جسکے پانچ ستون ہیں۔ ان میں سے پانچواں ستون حج کو قرار دیا ہے۔ حج عظیم ترین عبادت اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا شعار ہے۔ احادیث کے مطابق تمام انبیاء کرام نے حج کیا ہے۔ قرآن مجید میں صاحب استطاعت لوگوں پر حج فرض ہونے کا ذکر موجود ہے۔ حج کرنے سے ثواب ملتا ہے اسکے ترک کرنے پر گناہ ہوگا۔ حضورﷺ نے فرمایا جو شخص استطاعت

رکھتا ہو اور پھر حج نہ کرے تو چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر مرے

حج کی شرعی حیثیت: حضرات فقہائے کرام کی آراء کے مطابق زندگی بھر میں صاحب استطاعت پر ایک مرتبہ بیت اللہ شریف کا حج کرنا فرض ہے۔ تمام امت کا اس بات پر اجماع ہے کہ نماز، روزہ، کی طرح حج بھی اسلام کا ایک رکن ہے اور فرض عین ہے۔

حج کا وقت: حج کا وقت مقررہ مہینے اور ایام ہیں۔

عورت کے لئے محرم یا شوہر کے ساتھ ہونے کی شرط: یہ ممانعت جوان اور بوڑھی ہر عورت کیلئے ہے بعض عورتوں کا خیال ہوتا ہے کہ چند عورتوں کے ساتھ بغیر محرم کے عورت سفر میں چلی جائے تو یہ جائز ہے۔ ان کا یہ خیال غلط ہے۔ آپ ﷺ نے بغیر کسی خصوصیت کے ہر عورت کے حق میں تاکیدی طور ممانعت فرمائی ہے۔ حج یا عمرے کا سفر بھی غیر شوہر یا محرم کے سخت ممنوع اور گناہ ہے۔ محرم یا شوہر کے بغیر حج پر چلی جانیوالی عورتیں اپنا حج یا عمرہ خراب کرتی ہیں۔ شریعت میں محرم اس شخص کو کہا جاتا ہے جس سے نکاح کبھی بھی درست نہ ہو۔ (جیسے باپ، بیٹا، پوتا، نواسا، داماد، سسر، حقیقی چچا، حقیقی ماموں)۔

مسئلہ: خواہ مخواہ کسی کو باپ، بھائی یا بیٹا بنا کر بعض عورتیں سفر شروع کر دیتی ہیں یہ غلط ہے۔

مسئلہ: عورت کے پاس اتنی مالیت ہو کہ مکہ معظمہ تک اپنے خرچے سے آجا سکتی ہو اور محرم اور شوہر بھی ساتھ جانے کو تیار ہو تو اس پر حج کرنا فرض ہے اگر بغیر شرعی محرم یعنی فرضی محرم کے ساتھ جائے گی تو گنہگار ہوگی۔

احرام

احرام کا لغوی معنی ہے حرام کرنا یعنی جس وقت کوئی شخص حج یا عمرہ کا احرام باندھ کر تلبیہ پڑھ لیتا ہے تو چند مباح چیزیں بھی حرام ہو جاتی ہیں جیسے احرام، حج اور عمرہ کے درست ہونے کیلئے شرط ہے جیسے نماز کے درست ہونے کیلئے تکبیر تحریمہ شرط ہے۔

شریعت میں احرام کی تعریف یہ ہے کہ جو چیزیں احرام سے پہلے حلال و مباح تھیں نیت اور تلبیہ کے ساتھ احرام باندھ لینے سے ان چیزوں کو اپنے اوپر لازمی طور پر حرام قرار دے لے۔ مجازاً ان دو سلی چادروں کو بھی احرام کہا جاتا ہے۔ جن کو حاجی احرام کی حالت میں استعمال کرتا ہے

جب کوئی شخص مکہ معظمہ کے لئے روانہ ہو تو اس پر لازم ہے کہ راستہ میں جو بھی میقات پڑے اس پر یا اس سے پہلے حج یا عمرہ کا احرام

باب کعبہ

باندھے۔ حج کے تو خاص دن مقرر ہیں۔ البتہ عمرہ سال بھر میں جب چاہے کر سکتا ہے لیکن حج کے پانچ دنوں یعنی 9,10,11,12 اور 13 ذوالحجہ کو عمرہ کرنا مکروہ ہے۔

عورت کا احرام

عورت بھی احرام باندھنے کا ارادہ کرے تو مردوں کی طرح غسل کرے اور دو رکعت نفل پڑھ کر عمرہ کی نیت کرے تلبیہ پڑھ لے۔ اگر غسل یا نماز یا دونوں چیزوں کا موقع نہ ہو تو نیت اور تلبیہ پر اکتفا کرلے یعنی عمرہ کی نیت کرے" لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ " آخر تک پڑھ لے

اس طرح سے احرام میں داخل ہو جائے گی۔ اگر کوئی عورت حیض یا نفاس والی ہو اور اسے مکہ مکرمہ جانے یا مکہ مکرمہ میں داخل ہونے کے لئے میقات سے گزرنا ہے تو اسی حالت میں احرام باندھ لے، یعنی حج یا عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لے پھر اگر مکہ مکرمہ پہنچنے تک پاک نہ ہو تو پاک ہونے کا انتظار کرے۔ جب تک پاک نہ ہو مسجد الحرام میں نہ جائے اور جب پاک ہو جائے تو غسل کر کے طواف وسعی کرے۔

مسئلہ: عورت احرام کی حالت میں بدستور سلے ہوئے کپڑے پہنے رہے اور سر اور تمام اعضاء ڈھانپیں رہے۔ البتہ چہرے کو کپڑا نہ لگائے۔

مسئلہ: عورتوں پر حالت احرام میں بھی نامحرموں سے پردہ کرنا لازم ہے۔ یہ جو مشہور ہے کہ حج یا عمرہ میں پردہ نہیں یہ غلط ہے اور جاہلانہ بات ہے۔ چہرہ پر کپڑا نہ لگنا اور بات ہے اور نامحرموں کے سامنے چہرہ کھولنا اور بات ہے۔

نابالغ کا احرام

مسئلہ: اگر نابالغ بچہ ہوشیار اور سمجھدار ہے تو وہ خود اپنا احرام باندھے اور احکام حج وعمرہ ادا کرے اور مثل بالغ کے سب افعال ادا کرے اور اگر چھوٹا بچہ ناسمجھ ہے تو اس کا ولی اس کی طرف سے احرام باندھے۔

مسئلہ: چھوٹا بچہ نا سمجھ اگر خود افعال عمرہ ادا کرے یا خود احرام باندھے تو یہ افعال اور احرام صحیح نہیں ہونگے۔

مسئلہ: سمجھدار بچہ خود طواف کرے اور نا سمجھ کو ولی گود میں لیکر طواف کرائے

مسئلہ: ولی کو چاہیے کہ بچہ کو ممنوعات احرام سے بچائے لیکن اگر بچہ ممنوعات احرام میں کوئی فعل کریگا تو اس کا کفارہ واجب نہ ہوگا، نہ بچہ پر اور نہ ولی پر

مسئلہ: جس بچہ کی طرف سے احرام باندھا جائے گا اگر لڑکا ہے تو اسکے بدن سے سلے ہوئے کپڑے نکال دیے جائیں اور چادر اور لنگی اسکو پہنادی جائے

مسئلہ: بچہ کا احرام لازم نہیں ہوتا اگر تمام افعال چھوڑے یا بعض چھوڑ دے تو اس پر کوئی کفارہ یا قضاء واجب نہ ہوگی۔

مسئلہ: نا سمجھ چھوٹے بچے کا ولی اپنے طواف کی نیت کے ساتھ بچہ کی طرف سے نیت کرے پھر بچہ کو ساتھ اٹھا کر طواف کرے تو اس طرح ایک ہی طواف سے دونوں کا طواف ادا ہو جائیگا۔

احرام کے مسائل

مسئلہ: اگر کسی نے احرام باندھتے وقت غسل نہ کیا اور وضو کر کے احرام

باندھ لیا اور دو رکعت نفل پڑھ لیے تو یہ بھی جائز ہے۔

مسئلہ: اگر کسی نے احرام باندھا پھر فرض نماز کے بعد حج یا عمرہ کی نیت کر کے تلبیہ پڑھ لیا تو اس سے بھی احرام میں داخل ہو جائے گا۔

اگر کسی نے موقع ہوتے ہوئے بھی سستی سے کام

استعمال سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

مسئلہ: حالت احرام میں سر یا داڑھی میں کنگھی کرنا یا سر یا داڑھی کو اس طرح کھجلانا کہ بال کے گرنے کا خوف ہو مکروہ ہے اس لئے آہستہ سے کھجلائیں کہ بال نہ گریں۔

مسئلہ: احرام میں آئینہ دیکھنا، دانت نکلوانا درست ہے اور مسواک بدستور سنت ہے۔

مسئلہ: احرام میں موذی جانوروں کو مارنا جائز ہے جیسے سانپ، بچھو، پسو، وغیرہ

مسئلہ: احرام کا کپڑا سفید ہونا افضل ہے۔ لیکن اگر رنگین تہبند باندھ لیا یا رنگین چادر اوڑھ لی تو یہ بھی جائز ہے۔

مسئلہ: کمبل، لحاف، اوڑھنا بھی احرام میں جائز ہے۔ نیچے اوپر اگر دو چادریں اوڑھ لیں یا چادر پر کمبل اوڑھ لیا یا نیچے دو چادریں باندھ لیں تو یہ بھی جائز ہے لیکن سر اور چہرہ نگار ہے۔

مسئلہ: اگر رقم اگر نسی یا پاسپورٹ وغیرہ رکھنے کی ضرورت ہے تو احرام کے نیچے کی چادر پر پیٹی یا ہمیانی باندھ لینا جائز ہے۔

مسئلہ: جن چادروں میں احرام باندھا تھا اگر ان کو بنا کر دوسری چادریں پہن لے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اگر چادر ناپاک ہو جائے تو اس کو دھونے کے لئے جسم سے ہٹالے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں۔

مسئلہ: احرام میں گھڑی باندھنا، چشمہ لگانا جائز ہے۔

مسئلہ: احرام والے کو سر اور منہ پر پٹی باندھنا منع ہے، اگر چوتھائی سر یا چوتھائی چہرہ پر ایک دن یا ایک رات یا اس سے زیادہ پٹی باندھی تو دم واجب ہوگا اور اگر چوتھائی سے کم ڈھانپا یا ایک دن یا ایک رات سے کم ڈھانپا تو صدقہ واجب ہوگا۔

مسئلہ: احرام میں مرد کو بند جوتا، بوٹ، موزے پہننا ممنوع ہے، مرد احرام میں ایسا جوتا پہنے جو پاؤں کے اوپر ابھری ہوئی درمیانی ہڈی کو ننگا رکھے۔

مسئلہ: احرام میں ہر گناہ سے سختی کے ساتھ پرہیز کرے یوں تو گناہ سے ہمیشہ ہی بچنا لازم ہے لیکن احرام میں اسکا اور زیادہ اہتمام کرے۔

مسئلہ: احرام میں ایسی باتیں کرنا بھی ممنوع ہے جو میاں بیوی کے درمیان ازدواجی تعلقات سے متعلق ہوں۔

مسئلہ: احرام میں لڑائی جھگڑے سے بھی بہت پرہیز کرے۔

مسئلہ: مرغی، بکری، گائے اور اونٹ حالت احرام میں حرم اور غیر حرم میں ذبح کر سکتا ہے اور اس کا گوشت بھی کھا سکتا ہے۔

نوٹ: ☆اس کے علاوہ حج کے بقیہ دنوں میں روزمرہ کی طرح نمازیں ادا کریں۔ ☆طواف زیارت کا وقت 10 ذی الحجہ کی فجر سے 12 ذی الحجہ کی غروب آفتاب یعنی مغرب تک ہے۔ ☆طواف زیارت سے رات کے کسی بھی حصے میں فارغ ہوں تو بقیہ رات قیام کے لئے منیٰ چلے جائیں۔ مکہ مکرمہ میں ظہر تا یارات گزارنا مکروہ ہے۔

مسجد خیف

مناسک حج ایک نظر میں

حج کا پہلا دن	حج کا دوسرا دن
8 ذی الحجہ مکہ مکرمہ سے منیٰ کو روانگی	9 ذی الحجہ وقوف عرفات
منیٰ میں آج کے دن ظہر	فجر کی نماز پڑھنے کے بعد عرفات روانگی
عصر	ظہر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے
مغرب اور	وقوف عرفات
عشاء کی نمازیں پڑھنی ہیں	عصر کی نماز عرفات میں پڑھنی ہے
رات منیٰ میں قیام	مغرب کے وقت مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کو روانگی
	مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت مزدلفہ میں ادا کرنی ہیں
	رات مزدلفہ میں قیام کرنا ہے

حج کا تیسرا دن	حج کا چوتھا دن	حج کا پانچواں دن
10 ذی الحجہ	11 ذی الحجہ	12 ذی الحجہ
مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب سے ذرا پہلے وقوف مزدلفہ کرنا ہے پھر منیٰ کو روانگی	منیٰ میں رمی کرنا زوال کے بعد سے	منیٰ میں رمی کرنا زوال کے بعد سے
پہلے	پہلے	پہلے
بڑے جمرہ کی رمی کرنا	چھوٹے جمرہ کی رمی کرنا	چھوٹے جمرہ کی رمی کرنا
پھر	پھر	پھر
قربانی کرنا	درمیانے جمرہ کی رمی کرنا	درمیانے جمرہ کی رمی کرنا
پھر	پھر	پھر
سر کے بال منڈوانا یا کتروانا	بڑے جمرہ کی رمی کرنا	بڑے جمرہ کی رمی کرنا
پھر	پھر	پھر
طواف زیارت کو مکہ مکرمہ جانا	طواف زیارت اگر کل نہیں کیا تھا تو آج کرلیں	طواف زیارت اگر نہیں کیا تھا تو آج مغرب سے پہلے ضرور کرلیں
واپس	واپس	
رات منیٰ میں قیام کرنا	رات منیٰ میں قیام کرنا	13 ذی الحجہ کو اگر قیام مکہ کا ارادہ ہے تو کنکریاں زوال سے پہلے ماری جاسکتی ہیں مگر مکروہ ہے
وطن واپس جانے سے پہلے الوداعی طواف کرنا		

حج کی ترتیب

☆ گھر سے روانگی

☆ حدود میقات سے پہلے یا حدود میقات پر پہنچ کر احرام باندھنا۔

☆ مسجد الحرام میں داخل ہونا اور خانہ کعبہ کا طواف مقررہ طریقہ پر کرنا۔

☆ طواف کے بعد صفا و مروہ کے درمیان سعی کرنا، حلق یا قصر کرانا

☆ 8 ذی الحجہ کو طواف قدوم (صرف حج قران کرنے والوں کیلئے)

☆ 9 ذی الحجہ کو عرفات میں جانا اور ظہر و عصر کی نماز ملا کر پڑھنا۔ تاہم اس کے لئے ضروری ہے کہ نماز امام حج کی امامت میں ادا کرے بصورت دیگر اپنے خیموں میں ظہر کے وقت ظہر اور عصر کے وقت عصر کی نماز پڑھے۔ وقوف عرفات کرے۔

☆ 10 ذی الحجہ کی شب کو مزدلفہ پہنچ کر مغرب و عشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنا، رات کو وہاں قیام کرنا۔ 70 کنکریاں اکٹھی کرنا۔

☆ 10 ذی الحجہ کو وقوف مزدلفہ کے بعد مزدلفہ سے چل کر منیٰ میں آنا اور بڑے جمرہ کو کنکریاں مارنا۔

☆ قربانی کرنا اور سر کے بال منڈوانا

☆ 10 ذی الحجہ کو سر منڈوانے کے بعد مکہ مکرمہ جا کر طواف زیارت کرنا پھر صفا مروہ کے درمیان سعی کرنا اور پھر منیٰ واپس آنا۔

☆ 12,11 ذی الحجہ کو منیٰ میں قیام، تینوں جمرات پر بالترتیب سات سات کنکریاں مارنا۔

☆ اب آپ حاجی ہو گئے۔ 12 ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ واپس جا کر نفلی طواف کیجئے اور آب زم زم پی کر خدا کا شکر ادا کیجئے۔ دو رکعت نفل شکرانہ ادا کیجئے۔

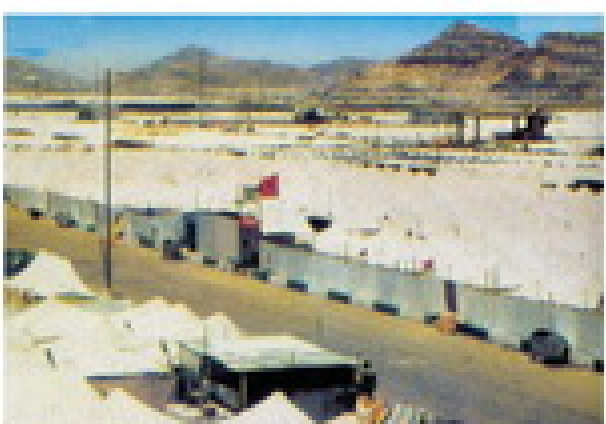

منیٰ میں خیمہ بستی

فرائض حج: حج میں 3 فرض ہیں۔

۱۔احرام باندھنا: یعنی دل سے حج کی نیت کر کے تلبیہ یعنی "لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ" آخر تک پکارنا۔

۲۔وقوف عرفات: نویں ذی الحجہ کو زوال آفتاب کے بعد سے غروب آفتاب تک عرفات میں ٹھہرنا اگرچہ تھوڑی سی دیر کے لئے ہو۔

۳۔طواف زیارت: جو وقوف عرفات کے بعد 10 ذی الحجہ کو قربانی اور سر منڈوانے کے بعد کیا جاتا ہے۔ (اس سے پہلے جو طواف ہوگا وہ فرض میں شمار نہ ہوگا)۔

ان تینوں فرائض میں سے اگر کوئی چیز چھوٹ جائے تو حج نہ ہوگا اور اس کی تلافی دم دینے سے بھی نہیں ہو سکتی۔

واجبات حج: حج کے واجبات چھ ہیں۔

۱۔مزدلفہ میں وقوف صبح فجر کی نماز سے لے کر طلوع آفتاب تک ٹھہرنا۔

۲۔رمی جمار یعنی تینوں شیطانوں پر کنکریاں مارنا۔

۳۔قربانی کرنا۔

۴۔حلق یا قصر کرانا۔

۵:۔صفاومروہ کی سعی کرنا۔(طواف زیارت کے بعد)۔

۶:۔واپس اپنے ملک جانے سے پہلے آفاقی یعنی میقات سے باہر رہنے والے کا طواف وداع کرنا۔

اگران میں سے کوئی واجب چھوٹ جائے گا تو حج ہوجائے گا مگر قصداً چھوڑا ہو یا بھول کر لیکن اس کا کفارہ لازم ہوگا۔اس کی تفصیل جنایات کے بیان میں آئے گی۔"انشاءاللہ"

سنن حج:۔مفرد آفاقی اور قارن کو طواف قدوم کرنا۔

۲:۔طواف قدوم میں رمل اور اضطباع کرنا(اگر اس کے بعد سعی کرنا ہو،اگر طواف قدوم کے بعد سعی نہ کی تو طواف زیارت کے بعد سعی کرنی ہوگی اور اس وقت طواف زیارت میں رمل کرنا ہوگا)اگرچہ شلوار قمیض ہی پہنی ہو۔

۳:۔آٹھویں ذی الحجہ کی صبح کو منیٰ کے لئے روانہ ہونا اور وہاں پانچ نمازیں پڑھنا۔

۴:۔طلوع آفتاب کے بعد نویں ذی الحجہ کو منیٰ سے عرفات کیلئے روانہ ہونا

۵:۔عرفات سے غروب آفتاب کے بعد امام حج سے پہلے روانہ نہ ہونا۔

۶:۔عرفات میں غسل کرنا۔

۷:۔عرفات سے واپس ہوکر رات کو مزدلفہ میں ٹھہرنا۔

۸۔ ایام منیٰ میں رات کو منیٰ میں رہنا۔

سنت کا حکم یہ ہے کہ قصداً ترک کرنا برا ہے اور ان کے ادا کرنے سے ثواب ملتا ہے اور ان کے ترک کرنے سے کفارہ لازم نہیں آتا۔

نوٹ: ہر مسلمان کو دل و جان سے سنت رسول ﷺ پر عمل کرنا چاہیے۔

حج کی ادائیگی کا طریقہ

8 ذی الحجہ سے 12 ذی الحجہ تک کے دنوں کو ایام حج کہا جاتا ہے

حج کا پہلا دن:۔ 7 ذی الحجہ مغرب کے بعد 8 ذی الحجہ کی رات شروع ہو جائے گی، رات ہی کو منیٰ کے لئے سب روانگی کی تیاری کر لیں غسل کریں غسل میں احرام کی نیت کریں غسل کرنے کے بعد احرام باندھیں اور دو رکعت نفل ادا کریں۔ نفل کی ادائیگی کے بعد حج تمتع کی نیت کریں۔

حج کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْحَجَّ فَیَسِّرْہُ لِیْ وَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْہِ وَبَارِکْ لِیْ فِیْہِ۔

ترجمہ: اے میرے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں پس اس کو میرے لئے آسان کر دے اور مجھ سے قبول فرمائے اور اس میں میری مدد فرما اور اس میں میرے لئے برکت ڈال۔

اس کے بعد کچھ بلند آواز سے تین مرتبہ تلبیہ پکاریں آہستہ آواز سے درود شریف پڑھیں۔ اب آپ پر احرام کی پابندیاں لازم ہو گئیں۔

حج کا پہلا دن (8 ذی الحجہ)

منیٰ کی طرف روانگی:۔ عام طور پر 8 ذی الحجہ کی صبح فجر کی نماز سے فارغ ہو کر منیٰ کی جانب کوچ ہوتا ہے۔ اس سفر میں تلبیہ کثرت سے پکاریں۔ اس وقت اللہ تعالیٰ کو آپ کے یہ کلمات بہت پسند ہیں۔ جتنی کثرت سے عازمین حج اس کو پکاریں گے اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کا قرب حضور ﷺ کے طفیل آپ کے ساتھ ساتھ ہوگا۔ اس کے ساتھ استغفار پڑھتے رہیں اور درود شریف کی کثرت رکھیں۔ ظہر سے پہلے آپ انشاء اللہ منیٰ پہنچ جائیں گے۔ آپکے معلم نے آپ کے لئے خیمہ میں قیام کی جگہ کا انتظام کیا ہوگا وہاں آپ آرام کریں۔ یہاں آج کے دن ظہر، عصر، مغرب، عشاء تک چار اور 9 ذی الحجہ کی فجر کی نماز منیٰ میں ادا کرنا شامل ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے بھی پانچ نمازیں منیٰ میں ادا فرمائی تھیں۔ منیٰ کو روانگی 8 ذی الحجہ کو فجر سے پہلے رات میں بھی کسی وقت ہو سکتی ہے۔ روانگی سے پہلے احرام کی فاضل چادریں، تولیے، لوٹا، گلاس، کھانے اور چائے کے دو چار برتن اور چیچ قربانی اور سفر کے دوران اخراجات کی رقم ساتھ لے لیں،

آج کا سارا دن اور ساری رات منیٰ ہی میں بسر ہوگی۔ یہ عبادتوں کے دن ہیں۔ عبادتوں کی راتیں ہیں اور لوگ اس مالک کو یاد کرتے ہیں جو ان سب کا مولا ہے۔ رات اس کے حضور اس کی عبادت اور اس کی جناب میں گریہ زاری میں بسر ہوتی ہے۔ اللہ کا بندہ سب سے الگ اپنے رب کے سامنے اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے۔

حج کا دوسرا دن (9 ذی الحج)

فجر کی نماز منیٰ میں ادا کرنے کے بعد جب سورج نکل آئے تو عرفات جانا ہے۔ آج حج کا سب سے بڑا رکن وقوف عرفہ ادا کرنا ہے جسکے بغیر حج نہیں ہوتا۔ سورج طلوع ہونے کے بعد جب کچھ دھوپ پھیل جائے تو منیٰ سے عرفات کیلئے روانہ ہو جائے جو منیٰ سے تقریباً 9 کلومیٹر ہے۔ اس دوران دعائیں پڑھی جائیں۔ حاجیوں کے قافلے فجر کی نماز کے بعد عرفات پہنچنا شروع ہو جاتے ہیں۔ جس قدر ہو سکے تلبیہ، درود شریف اور کلمہ چہارم جو حضور ﷺ نے اس جگہ پڑھا اور پڑھنے کی تاکید فرمائی ہے، خوب پڑھیں اور میدان عرفات میں پہنچ کر جبل رحمۃ پر نظر پڑتی ہے۔ یہی وہ پہاڑ ہے جس پر نبی اکرم ﷺ نے آخری حج کے موقع پر خطاب فرمایا تھا۔ جبل رحمۃ پر نظر پڑے تو تسبیح و تہلیل و تکبیر کہے اور جو

جی چاہے مانگے۔ عرفات پہنچ کر اپنے خیمے میں قیام کیجئے۔

نویں ذی الحجہ کو زوال کے بعد سے دسویں ذی الحجہ کی صبح صادق تک کے درمیانی حصہ میں احرام حج کی حالت میں کسی قدر بھی اگر عرفات میں ٹھہر جائے یا وہاں سے گزر جائے تو حج ہو جائے گا۔ اگر اس وقت میں ذرا دیر کو بھی عرفات میں نہ پہنچا تو حج نہ ہوگا اور زوال کے بعد سے غروب تک عرفات میں ٹھہرنا واجب ہے۔ جو شخص اس وقت میں نہ پہنچ سکے وہ آنے والی رات میں کسی وقت بھی پہنچ جائے تو اس کا حج ہو جائے گا۔

مستحب یہ ہے کہ زوال آفتاب کے بعد غسل کرے اور اس کا موقع نہ ملے تو وضو کرے اور اول وقت میں نماز ادا کر کے وقوف شروع کر دے۔

سنت طریقہ یہ ہے کہ ظہر اور عصر کی نماز اکٹھی امیر حج کی اقتداء میں پڑھی جائے یعنی عصر کو بھی ظہر ہی کے وقت میں پڑھ لے۔ وہاں مسجد نمرہ میں امام صاحب دونوں نمازیں اکٹھی پڑھاتے ہیں۔ لیکن چونکہ ہر شخص وہاں پہنچ نہیں سکتا اور سب حاجی اس میں سما بھی نہیں سکتے اور بغیر امیر حج کی اقتداء کے دونوں نمازوں کو جمع کرنا درست بھی نہیں ہے۔ اس لئے پاکستان، افغانستان، بنگلہ دیش، ہندوستان، وغیرہ کے حنفی علماء حاجیوں کو یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ وہ اپنے اپنے خیموں میں ظہر کی نماز ظہر کے وقت میں اور

عصر کی نماز عصر کے وقت میں با جماعت پڑھیں اور نمازوں کے علاوہ جو وقت ہے اسے ذکر و دعا تلبیہ میں گزاریں۔ (بحوالہ کتاب طریقہ حج و عمرہ)۔

جب سورج غروب ہو جائے تو بغیر نماز مغرب پڑھے عرفات سے مزدلفہ روانہ ہو جائیں۔ عرفات اور منیٰ کے درمیان منیٰ سے مشرق کی سمت حدود حرم میں داخل ہو کر تقریباً 4.5 کلومیٹر کا میدان ہے جسے مزدلفہ کہتے ہیں۔ اسی میدان کی آخری حد پر ایک پہاڑ ہے جسے مشعر الحرام کہتے ہیں، راستہ میں تسبیح، ذکر اور تلبیہ میں مصروف رہیں۔ حدود مزدلفہ میں جہاں بھی جگہ مل جائے بہتر ہے۔ عرفات سے مزدلفہ آتے ہوئے راستہ میں مغرب کی نماز نہ پڑھیں یاد رکھیں مغرب اور عشاء کی نمازیں آپ کو مزدلفہ میں ملا کر پڑھنی ہیں اس لئے آپ کو عشاء کے وقت کا انتظار کرنا چاہیے۔ جب عشاء کا وقت ہو جائے تو مغرب اور عشاء دونوں نمازیں ایک ہی وقت میں اس طرح پڑھیں کہ پہلے مغرب کے فرض اور عشاء کے فرض ادا کرنے کے بعد مغرب کی سنتیں اور نوافل اور پھر عشاء کی سنتیں وتر اور نوافل ادا کریں، یعنی دونوں نمازوں کے فرضوں کے درمیان کوئی سنت یا نفل نہ پڑھیں۔

مزدلفہ میں آمد:۔ یہ رات آپ کو مزدلفہ میں کھلے آسمان تلے بسر کرنی

ہے۔نماز کی ادائیگی سے فراغت کے بعد کچھ دیر آرام کر سکتے ہیں پھر اٹھ کر تازہ دم ہو کر عبادت میں مشغول ہو جائیں۔ یہ رات آپ کیلئے بہت زیادہ افضل ہے۔اس رات انوار الٰہی کی بارش ہوتی ہے۔ مزدلفہ میں رات بسر کرنے والوں کو رحمت الٰہی اپنے دامن میں لے لیتی ہے۔ بہتر ہے کہ رات جاگ کر گزاری جائے۔ عبادت، ذکر، استغفار توبہ اور درود شریف میں مشغول رہیں۔ نفل پڑھیں رات بھر اپنے لئے، اہل وعیال کیلئے اور اپنے والدین کیلئے بخشش، رحمت اور کرم کی دعائیں مانگیں۔ آج کی رات دل سے نکلی ہوئی کوئی دعا رد نہیں ہوتی بلکہ ہر دعا قبول ہوتی ہے۔امت مسلمہ کیلئے دعائیں مانگیں اور جمرات کی رمی کیلئے ستر کنکریاں تھیلی میں ڈال لیں۔

حج کا تیسرا دن (10 ذی الحجہ)

حج کا پہلا واجب وقوف مزدلفہ: آج ذی الحجہ کی دسویں تاریخ ہے۔ اس میں حج کے چند احکام ادا کریں گے۔ پہلا حکم وقوف مزدلفہ ہے جو واجب ہے اس کا وقت طلوع فجر سے لے کر سورج نکلنے تک ہے۔ اگر کوئی شخص طلوع فجر کے بعد تھوڑی دیر ٹھہر کر منیٰ چلا جائے سورج نکلنے کا انتظار نہ کرے تو بھی واجب وقوف ادا ہو گیا۔ واجب کی ادائیگی کے لئے

اتنا بھی کافی ہے کہ فجر کی نماز مزدلفہ میں پڑھ لے مگر سنت یہی ہے کہ سورج نکلنے سے کچھ پہلے تک ٹھہرے، مزدلفہ کے تمام میدان میں جہاں چاہیں وقوف کر سکتے ہیں۔ افضل یہ ہے کہ جبل قزح کے قریب وقوف کیا جائے اگر وہاں بھیڑ ہو تو مزدلفہ میں جس جگہ ٹھہرا ہے وہیں صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھ کر وقوف کر لے اس وقوف میں بھی تلبیہ، تکبیر، تہلیل، استغفار، توبہ اور دعا کثرت سے کی جائے۔ وقوف مزدلفہ واجب ہے اس لئے اس کو چھوڑنے پر دم لازم آتا ہے۔

مزدلفہ سے منیٰ: سورج نکلنے سے تھوڑی دیر پہلے مزدلفہ سے منیٰ کے لئے روانہ ہو جانا چاہیے۔ اس کے بعد دیر کرنا خلاف سنت ہے۔

دوسرا واجب بڑے جمرہ کی رمی: آج صرف بڑے جمرہ کو سات کنکریاں مارنی ہیں۔ مزدلفہ سے جب چل کر منیٰ پہنچیں تو پہلے اور دوسرے جمرہ کو چھوڑ کر سیدھا جمرہ عقبہ پر جائیں۔ تلبیہ پکارنا بند کر دیں اس کے بعد یہ دعا پڑھ کر سات کنکریاں ماریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ رَغْمًا لِلشَّيْطَانِ وَحِزْبِهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حَجًّا مَبْرُوْرًا

ترجمہ: میں اللہ کا نام لے کر کنکریاں مارتا ہوں، جمرہ کو ذلیل کرنے اور رحمٰن کو راضی کرنے کے لئے۔

رمی کرتے ہوئے ہر کنکری مارتے وقت تکبیر "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ" پڑھیں۔ سب حاجیوں کے لئے یہی حکم ہے۔

جمرہ عقبہ کی رمی کا مسنون وقت سورج نکلنے سے لے کر زوال تک ہے اور زوال سے سورج ڈوبنے تک وقت جواز ہے یعنی اس میں نہ استحباب ہے اور نہ کراہت اور غروب آفتاب کے بعد وقت مکروہ ہو جاتا ہے مگر کمزور معذور بیمار اور عورتوں کے لئے غروب آفتاب کے بعد بھی مکروہ نہیں ہے۔

بوڑھے بیمار مرد عورتیں اور بچے بچے کے حصہ میں نہ جائیں کنکریاں مارتے وقت اگر کوئی چیز نیچے گر جائے تو اسے ہرگز اٹھانے کی کوشش نہ کریں، کسی بھی وجہ سے نہ جھکیں ورنہ کچلے جانے کا خطرہ ہے۔

مسئلہ: جو لوگ خود رمی کر سکتے ہیں ان کی طرف سے دوسرے لوگ رمی نہیں کر سکتے جو لوگ رمی کر سکتے ہیں اور وہ خود نہیں کرتے تو انہیں رمی چھوڑنے کا گناہ ہوگا اور دم واجب ہو جائے گا۔

مسئلہ: جو لوگ دوسروں کو نائب بناتے ہیں کہ وہ ان کی جگہ رمی کریں ان کے لئے بہتر ہے کہ غروب آفتاب کے بعد وہ رمی خود کر لیں۔

مسئلہ: عورتوں کو تکلیف کے اندیشہ سے رات کو رمی کرا دیں۔

مکہ مکرمہ میں جنت المعلیٰ کا قبرستان

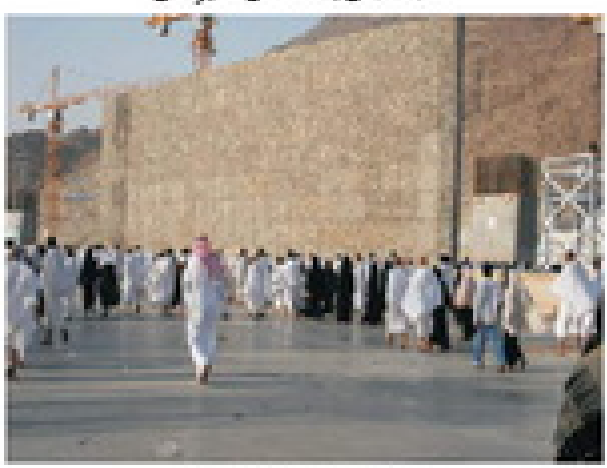

حج کے دوران منیٰ کا ایک منظر

مسئلہ: اگر کسی نے صبح صادق تک رمی نہیں کی تو قضاء ہوگئی، گیارہویں تاریخ کو اس کی بھی قضاء کرے اور دم دے۔

قربانی: جمرۂ عقبہ (بڑے شیطان) کی رمی سے فارغ ہو کر بطور شکرانہ حج کی قربانی کریں۔ یہ حضرت اسماعیلؑ کی یاد والی قربانی نہیں۔ اس قربانی کو دم شکر، دم تمتع، یا دم قران کہا جاتا ہے۔ اس قربانی کے کرنے والے کی نیت یہ ہونا چاہیے

روزے نہ رکھے تو اسے قربانی ہی کرنا پڑے گی۔ اگر اس وقت قربانی کی قدرت نہیں ہے تو سر منڈوا کر یا بال کٹا کر احرام سے نکل جائے۔ لیکن جب قدرت ہو جائے تو ایک دم قران یا تمتع کا اور ایک دم ذبح سے پہلے حلال ہونے کا دے دے یعنی دو قربانیاں دے اور اگر ایام نحر کے بعد ذبح کرے تو ایام نحر سے موخر کرنے کا دم لازم ہوگا۔

مسئلہ: قربانی دسویں، گیارہویں، بارہویں ذی الحجہ میں سے کسی تاریخ میں کرنا لازمی ہے۔ جب تک قربانی نہ کرے اس وقت تک اس کو سر منڈوانا یا بال کٹانا جائز نہیں ہے۔ اگر ایسا کرے گا تو ایک دم واجب ہوگا جو حج کی قربانی کے علاوہ ہوگا۔

مسئلہ: کسی وجہ سے دسویں ذی الحجہ کو قربانی نہ کر سکے تو گیارہ یا بارہ ذی الحجہ کو کر دے۔

سر منڈوانا: قربانی سے فارغ ہونے کے بعد حاجی سر کے بال منڈوائیں یا کٹوائیں لیکن منڈوانا بہتر ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے حلق کرانے والوں کیلئے تین مرتبہ اور قصر کرانے والوں کیلئے ایک مرتبہ بخشش کی دعا فرمائی۔

عورتوں کیلئے سر کے بال منڈوانا جائز نہیں صرف ایک پور کے برابر بال چٹیا سے کٹوائیں۔ آپ کے ساتھ آپ کی بیوی، بہن یا جسکے بھی

آپ محرم ہوں اس کے سر کے بال ایک انگلی کے پور کے برابر کتر دیں۔
بال کٹوانے کے بعد احرام کھول دیں اور روزمرہ کا لباس پہن لیں۔

طواف زیارت: طواف زیارت اپنے روزمرہ لباس میں کیا جاتا ہے، احرام کی حالت میں نہیں۔ طواف زیارت کا افضل وقت دسویں ذی الحجہ ہے اگر بارہ ذی الحجہ کا سورج غروب ہونے سے پہلے پہلے کر لیا جائے تو جائز ہے اور اگر بارہویں تاریخ گزر گئی اور طواف زیارت نہیں کیا تو تاخیر کی وجہ سے دم دینا واجب ہوگا اور طواف بھی فرض رہے گا۔ یہ طواف کسی حال میں ساقط نہیں ہوتا اور نہ ہی اس کا کوئی بدل دے کر ادا ہو سکتا ہے۔ آخری عمر تک اس کی ادائیگی فرض رہتی ہے اور جب تک اس کو ادا نہیں کیا جائے گا، میاں بیوی سے متعلق پابندیاں برقرار رہیں گی۔ حج کے تیسرے فرض کی ادائیگی کے بعد آپ کے لئے جو کچھ احرام سے پہلے حلال تھا وہ سب حلال ہو گیا۔

صفا و مروہ کے درمیان سعی: وقوف عرفات سے پہلے یعنی مکہ مکرمہ پہنچ کر آپ نے صرف عمرہ کی سعی کی تھی حج کی سعی نہیں کی تھی اس کیلئے طواف زیارت کے بعد آپ پر صفا مروہ کے درمیان سعی واجب ہے۔ یہ سعی آپ بغیر احرام کے اپنے روزمرہ کے کپڑوں میں کریں گے۔ اس سعی

کے بعد بال نہیں کٹوائے جاتے، کیونکہ بال آپ قربانی کے بعد کٹوا چکے ہیں اور احرام اس سے پہلے ختم ہو جاتا ہے۔ اب آپ فارغ ہو کر پھر منیٰ چلے جائیں۔ طواف زیارت کے بعد دو رات اور دو دن منیٰ میں قیام کرنا ہے

حج کا چوتھا دن (11 ذی الحج)

اگر آپ کسی وجہ سے دس ذی الحج کو قربانی یا طواف زیارت نہیں کر سکے تو آج کر لیں۔ گیارہ، بارہ، تیرہ ذی الحج کو ایام رمی کہا جاتا ہے۔ اس لئے ان دنوں میں رمی ہی وہ عبادت ہے جس کیلئے منیٰ میں قیام کرنا سنت مؤکدہ اور بعض علماء کے نزدیک واجب ہے اور منیٰ سے باہر رات کرنا

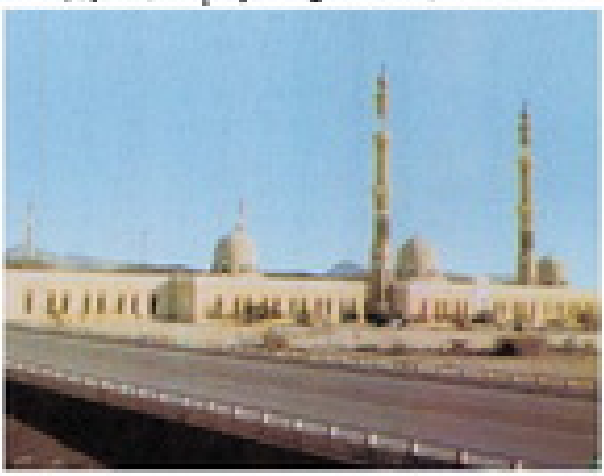

مسجد نمرہ

میں یا کسی اور جگہ رات گزارنا منع ہے۔ آج رمی کا وقت زوال آفتاب سے شروع ہو کر غروب آفتاب تک ہے غروب آفتاب کے بعد مکروہ ہے۔

جمرہ اولیٰ (چھوٹا شیطان) سب سے پہلے آئے گا اس پر سات کنکریاں ماریں اور ہر کنکری پر "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ" پڑھیے۔ رمی کے بعد دائیں جانب ہٹ کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعا کریں توبہ استغفار اور تسبیح و ذکر کے بعد درود شریف پڑھیں اپنے لئے اپنے گھر بار اور دوست احباب کیلئے دعا کریں۔ اسکے بعد تھوڑا آگے چل کر جمرہ وسطیٰ (درمیانہ شیطان) پر آئیں اور اسی طرح اسکو سات کنکریاں ماریں پھر کنکریاں مار کر دائیں جانب ہٹ کر قبلہ رخ ہو کر دعا مانگیں۔ پھر اسکے بعد جمرہ عقبہ (بڑا شیطان) پر اسی طرح سات کنکریاں اسکو بھی ماریں جس طرح پہلے ماری تھیں مگر اس جمرہ پر ٹھہرنے یا دعا مانگنے کا ثبوت نہیں بلکہ اس کے بعد سیدھے اپنی قیام گاہ پر چلے جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔

حج کا پانچواں دن (12 ذی الحج)

آج کا مخصوص کام تینوں جمرات کی زوال کے بعد رمی کرنا ہے۔ بالکل اسی ترتیب اور اسی طریقہ سے جس طرح آپ کل کر چکے ہیں رمی کا وقت زوال کے بعد شروع ہوتا ہے۔ اس سے پہلے رمی کرنا جائز

نہیں زوال کے بعد غروب آفتاب تک مسنون ہے۔ بوڑھوں، بیماروں اور عورتوں کو رات کے وقت ہی رمی کرنا چاہیے تاکہ مردوں کے ہجوم سے بچ سکیں، لیکن ایسی صورت میں منیٰ میں قیام کرنا ہوگا اور 13 ذوالحجہ کو کنکریاں مار کر مکہ مکرمہ آنا ہوگا ورنہ 12 ذی الحجہ کو غروب آفتاب سے پہلے رمی کر کے حدود منیٰ سے نکل کر مکۃ المکرمہ آجائیں۔ الحمدللہ آپ کا حج مکمل ہوگیا۔

حج کا چھٹا دن (13 ذی الحجہ اختیاری)

اگر آپ 12 ذی الحجہ کو غروب آفتاب کے وقت منیٰ کی حدود میں ہی تھے تو اب مکہ مکرمہ میں نہ جائیں بلکہ 13 ذی الحجہ کو بعد از زوال کنکریاں تینوں جمرات کو مار کر پھر مکہ مکرمہ جائیں گے۔ اگر رمی کے بغیر چلے گئے تو دم دینا پڑے گا اب حج کے تمام ارکان ادا ہو چکے ہیں۔

طواف وداع: میقات سے باہر رہنے والوں پر واجب ہے کہ طواف زیارت کے بعد رخصتی کا طواف بھی کریں۔ اس کو طواف وداع اور طواف صدر بھی کہتے ہیں اور یہ حج کا آخری واجب ہے۔ اس میں حج کی تینوں قسمیں برابر ہیں یعنی ہر قسم کا حج کرنے والے پر واجب ہے۔ یہ طواف

اہل حرم اور حدود میقات کے اندر رہنے والوں پر واجب نہیں جو عورت حج کے سب ارکان وواجبات ادا کر چکی ہے اور طواف زیارت کے بعد اسے حیض آ گیا اور ابھی پاک نہیں ہوئی ہے کہ اس کا محرم روانہ ہونے لگا تو طواف وداع اس کے ذمہ واجب نہیں ہے وہ طواف وداع کئے بغیر اپنے محرم کے ساتھ چلی جائے۔

طواف وداع کیلئے نیت بھی ضروری ہے اگر طواف زیارت کے بعد کوئی طواف نفلی کر لیا تو وہ بھی طواف وداع کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔ افضل یہ ہے کہ مستقل نیت سے عین واپسی کے وقت پر طواف وداع کرے

طواف وداع میں طواف کے بعد دو رکعت نماز واجب الطواف پڑھیں۔ دو رکعت نماز کے بعد حرم پاک میں رکھے ہوئے کولروں سے خوب سیر ہو کر آب زم زم پئیں اور نہایت عاجزی سے دعائیں مانگیں۔

زیارات مکہ مکرمہ

مولد رسول ﷺ: مولد النبی ﷺ کا معنی ہے "رسول اللہ ﷺ کی جائے پیدائش"۔ یہ تاریخی مکان سوق الیل مروہ سے باہر نکل کر بالکل سامنے بلڈنگ میں خانہ کعبہ کے قریب واقع ہے۔ اب یہاں ایک لائبریری ہے

مولد رسول ﷺ

جبل النور یا غار حرا: جبل النور کا پرانا نام جبل حرا ہے۔ یہ مشہور پہاڑ مکہ مکرمہ شہر سے تقریباً پانچ کلومیٹر دور واقع ہے۔ اسی پہاڑ کی ایک چوٹی کے قریب شہرہ آفاق غار "غار حرا" ہے۔ جس میں آنحضور ﷺ پر پہلی وحی نازل ہوئی تھی۔

جبل الرحمۃ: یہ مشہور پہاڑ میدان عرفات میں مسجد نمرہ کے پہلو میں واقع ہے۔ یہی وہ پہاڑ ہے جہاں رسالت مآب ﷺ نے اپنا وہ آخری تاریخ ساز خطبہ ارشاد فرمایا۔ جسے انسانیت کا بہترین منشور مانا جاتا ہے۔

غار حرا

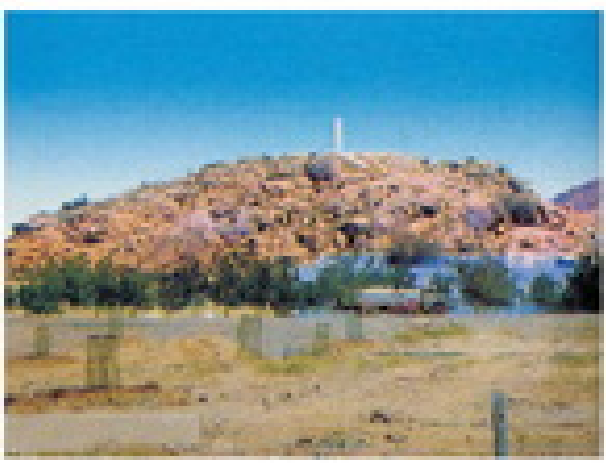

جبل الرحمة

جبل الثور/ غار ثور: جبل ثور مکہ مکرمہ سے تقریباً 6 کلومیٹر دور واقع ہے۔ اسی سنگلاخ پہاڑ کی مشہور غار ثور میں آنحضور ﷺ ہجرت کے دوران حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ متواتر تین رات تک اس میں رہے اسی لئے حضرت ابوبکر صدیقؓ کو "یارِ غار" کے لقب سے بھی نوازا گیا۔

مسجد عائشہؓ: حرم کی حدود سے باہر تقریباً آٹھ کلومیٹر دور مدینہ روڈ پر عظیم الشان مسجد واقع ہے۔ یہ مسجد حاجیوں اور اہل مکہ کی عمرہ کی ادائیگی کے لیے میقات ہے۔

مسجد عائشہؓ (مسجد مہم)

جنت المعلیٰ: مکہ مکرمہ کا عظیم قبرستان جو جنت المعلیٰ کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں تاریخ اسلام کی متعدد نامور ہستیاں مدفون ہیں۔

مسجد جن یہ تاریخی مسجد جنت المعلیٰ کے قبرستان کے قریب واقع ہے۔
اسے دو اور نام سے (مسجد بیت اور مسجد جن) بھی پکارا جاتا ہے۔
یہاں جنوں کی ایک جماعت نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو تلاوت قرآن
پاک کرتے ہوئے دیکھا اور اسلام قبول کرلیا۔

مسجد جن

بیت اللہ یہ حضرت خدیجہؓ کا مکان جو شعب ابی طالب کے قریب واقع ہے۔ مدینہ
ہجرت کر جانے سے پہلے تک حضور ﷺ اسی تاریخی مکان میں مقیم رہے۔
بیت ابوبکر صدیقؓ اس تاریخی مکان میں حضرت طلحہؓ اور حضرت زبیرؓ
ایمان لائے تھے۔

مسجد نمرہ: یہ میدان عرفات میں واقع ہے۔ حج کے دوسرے روز یعنی 9 ذی الحجہ کو ظہر اور عصر کی نمازیں ملا کر اسی تاریخی مسجد میں ادا کی جاتی ہیں۔
مسجد ذی طویٰ: عمرہ ادا کرنے کے بعد رسالت مآب ﷺ نے یہاں قیام فرمایا

مدینہ منورہ کا سفر

جس شہر کو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب دو جہاں کے سردار کی قیام گاہ تجویز کیا ہو اس کیلئے اس سے بڑھ کر کیا فضیلت ہوگی کہ اللہ پاک نے اپنے محبوب کے رہنے کے لیے اس کو پسند کیا ہو اور اس کے بعد پھر کسی دوسرے شہر کو اس پر فوقیت کیا ہو سکتی ہے۔ قاضی عیاضؒ فرماتے ہیں وہ جگہ جو وحی کے نزول کے ساتھ آباد ہوئی ہو قرآن پاک اس میں نازل ہوتا رہا ہو، حضرت جبرائیلؑ، حضرت میکائیلؑ بار بار اس جگہ حاضر ہوتے رہے ہوں، مقرب فرشتے اترتے رہے ہوں۔ انکے میدان اللہ تعالیٰ کے پاک ذکر و تسبیحات سے گونجتے رہے ہوں، اس زمین کی مٹی نے حضور ﷺ کی قدم بوسی کا شرف حاصل کیا ہو، وہاں حضور اقدس ﷺ کے کھڑے ہونے کے اور چلنے پھرنے کے مقامات ہوں۔ اس قابل ہے کہ اسکی تعظیم کی جائے۔ اس کی خوشبوؤں کو سونگھا جائے۔ اسکے در و دیوار کو چوما جائے۔

☆ ابن عمرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص

نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

☆ آپ ﷺ نے فرمایا جو میری زیارت کو آئے اور اس کے سوا اور کوئی نیت نہ ہو تو مجھ پر حق ہو گیا کہ میں روز محشر اس کی سفارش کروں۔ دنیا میں کوئی شخص ایسا ہو سکتا ہے جس کو محشر کے ہولناک منظر میں حضور ﷺ

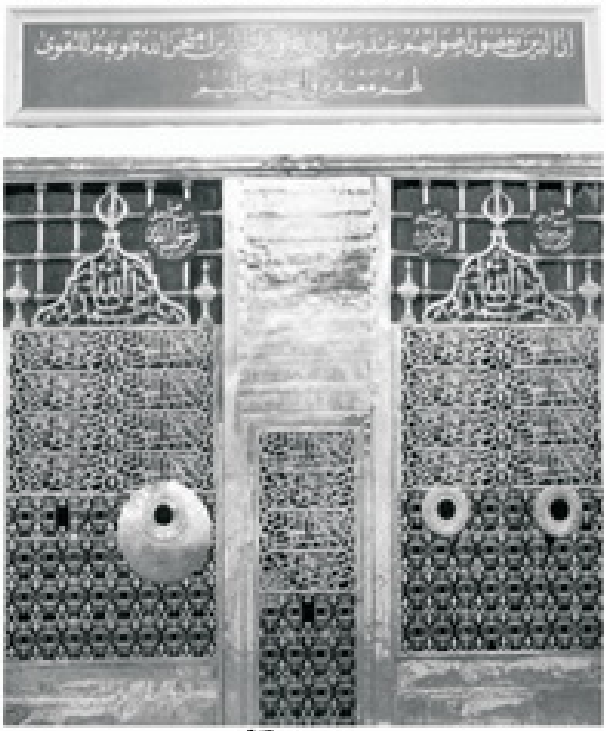

روضہ رسول ﷺ

کی شفاعت کی ضرورت نہ ہو؟ کتنا خوش بخت ہے وہ شخص جس کے لئے حضورﷺ فرمائیں کہ اس کی شفاعت میرے ذمہ ہے۔

☆ ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا جس نے میری وفات کے بعد میری زیارت کی تو وہ ایسا ہے کہ جیسے میری زندگی میں میری زیارت کی۔ (رواہ الطبرانی، دار القطنی، والبیہقی، فی المشکوۃ)

☆ حضورﷺ نے فرمایا جس شخص نے حج کیا اور میری زیارت کے لئے مدینہ منورہ نہ آیا تو اس نے مجھ پر ظلم کیا۔ (روایت ابن عدی)

☆ حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ جب حضورﷺ مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لے گئے تو مکہ مکرمہ کی ہر چیز پر اندھیرا چھا گیا اور مدینہ منورہ کی ہر چیز روشن ہوگئی۔ حضورﷺ نے فرمایا مدینہ منورہ میں میرا گھر ہے اور اس میں میری قبر ہوگی اور ہر مسلمان پر اس کا حق ہے کہ اس کی زیارت کرے۔ (ابوداؤد)

☆ ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا جو شخص حج کے لئے مکہ مکرمہ جائے پھر میرا قصد کر کے میری مسجد میں آئے اس کے لئے دو حج مقبول کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ (الانجاف)

☆ محمد بن عبداللہ بن عمر والعتبی کہتے ہیں کہ میں مدینہ طیبہ حاضر

ہوا اور قبر اطہر ﷺ کی زیارت کی درود سلام پیش کر کے وہاں ہی ایک طرف جگہ بیٹھ گیا۔ اتنے میں ایک شخص اونٹ پر سوار بدو انہ صورت حاضر ہوا اور آ کر عرض کی یا خیر الرسل! اے رسولوں کی بہترین ذات! اللہ جل شانہ نے آپ ﷺ پر قرآن پاک میں نازل فرمایا۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا

ترجمہ: اور اگر یہ لوگ جنہوں نے اپنے نفس پر ظلم کر لیا تھا آپ ﷺ کے پاس آ جاتے اور آ کر اللہ جل شانہ سے معافی مانگتے اور رسول اللہ ﷺ بھی ان کے لئے معافی مانگتے تو ضرور اللہ تعالیٰ کو توبہ قبول کرنے والا پاتے۔

اے اللہ کے رسول ﷺ میں آپ کے پاس حاضر ہوا ہوں اور اللہ جل شانہ سے اپنے گناہوں کی مغفرت چاہتا ہوں اور اس میں آپ ﷺ کی شفاعت کا طالب ہوں۔ اس کے بعد وہ بدو رونے لگا اور یہ اشعار پڑھے جن کا ترجمہ یہ ہے۔ "اے بہترین ذات ان سب لوگوں میں جن کی ہڈیاں ہموار زمین میں دفن کی گئیں کہ ان کی وجہ سے زمین اور ٹیلوں میں مہک پھیل گئی۔ میری جان قربان اس قبر پر جس میں آپ ﷺ مقیم ہیں کہ اس میں عفت ہے، اس میں جود ہے، اس میں کرم ہے، اس

کے بعد انہوں نے استغفار کیا اور چلے گئے۔ میری آنکھ لگ گئی تو میں نے حضور ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ آمین فرمایا اس بدو کو بتا کہ میری سفارش سے اللہ جل شانہ نے تمہاری مغفرت کر دی ہے"۔

مدینہ منورہ کے سفر کیلئے آپ کی باری کا وقت آپ کا معلم آپ کو بتائے گا۔ اگر آپ حج کے بعد مدینہ منورہ جا رہے ہیں تو پھر مکہ مکرمہ سے اپنا سارا سامان لے کر چلیں۔ اس لئے کہ واپسی میں آپ کو سیدھا مدینہ منورہ ایئرپورٹ یا جدہ ایئرپورٹ پہنچایا جائے گا اور اگر حج کے ایام سے پہلے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جا رہے ہیں تو پھر سارا سامان اپنے ساتھ لے جانے کی ضرورت نہیں۔

مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کا فاصلہ تقریباً 415 کلومیٹر ہے اور یہ فاصلہ طے کرنے میں کم و بیش سات آٹھ گھنٹے لگتے ہیں۔ راستے بھر یہ تصور کریں کہ سلطان دو عالم ﷺ کے دربار میں حاضر ہونا ہے۔ دھیان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف رکھیں۔ سلام اور درود پاک کا ورد راستہ بھر کرتے جائیں۔

نوٹ: اگر حج سے پہلے مدینہ منورہ سے مکہ معظمہ آ رہے ہیں تو حالت احرام میں داخل ہونا واجب ہے۔

دربار رسالت ﷺ کی فضیلت

حج کے بعد ہر مسلمان کی دلی خواہش ہوتی ہے کہ وہ دربار رسالت ﷺ کی حاضری کی سعادت حاصل کرے۔ اسلئے کہ حضور ﷺ اس کائنات میں رحمتوں کی سرکار بن کر تشریف لائے جو اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے عظیم ہستی ہیں، وجہ تخلیق کائنات ہیں، جن پر فرشتے درود بھیجتے ہیں، جنکے ذکر سے دلوں کو سکون و اطمینان نصیب ہوتا ہے، وہ جو دونوں جہان کے بادشاہ ہیں، وہ جن کے در کی گدائی کو بادشاہ ترستے ہیں، دل سوئے مدینہ منورہ کھنچا جاتا ہے، مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کا سفر محبت کا سفر ہے، دل کی دھڑکنوں کا سفر ہے، آنکھوں سے رواں آنسوؤں کا سفر ہے۔

جب آپ مدینہ منورہ پہنچ جائیں تو اپنا سامان اپنی رہائش گاہ میں رکھیں، اگر ممکن ہو تو غسل کریں ورنہ صرف وضو کریں۔ دانت صاف کریں، صاف ستھرا لباس پہنیں، (ہو سکے تو سفید لباس پہنیں) خوشبو لگائیں اور روضہ رسول ﷺ پر حاضری کے ارادہ سے مسجد نبوی ﷺ کی طرف روانہ ہوں۔ راستہ بھر درود پاک ﷺ کا ورد کرتے رہیں۔

مسجد نبوی ﷺ کی فضیلت: حضور ﷺ کا ارشاد گرامی ہے میری مسجد میں ایک نماز باجماعت پڑھنے کا ثواب پچاس ہزار نمازیں باجماعت پڑھنے

کے برابر ہے سوائے مسجد الحرام کے کہ وہاں ایک نماز باجماعت

کیلئے آگ اور عذاب سے برأت لکھی جاتی ہے اور وہ شخص نفاق سے بری ہے

مقورہ و مقصورہ شریف: روضہ اقدس کو پیتل کی جالیوں سے اور دیگر اطراف کو لوہے کے جالی دار دروازوں سے بند رکھا گیا ہے۔ مقورہ شریف کی طرف ہر سہ مزارات متبرکہ کے مقابل قریباً چھ سات انچ قطر کے گول گول سے سوراخ ہیں۔ ایک دروازہ بھی ہے جو شمال تمام دروازوں کے ہر وقت بند رہتا ہے۔ اس جگہ کو مقورہ شریف کہتے ہیں۔

روضہ اقدس ﷺ پر حاضری: جب آپ مواجہ شریف (یعنی روضہ رسول ﷺ) کے روبرو آئیں تو جالی مبارک پر پیتل کا بڑا گول حلقہ جس کے اوپر اب نام کی تختی لگا دی گئی ہے آپ ﷺ کے روئے انور کے سامنے ہے۔ اس کے سامنے ادب سے ہاتھ باندھ کر قبلہ کی طرف پشت کرتے ہوئے کھڑے ہو جائیں، نظریں جھکا لیں، اِدھر اُدھر نہ دیکھیں۔ یہ ادب کے خلاف ہے کوئی ایسی حرکت نہ کریں جو اس پاکیزہ مقام کے ادب کے خلاف ہو، جالی کے ساتھ لگ کر نہ کھڑے ہوں۔ جالی کو بوسہ دینے اور چھونے کی کوشش بھی نہ کریں۔ اونچی آواز میں کچھ نہ پڑھیں بلکہ دھیمی آواز میں پڑھیں۔ شور و غل نہ کریں۔ مختصر یہ کہ وہاں جتنا عجز اور ادب ہو سکتا ہے، کیجئے اور سلام پیش کیجئے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ

یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ ؐ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

سَو مرتبہ پڑھنا بہت بڑا اجر و ثواب ہے۔

زیارت حضرت ابوبکر صدیقؓ: دو قدم دائیں ہو جائیں اس گول دائرے کے سامنے حضرت صدیق اکبرؓ کا سر مبارک ہے یہاں بھی سلام پیش کیجئے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا اَبَا بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقُ خَلِیْفَۃَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

یہاں پر بھی اب نام کی تختی لگا دی گئی ہے۔

زیارت حضرت عمر فاروقؓ: مزار صدیق اکبرؓ کے بعد دائیں طرف ایک قدم ہٹ کر حضرت عمر فاروقؓ کا مزار اقدس ہے۔ یہاں پر بھی سلام پیش کیجئے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

یہاں بھی اب نام کی تختی لگا دی گئی ہے۔

ریاض الجنۃ: مسجد نبویؐ میں جب آپ باب جبریلؑ سے داخل ہوں گے تو آپ کے بائیں ہاتھ پر ایک حجرہ نظر آئے گا یہ حضرت فاطمہؓ بنت رسول اللہؐ کا گھر تھا۔ جب آپ اسکے سامنے سے گزر جائیں تو فوراً بعد بائیں ہاتھ پر مسجد نبویؐ کا جو حصہ ہے یہ ریاض الجنۃ کہلاتا ہے۔

اس مقام کے بارے میں حدیث میں ہے کہ جو جگہ میرے گھر اور منبر کے

درمیان ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغیچہ ہے (گھر سے مراد حضرت عائشہؓ کا حجرہ ہے جس میں آپ ﷺ کی قبر شریف ہے اور جو حضرت بی بی فاطمہؓ کے حجرہ کے پیچھے ہے) یہ جگہ درحقیقت جنت کا ایک ٹکڑا ہے جو اس دنیا میں منتقل کیا گیا ہے اور قیامت کے دن یہ ٹکڑا جنت میں چلا جائے گا۔ اسی ریاض الجنۃ میں حضور نبی کریم ﷺ کا مصلی اور منبر مبارک بھی ہے وہاں کھڑے ہو کر آپ ﷺ امامت کروایا کرتے تھے۔ اس جگہ محراب بنی ہوئی ہے۔ جسے محراب نبوی ﷺ کہا جاتا ہے۔ ریاض الجنۃ کا جو ٹکڑا ہے ٹکڑے میں سفید رنگ کے قالین بچھے ہوئے ہیں، جبکہ باقی ساری مسجد نبوی ﷺ میں سرخ رنگ کے قالین بچھے ہوئے ہیں۔

ریاض الجنۃ کے ستون

1) **اسطوانہ حنانہ:** اس جگہ کھجور کا تنا تھا جس پر ٹیک لگا کر حضور ﷺ بیٹھتے تھے۔ جب منبر تیار ہو گیا تو حضور ﷺ اس پر تشریف لے گئے تو اس تنے سے رونے کی آواز آنے لگی اس کی گونج سے پوری مسجد گونج اٹھی آپ ﷺ نے اس پر دست شفقت رکھا تو رونا بند ہو گیا۔

2) **اسطوانہ عائشہؓ:** ایک مرتبہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جنت کے ایک ٹکڑے میں ایک ایسی جگہ ہے کہ لوگوں کو پتہ چل جائے تو لوگ

قرار دلوں کر اس مسجد کو نماز پنجگانہ میں سے صلوٰۃ عشاء کے بعد بند کر دیا جاتا ہے وہ ما
تحویل ہوتی ہے۔

3) سلطانی یا باب السلام: اس مسجد حضرت ابوبکر کی قبر کی تولیت کا باعث ہوا تھا
یہاں پر بھی دو رکعت نماز نفل ادا کریں۔ اسے سلطان قبر بھی کہتے ہیں

4) سلطانی باب داؤد: یہ دروازہ ہے جہاں باہر سے آنے والے داؤد سے
حضرت ﷺ کا تذکرہ کیا کرتے تھے۔

5) سلطانی جبریل: آپ ﷺ پر وحی نازل ہونے سے پہلے اس مسجد کے دروازے
پر کرام صحابہ کرام حضور ﷺ کا انتظار کیا کرتے تھے۔ حضرت علیؓ نے

مسجد نبوی ﷺ میں ریاض الجنۃ کا منظر

بھی یہ خدمت انجام دی اسلئے اسے اسطوانہ علی بھی کہتے ہیں۔

6) اسطوانہ سریر: اس مقام پر نبی اکرم ﷺ اعتکاف فرماتے اور رات کو یہیں سرکار دو عالم ﷺ کے لئے بستر بچھا دیا جاتا تھا۔

7) اسطوانہ تہجد: یہ وہ جگہ ہے جہاں حضور ﷺ نماز تہجد ادا فرماتے تھے

8) اسطوانہ جبریلؑ: یہ وہ مقام ہے جہاں حضرت جبریلؑ سے ملاقات ہوتی تھی۔ وصال سے پہلے رمضان میں حضور ﷺ نے حضرت جبریل کے ساتھ قرآن شریف کا دور فرمایا تو وہ یہی مقام تھا۔

نوٹ: یہ دو ستون اب بالکل روضہ مبارک ﷺ کے اندر آ گئے ہیں۔ اس لئے باہر سے نظر نہیں آتے۔

مذکورہ بالا مقامات متبرک ہیں جس پر رسول اللہ ﷺ کی نگاہ کرم پڑ چکی ہے موقع ملے تو یہاں سُنن و نوافل ادا کرنے چاہئیں۔

صفہ: صفہ سائبان اور سایہ دار جگہ کو کہا جاتا ہے۔ قدیم مسجد نبوی ﷺ کے شمال مشرقی کنارے، مسجد سے ملا ہوا ایک چبوترا تھا یہ جگہ اس وقت باب جبرائیل سے اندر داخل ہوتے وقت مقصورہ شریف کے شمال میں محراب تہجد کے بالکل سامنے 2 فٹ اونچے پیتل کے کٹرے میں گھری ہوئی ہے اس کی لمبائی 40 فٹ اور چوڑائی بھی 40 فٹ ہے۔ اس کے سامنے

خدام بیٹھے رہتے ہیں اور یہاں لوگ قرآن پاک کی تلاوت میں مصروف رہتے ہیں۔ یہاں بیٹھ کر تلاوت قرآن، نوافل، درود وسلام پڑھیں۔

گنبد خضراء: حضرت نبی اکرم ﷺ کے روضہ اقدس کے اوپر سبز رنگ کا گنبد ہے جس کو گنبد خضرا کہا جاتا ہے۔

زیارات مدینہ منورہ

مسجد قبا: مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلے پر جو آبادی ہے اسے قبا کہا جاتا ہے۔ آپ ﷺ نے مسجد قبا کی بنیاد رکھی تھی۔ اسلام کی تاریخ میں سب سے پہلے یہی مسجد تعمیر ہوئی تھی۔ حدیث کے مطابق گھر سے وضو کر کے مسجد قبا میں دو نفل نماز پڑھنے کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے۔ ہر روز صبح کی نماز پڑھ کر مسجد قبا میں چلے جائیں۔ وہاں اشراق کی نماز کے ساتھ دو رکعت نفل ادا کریں۔ عمرے کا ثواب مل جاتا ہے۔ (محراب پر حدیث لکھی ہوئی ہے)۔

مسجد قبلتین: یہ مسجد نبوی ﷺ سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر ہے یہ مسجد تاریخ اسلام کے ایک اہم واقعہ کی نشانی ہے۔ ابتدائے اسلام میں مسلمان بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے۔ تقریباً 17,16 ماہ تک اِدھر ہی رخ کر کے نماز ادا کرتے رہے۔ حالت نماز ہی میں اللہ تعالیٰ نے بیت المقدس سے کعبہ شریف کی طرف پھر جانے کا حکم دیا۔ چنانچہ

مسجد قبا

مسجد قبلتین

نبی اکرم ﷺ کی اقتدا میں مسلمان بیت المقدس سے کعبہ شریف کی طرف مڑ گئے۔ اس لئے اس مسجد کو "مسجد قبلتین" یعنی دو قبلوں والی مسجد کہا جاتا ہے۔ مسجد میں محراب کے اُوپر (سورۃ البقرہ آیت 144) لکھی ہوئی ہے۔

مسجد جمعہ: اس مقام پر آپ ﷺ نے نماز جمعہ ادا فرمائی تھی۔ مدینہ منورہ میں یہی آپ ﷺ کا سب سے پہلا جمعہ تھا۔ مسجد قبا سے واپسی پر اگر موقع ملے تو دو رکعت نفل یہاں ادا کریں۔

مسجد غمامہ: یہ شہر ہی میں حرم نبوی ﷺ کے قریب ہے۔ آپ ﷺ یہاں نماز عیدین ادا کیا کرتے تھے۔ اس کو مسجد المعلی بھی کہا جاتا ہے۔ حضور ﷺ نے اس جگہ نماز استسقاء پڑھائی تھی اور اسی وقت بادل نمودار ہو کر بارش ہوئی تھی۔ اسی لئے اس کو مسجد غمامہ (بادل والی) کہا جاتا ہے۔

مسجد ابوبکر صدیقؓ: مسجد غمامہ کے قریب شمال میں مسجد ابوبکر صدیقؓ ہے۔

مسجد عمر فاروقؓ: یہ بھی مسجد غمامہ کے قریب ہے۔

مسجد علیؓ: یہاں حضرت علیؓ نے نماز عید ادا کی تھی۔ یہ مسجد غمامہ کے قریب ہے۔

جنت البقیع: مسجد نبوی ﷺ کے مشرق میں ایک قبرستان ہے۔ جو جنت البقیع کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں اکثر صحابہ کرامؓ، امہات المومنین،

مسجد علی

جنت البقیع

ازواج مطہرات اور آپ ﷺ کے صاحبزادے، صاحبزادیاں، مدفون ہیں۔ صبح کی نماز کے بعد اور نماز عصر کے بعد ضرور حاضری دیا کریں۔

زیارت کوہ احد و شہدائے احد: مدینہ منورہ سے شمال کی جانب تین میل کے فاصلے پر ایک پہاڑ واقع ہے جسے احد کہا جاتا ہے۔ اس کے بارے میں نبی پاک ﷺ نے فرمایا احد ہم سے محبت رکھتا ہے اور ہم احد سے محبت رکھتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ اور دیگر شہدائے احد کے مزارات یہاں ایک احاطہ میں ہیں۔ جنگ احد اسی جگہ ہوئی تھی۔ تمام شہدا اسی جگہ دفن ہیں۔ ان پر سلام پیش کریں۔ اسی پہاڑ کے بارے

جبل احد

میں احادیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محبوب ﷺ اگر آپ چاہیں تو یہ پہاڑ میں سونے کا بنا دیتا ہوں تو حضور ﷺ نے فرمایا کہ یا اللہ مجھے قبول ہے مگر جنت میں۔

مسجد السقیاء: غزوہ بدر کو تشریف لے جاتے ہوئے آپ ﷺ نے اس جگہ جیش بدر کا معائنہ فرمایا تھا اور نماز ادا فرمائی تھی اور اہل مدینہ منورہ کے لئے برکت کی دعا فرمائی تھی۔ یہاں مسجد ہے جس کو مسجد سقیاء کہتے ہیں۔

مسجد فتح: اس کا نام مسجد احزاب اور مسجد اعلیٰ بھی ہے جبل سلع کے مغربی کنارہ پر اونچائی پر واقع ہے۔ یہاں آپ ﷺ نے تین روز رہ کر دعا فرمائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو فتح کی خوشخبری سنائی تھی۔ یہ وہی مقام ہے کہ غزوہ احزاب کے موقع پر ایک پتھر صحابہ کرامؓ سے نہیں ٹوٹ رہا تھا۔ صحابہ کرامؓ نے آکر عرض کی یا رسول اللہ ﷺ یہ پتھر ٹوٹ نہیں رہا ہم پریشان ہیں، تو آپ ﷺ نے لوہے کا وادان لے کر اس پر مارا تو اس سے چنگاریاں نکلیں۔ تو آپ ﷺ نے صحابہ کرامؓ سے کہا مبارک ہو قیصر و کسریٰ فتح ہو گئے۔ اس جگہ یہ معجزہ ہوا تھا۔

اسی جگہ پر ایک صحابی رسول ﷺ نے اپنے پیٹ سے کپڑا اٹھا کر دکھایا کہ پیٹ پر پتھر باندھا ہوا ہے۔ تو حضور ﷺ نے اپنے پیٹ

مبارک سے کپڑا اٹھایا تو دو پتھر بندھے ہوئے تھے۔ یہ واقعہ ایک صحابیؓ دیکھ رہے تھے وہ فوراً مدینہ شہر اپنے گھر آ کر بیوی سے پوچھنے لگے کہ گھر میں کیا کچھ کھانے کو ہے اور سارا واقعہ سنایا۔ بیوی نے کہا کہ یہ تھوڑا سا جَو کا آٹا ہے اور ایک بکری کا بچہ موجود ہے۔ صحابیؓ نے بکری کا بچہ ذبح کیا اور روٹی سالن تیار کرنے کا بیوی کو کہہ کر حضورﷺ کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ عرض کی یارسول اللہﷺ آج آپﷺ کی دعوت ہے، تو حضورﷺ نے تمام صحابہ کرامؓ کو حکم دیا کہ فلاں صحابیؓ کے گھر دعوت ہے سب نے جانا ہے۔ صحابی نے رسول اللہﷺ سے عرض کی کہ تھوڑا سا سامان ہے صرف آپﷺ تشریف لے چلیں۔ لیکن آپﷺ نے اپنی رحمت والی چادر عطا فرمائی کہ کھانا تیار کر کے اوپر دے دینا اور نیچے سے سالن روٹی دیتے رہنا۔ صحابی رسولﷺ کہتے ہیں کہ تیرہ صد صحابہ کرامؓ نے پیٹ بھر کھانا کھایا تمام اہل خانہ نے کھانا کھایا جب کپڑا اٹھایا تو جتنا پہلے تھا اتنا ہی موجود تھا۔ یہ معجزہ بھی اسی مقام پر رونما ہوا تھا۔

مسجد بنی حرام: مسجد فتح کو جاتے ہوئے جبل سلع کی گھاٹی میں دائیں جانب واقع ہے یہاں آپﷺ نے نماز ادا کی تھی۔

مسجد ذباب: غزوہ خندق میں آپﷺ کا خیمہ یہاں نصب تھا۔

آپ ﷺ نے یہاں نماز ادا فرمائی تھی۔

مسجد الفضیح: عوالی (محلہ) کے مشرق میں واقع ہے۔ یہودی قبیلہ بنو نضیر کے محاصرے کے وقت آپ ﷺ نے یہاں نمازیں ادا کی تھی۔

مسجد بنی قریظہ: مسجد فضیح سے مشرقی جانب کے تھوڑے فاصلے پر ہے۔ یہودی قبیلہ بنو قریظہ کے محاصرے کے وقت اس جگہ آپ ﷺ نے قیام فرمایا تھا۔

مدینہ شریف سے رخصت، الوداعیہ دعا

آپ مدینہ شریف سے رخصت ہوں تو دو رکعت نماز نفل مسجد نبوی ﷺ میں ادا کریں اور رسول خدا ﷺ کے روضہ مبارک پر آئیں۔ اپنے والدین، اپنے لئے، اقرباء اور دوستوں کے لئے دعائیں مانگیں۔ آنسو بہائیں اور حضور ﷺ سے شفاعت کی دعا کریں اور صلوٰۃ وسلام پڑھتے ہوئے دوبارہ حاضری کی خواہش کے ساتھ مسجد نبوی ﷺ سے رخصت ہوں۔

ممنوع اور مکروہ اوقات برائے نماز/نوافل

(حنفی مسلک کے لحاظ سے ممنوعہ اوقات یہ ہیں)۔

(۱) طلوع آفتاب کے وقت (۲) فجر کی اذان کے بعد نفل نماز پڑھنا ممنوع ہے۔ (۳) فجر کی فرض نماز کے بعد اور اشراق سے پہلے نفل نماز پڑھنا ممنوع ہے۔ (۴) زوال آفتاب کے وقت (۵) عصر کی فرض نماز کے بعد اذان

مغرب سے پہلے تک کے وقفہ میں طواف کی نماز یا نفل پڑھنا ممنوع ہے۔(۶) غروب آفتاب کے وقت ان اوقات میں نماز واجب الطواف یا کوئی اور نماز یا نفل پڑھنا مکروہ ہے۔(۷) عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دن طلوع آفتاب کے بعد سے نماز عید سے قبل بھی ہر طرح کے نوافل پڑھنا مکروہ ہیں (۸) جمعہ کے خطبہ کے دوران سنتیں اور نوافل پڑھنا مکروہ ہیں۔

قبولیت دعا کے مقامات

نمبر شمار	مقامات	نمبر شمار	مقامات
1	طواف بیت اللہ کے دوران	7	میزاب رحمت کے نیچے
2	خانہ کعبہ کے اندر	8	ملتزم سے چمٹ کر
3	چشمہ زمزم کے پاس	9	مقام ابراہیم کے پیچھے
4	صفا اور مروہ پر	10	صفا مروہ کی سعی کے دوران
5	منیٰ میں	11	عرفات کے میدان میں
6	مزدلفہ (مشعر الحرام کے پاس)	12	جمرات کے پاس

حج گروپ آرگنائزر سکیم

☆ حج گروپ آرگنائزر سکیم کے تحت شارٹ بیکج یا 40 دن کے پیکج کے حجاج کی ہوائی جہاز کی بکنگ سمیت تمام انتظامات گروپ آرگنائزر کی ذمہ داری ہے۔

☆ تمام عازمین حج اعزیزیہ ریڈ سیل پاسپورٹ پر سفر کریں گے۔

☆ حج گروپ آرگنائزر سکیم کے عازمین حج کو حاجی کیمپ سے کوئی زرمبادلہ نہیں ملے گا۔ انہیں زرمبادلہ کا بندوبست خود کرنا ہوگا۔ اس سکیم کے عازمین حج کو حاجی کیمپ میں قیام کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ وہ اپنے گروپ آرگنائزر کی ہدایت کے مطابق حاجی کیمپ یا ایئر پورٹ پہنچیں گے۔ دیگر ہدایات وہی ہیں جو سرکاری عازمین حج کے لیے ہیں۔

☆ تمام گروپ آرگنائزر کیلئے لازمی ہے کہ وہ اپنے گروپ کے حجاج کیلئے تربیت کا انتظام کریں۔ اس سلسلے میں متعلقہ حاجی کیمپ سے ماسٹر ٹریزر کی خدمات حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اس کے علاوہ حاجی کیمپ سے ویڈیو اور CDs حاصل کر کے اپنے حجاج کو دکھانی ضروری ہیں۔

☆ سعودی عرب میں رہائش، ٹرانسپورٹ، خیمہ وغیرہ کا تمام تر انتظام پرائیویٹ حج گروپ آرگنائزر کی ذمہ داری ہے۔ پرائیویٹ گروپ آرگنائزر کے ساتھ بکنگ کراتے وقت جو پیکج دیا گیا تھا گروپ آرگنائزر وہ سہولتیں دینے کا پابند ہے۔ اس لیے گروپ آرگنائزر کے پیکج کی تفصیل کی ایک نقل جس پر گروپ آرگنائزر کی مہر اور دستخط موجود ہوں ہر حاجی کے پاس ہونا چاہئے۔ پیکج کی خلاف ورزی پر گروپ آرگنائزر کے خلاف کارروائی ہو سکتی ہے۔

☆ گرون توڑ بخار اور خسرہ کے ٹیکے کا انتظام وزارت مذہبی امور کرے گی البتہ اگر کوئی اور ویکسین مثلاً چیچک وغیرہ کرانا چاہیں تو اسکا انتظام خود کرنا ہوگا۔

☆ گروپ آرگنائزر کے انتظامات کے خلاف شکایت کیلئے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں قائم پاکستان ہاؤس کے دفاتر سے رابطہ کریں یا حج مشن کی موبائل ٹیموں کو رپورٹ کریں۔

حاجی صاحبان اس صفحہ پر اپنے کوائف کا اندراج کرلیں

(گورنمنٹ سکیم/پرائیویٹ سکیم)

نام: _____ ولدیت: _____

پاسپورٹ نمبر: _____

گروپ نمبر: _____ بلڈنگ نمبر: _____

نام گروپ لیڈر: _____

موسسہ نمبر: _____ مکتب نمبر: _____

مکہ مکرمہ میں رہائش کا پتہ/فون نمبر: _____

_____

مدینہ منورہ میں رہائش کا پتہ/فون نمبر: _____

_____

پاکستان میں رہائش کا پتہ بمعہ فون نمبر: _____

_____

بلڈ گروپ _____ کوئی خاص بیماری ہو تو اس کی تفصیل: _____

_____

فلائیٹ نمبر روانگی: _____ واپسی: _____

دیگر کوائف/یاداشت

ادارۂ قرشی

قرشی تحقیق کی بنیاد پر قدرتی مصنوعات تیار کرنے والا ملک کا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ اس کی بنیاد 1968 میں چیف ایگزیکٹو جناب اقبال احمد قرشی نے رکھی۔ اقبال احمد قرشی کیمیکل انجینئر ہونے کے ساتھ ساتھ ایک دور اندیش سوچ کی حامل شخصیت ہیں۔ آپ جانتے تھے کہ صحت کے میدان میں مستقبل دیسی طبی ادویات کا ہے لہٰذا آپ نے مختلف شعبہ جات جیسے سائنس، دوا سازی اور مارکیٹنگ کے ماہرین کو یکجا کیا اور آپ کی رہنمائی میں قرشی ترقی کی جانب گامزن ہوا۔ ادارہ قرشی کا بنیادی نظریہ درج ذیل تین ثابت پر مشتمل ہے۔

قرشی ویلیوز: انصاف اور نیک نیتی۔

قرشی کلچر: احساس ذمہ داری اور صفائی۔

قرشی ویژن: معیاری مصنوعات اور اعلیٰ سروس۔

ادارہ قرشی کے بنیادی اصول:

ادارہ قرشی درج ذیل بنیادی اصولوں پر اپنے فرائض انجام دے رہا ہے۔

قرشی اقدار (Qarshi Values): ان اقدار میں عدل و انصاف اور نیک نیتی شامل ہیں۔

قرشی کلچر (Qarshi Culture): قرشی کلچر ہمیں صفائی اور محنت کے رنگ میں ڈھالتا ہے۔

قرشی وژن (Qarshi Vision): قرشی وژن کی بنیاد معیاری مصنوعات (Quality

(Quality service) اور معیاری خدمات (products) کو یقینی بنانا پر قائم ہے۔ یہاں ایک اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم اپنے وژن (نصب العین) کا حصول کس طرح ممکن بنا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لیے ہم ایسے مربوط سسٹم متعارف کروا رہے ہیں جن پر عمل درآمد قومی اور بین الاقوامی سرٹیفکیشنز اکریڈیشنز کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ قرشی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ سارک، وسطی ایشیاء اور افریقہ میں واحد ادارہ ہے جس نے یکے بعد دیگرے 9 قومی و بین الاقوامی اسناد و اعزازات حاصل کیے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

قرشی کی ساری مصنوعات کو معیاری بنانے کے لیے انھیں مختلف ٹیسٹ سے گزارا جاتا ہے۔ اعلیٰ معیار اور کوالٹی کو یقینی بنانے کے لیے تمام Tests انتہائی احتیاط اور جانچ پڑتال سے

کیے جاتے ہیں تاکہ جب قرشی کی مصنوعات کا صارفین کے ساتھ یقین اور اعتبار کا رشتہ ہمیشہ بحال رہے۔ قرشی کی مشہور پراڈکٹ جام شیریں کے 133 ٹیسٹ کیے جاتے ہیں، اسی طرح جوہر جوشاندہ کو 114 اور سپر لگے کو 94 ٹیسٹوں سے گزار کر تکمیل کے مراحل پر پہنچایا جاتا ہے۔

قرشی جام شیریں :

قرشی جام شیریں ادارہ قرشی کی مایہ ناز پروڈکٹ ہے اور لال شربت کی ریج میں 60 فیصد مارکیٹ شیئر کے ساتھ ملک کا سب سے زیادہ فروخت ہونے والا لال شربت ہے اس کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے خام مال سے لے کر اس کی تیاری کے آخری مرحلے تک 129 کوالٹی ٹیسٹ کیے جاتے ہیں۔ تاکہ اس کی کوالٹی (معیار) برقرار رہے۔

قرشی جوہر جوشاندہ :

قرشی جوہر جوشاندہ قرشی انڈسٹریز کی ایک اور بہت بڑی پروڈکٹ ہے اس کا مارکیٹ شیئر 80 فی صد سے زیادہ ہے اس کی تیاری میں بھی 114 کوالٹی ٹیسٹ کیے جاتے ہیں۔ دنیا کے مقبول ترین جریدے نائم میگزین نے اپنی ایک خصوصی اشاعت میں قرشی جوہر جوشاندہ کو نزلہ، زکام، فلو کے لیے بہترین پروڈکٹ قرار دیا ہے۔ یہ ادارہ قرشی، قوم اور ملک کے لیے بھی اعزاز کی بات ہے۔

قرشی سپر لگ لے نچرل منرل واٹر :

قرشی سپر لگ لے نچرل منرل واٹر پاکستان کا پہلا اور واحد نچرل منرل واٹر ہے۔ اس کے معیار کو بھی برقرار رکھنے کے لیے 94 کوالٹی ٹیسٹ کیے جاتے ہیں۔

شعبہ تحقیق (Research)

قرشی ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ (Qarshi R&D):

قرشی نے شروع دن سے تحقیق اور جستجو کو اپنا بنیادی نصب العین قرار دیا اور اس مقصد کے لیے قرشی ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ کا ایک الگ شعبہ قائم کیا۔ جس میں ماہر سائنسدانوں کی زیر نگرانی کیمسٹ حضرات خام مال سے لے کر ادویات کی تیاری تک کے تمام مراحل کی جانچ پڑتال کرتے ہیں اور جدید تحقیق کی بنیاد پر نت نئی مصنوعات کی تیاری بھی اسی شعبہ کے سپرد ہے۔ یوں قرشی کا شعبہ آر اینڈ ڈی ادارہ میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ حال ہی میں قرشی آر اینڈ ڈی نے پاکستان میں پہلی بار انکھل سے سو فیصد پاک، حلال اور نیچرل نو بہار گرائپ واٹر متعارف کروایا ہے۔ اس کے علاوہ قرشی ہیون رنگ ملٹی منرل کیپسول، ایلرزی کیپسول اور اس جیسی بہت ساری زود اثر اور باکمال مصنوعات تحقیق کر کے مارکیٹ میں پیش کی ہیں۔

قرشی ریسرچ انٹرنیشنل (پرائیویٹ) لمیٹڈ (QRI):

قرشی ریسرچ انٹرنیشنل پاکستان میں اپنی نوعیت کا واحد ادارہ ہے جس نے ہاروے کی مجاز اتھارٹی سے بین الاقوامی اعزاز (ISO-17025) حاصل کر رکھا ہے۔ اس کے قیام کا مقصد تیار کردہ مصنوعات کے بین الاقوامی معیار کو یقینی بنانا، مسلسل تحقیق اور مزید بہتری معیاری مصنوعات کی تیاری ہے۔ قدرتی ادویہ پر تحقیق، پودوں کے ٹشو کلچر (افزائش)، طرد بیٹی اجسام کے مطالعے، فارماسیوٹیکل اور فوڈ انڈسٹری کے خام مال کے تجزیے اور رنگ بھنگ تمام طرح کی مصنوعات کے پیکنگ میٹریل کی جانچ پڑتال، کیمیکل اور مائیکرو بیالوجیکل ٹیسٹنگ کے لئے قرشی ریسرچ انٹرنیشنل کے پاس تمام سہولیات اور درکار ذرائع موجود ہیں۔ اس کے علاوہ پانی کے تجزیے اور ماحولیاتی تبدیلیوں کو ریکارڈ کرنے کی سہولیات بھی موجود ہیں۔

ISO-17025 کے حصول کا صارفین کو سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ جن مصنوعات پر بھی

QRI کی سیل (مہر) ہوگی وہ تمام بین الاقوامی منڈیوں میں بھی یکساں طور پر قابل قبول ہوں گی اور ان مصنوعات کی کوالٹی بھی ایک بین الاقوامی جماعت "ناروجین" ایکری ڈیٹیشن (Norwegian Accreditation) سے تصدیق شدہ ہوگی۔ اسی بناء پر جام شیریں اور جوہر جوشاندہ پر ہونے والے ٹیسٹ (بالترتیب 129 اور 114 ٹیسٹ) بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ ہیں۔

قرشی ریسرچ انسٹیٹیوشنل کی خاص بات یہ ہے کہ اس سے نہ صرف ادارہ قرشی استفادہ کرتا ہے بلکہ کئی دوسرے ملکی اور غیر ملکی ادارے بھی اس سے فیض یاب ہو رہے ہیں اور اللہ کے فضل سے قرشی ریسرچ انسٹیٹیوشنل کی رپورٹس کو دنیا بھر میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

قرشی ہربریسرچ سینٹر (QHRC):

پاکستان قدرتی جڑی بوٹیوں، پودوں اور پھولوں کی دولت سے مالا مال ہے مگر کوئی باقاعدہ نظام نہ ہونے کی وجہ سے کئی خودرو پودے ملک سے ختم ہو رہے ہیں اور ان کی کاشت پرداخت کے متعلق کوئی توجہ نہیں کی جارہی۔ قرشی نے اس اہم ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے قرشی ہربریسرچ سینٹر قائم کیا ہے جس میں مختلف نوع کے ایسے پودے جو پاکستانی سرزمین میں نہیں اگتے ان کی کاشت کے لیے تحقیق کی جاتی ہے اور کئی ناپید پودے اگائے جاچکے ہیں۔ اسکے علاوہ خوبصورت اور دیدہ زیب ہربل وفروٹ گارڈن بھی بنایا گیا ہے۔ جس میں طرح طرح کی جڑی بوٹیاں، پودے اور پھولوں کے درخت موجود ہیں۔

2- کاروبار(Buisness)

الحمدللہ قرشی اس وقت ملکی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی مصنوعات کو فروخت کر کے ملک کے لیے کثیر زرمبادلہ کمار ہا ہے۔ اور دنیا بھر میں قرشی کی مصنوعات کو پزیرائی حاصل ہو رہی ہے۔ کاروباری نقطہ نظر سے قرشی درج ذیل شعبہ جات کے تحت کام کر رہا ہے۔

1: قرشی دواخانہ(Qarshi Dawakhana):

قرشی کا بنیادی ادارہ ہے۔ جو یونانی اور آیورویدک نظام کے تحت روائتی ادویات تیار کرنے کے ساتھ ساتھ تحقیق کی بنیاد پر جدید مصنوعات کی تیاری میں 1968ء سے مصروف عمل ہے۔ اس کا افتتاح مفتی اعظم فلسطین سید امین الحسینی نے کیا۔

2: قرشی انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ(Qarshi Industries):

پاکستان بھر میں معیاری قدرتی مصنوعات تیار کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے۔ مچھن رس گولڈ، مچھن رس سلور، کیچپ، مربہ جات، شربت توت سیاہ، گیسٹرو فل لیکوڈ اینڈ ٹیبلٹ، سرفی کول لیکوڈ اینڈ ٹیبلٹ، دوا فی، شربت فولاد سمیت 200 سے زائد معیاری قدرتی ادویات تیار کر کے مارکیٹ میں فروخت کے لیے پیش کی جاتی ہیں:۔

روائتی یا قرابادینی ادویات: ادارہ قرشی میں روائتی ادویات (قرابادینی) بھی تیار کی جاتی ہیں جن میں سے چند پیش درج ذیل ہیں۔

معجونات: معجون فلاسفہ، معجون آرد طرما، معجون سورنجاں، معجون اذرائی، معجون مبشر الحدید، معجون مقطع جواہر، معجون انجاح، معجون سنگدانہ مرغ، معجون دبید اوردان کے علاوہ دو السک معتدل سادہ اور دو السک معتدل جواہر وغیرہ

خمیرہ جات: خمیرہ گاؤزبان سادہ، خمیرہ گاؤزبان عنبری، خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر، خمیرہ بنفشہ،

خمیرہ مروارید، خمیرہ ابریشم سادہ، خمیرہ ابریشم تکمیم ارشد والا

اطریفلات: اطریفل کشنیز، اطریفل اسطوخودوس، اطریفل زمانی

جوارشات: جوارش کمونی ، جوارش شاہی، جوارش جالنوس، جوارش انارین، جوارش آملہ، جوارش تخیر، جوارش زرعونی، جوارش معدی

لعوب: لعوب خواص جواہر، لعوب کبیر، لعوب بارد فتری

عرقیات: عرق بادیان، عرق گاؤزبان، عرق کہوہ، عرق کاسنی، عرق شیریں، چوعرقہ

روغنیات: روغن اوجاع، روغن بادام شیریں، روغن ارنڈ، روغن اونگ

سفوف: سپاری پاک، سفوف تخیر، سفوف ٹھٹھک، سفوف مفلظ، سفوف جریان، سوزک، پرانے نال وغیرہ وغیرہ ادویات و مصنوعات تیار اور فروخت کی جاتی ہیں۔

مشروبات: ادارہ قرشی میں قرشی جام شیریں کے علاوہ دیگر مشروبات شربت الائچی، شربت صندل، شربت بزوری، شربت عناب، شربت بنفشہ، شربت انجبار بھی تیار کیے جاتے ہیں۔

3: قرشی انٹرنیشنل مارکیٹنگ ڈویژن (IMD):

یہ قرشی مصنوعات کی بین الاقوامی مارکیٹنگ سے متعلق ہے۔ تاحال قرشی کی مصنوعات سعودی عرب اور تمام خلیجی ریاستوں کے علاوہ امریکہ، کینیڈا اور برطانیہ میں مارکیٹ کی جارہی ہیں۔

4: ہیلتھ شاپس (Health Shops):

قرشی ہیلتھ شاپس کے قیام کا بنیادی مقصد صارفین کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک ہی چھت کے نیچے قرشی اور مختلف اداروں کی تیار کردہ قدرتی مصنوعات فراہم کرنا ہے۔ قرشی ہیلتھ شاپ مطب میں مستند اطباء کی زیر نگرانی مفت طبی مشورہ کی سہولت موجود ہے۔ حال ہی میں یہاں پر ماں بچہ کلینک کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جس میں کوالیفائیڈ طبیبہ (BEMS) سے مفت طبی مشورہ کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔

قرشی فاؤنڈیشن (ٹرسٹ) اور R&I کی سماجی ذمہ داری

(Qarshi Foundation & Corporate Social Responsibility)

اور قرشی کے شعبہ جات ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ (R&D) قرشی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (QRI)، قرشی انڈسٹریز لمیٹڈ (QIL)، اور قرشی انٹرنیشنل (QI)، اپنے تمام فرائض (R&I) کی سماجی ذمہ داری (CSR) قرشی فاؤنڈیشن کی وساطت سے بطریق احسن تکمیل تک پہنچا رہے ہیں۔

قرشی فاؤنڈیشن کا دائرہ عمل صحت، خواتین اور تعلیم پر مشتمل پاکستان۔

قرشی فاؤنڈیشن اپنے فرائض کو بطریق احسن تکمیل تک پہنچانے کے لیے مندرجہ ذیل شعبوں میں خدمات انجام دے رہا ہے۔

صحت، تعلیم، ماحولیات، دریا کی حفاظت، مستحقین کی کفالت،

بلاتخصیص (مطلوبہ مدات کی تفصیل)

قرشی یونیورسٹی

ہائر ایجوکیشن کمیشن اور حکومت پنجاب سے منظور شدہ
(ACT XIV of 2011)

جہاں تعلیم اور صلاحیتوں میں ترقی کے ذریعے تبدیلی لانے والے تخلیق پاتے ہیں

پیش کردہ پروگرامات

- ایم فل
- پی ایچ ڈی ان فلاسفی آف ڈاکٹرین میڈیسن اینڈ سرجری (ایم بی بی ایس اور ایچ ای سی سے منظور شدہ)
- پانچ سالہ انٹیگریٹڈ پروگرام کے ساتھ ایچ ای سی سے منظور شدہ فاؤنڈیشن اور ٹریننگ ہسپتالوں میں ایک سالہ ہاؤس جاب۔
- بی ایس سی
- بی ایس بی ایس
- بی کام
- بی ایس ایکنامکس
- بی ایس ایکنامکس اینڈ فنانس

بی ای ایم ایس
ڈاکٹری کے طب مشرق میں

فیس کی ادائیگی کا انتہائی آسان طریقہ

ماسٹر پروگرام 60,000 روپے سمسٹر ۔ بیچلر پروگرام 40,000 روپے سمسٹر

پیشہ ورانی تربیت اور آگے بڑھنے کے مواقع

قرشی یونیورسٹی طلبہ میں پیشہ ورانہ صلاحیتیں اجاگر کرتی ہے۔ قرشی انٹرنشپ (پرائیویٹ) لمیٹڈ میں قرشی یونیورسٹی کے طلبہ کے لیے کھلی ڈیڑھ اور آگے بڑھنے کے مشروط مواقع بھی موجود ہیں۔

خاص پالیسیاں

فیسوں کے حوالے سے قرشی یونیورسٹی کی درج ذیل کیٹگریز میں ڈیڑھ اور مشروط داخلہ:

- تعلیمی میدان میں غیر معمولی کارکردگی
- رائٹ آف
- خواہشمند طلبہ کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے ٹرانسپورٹ اور ہاسٹل کی سہولت

رابطہ 0303 4199947
042 37499164-5

قرشی یونیورسٹی کیمپس، 2 کلومیٹر، لاہور رائیونڈ روڈ، بالمقابل ڈیرہ چک، لاہور۔
دفتر اطلاعات: 9 فیلڈ بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن، لاہور۔

www.facebook.com/QarshiUniversity ویب: www..qu.edu.pk ای میل: admissions@qu.edu.pk

★ قرشی یونیورسٹی:۔

★ قرشی یونیورسٹی کا شعبہ ایسٹرن میڈیسن:۔

★ ماڈل کمپلیکس مریدکے:۔

قرشی فاؤنڈیشن نے مریدکے سے 11 کلومیٹر نارووال روڈ پر 24-ایکڑ رقبہ پر مشتمل ایک ماڈل کمپلیکس تعمیر کیا ہے۔ جس میں ایک ہائیر سیکنڈری سکول اور پاکستان بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن اور (TEVTA) سے الحاق شدہ ایک ووکیشنل ٹریننگ سنٹر قائم ہے۔ جن میں قریب کے دیہاتوں کے 1100 طلبہ اور طالبات مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ مستحق طلبہ اور طالبات کو کتب، یونیفارم اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے وظائف بھی دیئے جاتے ہیں۔

کتاب الصحت کی تدریس:

دینی تعلیمی اداروں کے طلباء میں صحت کا شعور بیدار کرنے کے لئے ادارہ قرشی کی تحریر کردہ مایہ ناز تصنیف "کتاب الصحت" کی تدریس بھی کرائی جاتی ہے۔ یہ کتاب دینی مدارس میں ایک باقاعدہ مضمون کا درجہ اختیار کر چکی ہے۔

گولڈ میڈلز اور نقد انعامات:

پنجاب یونیورسٹی لاہور کے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے ہونہار طلبہ اور اساتذہ کی حوصلہ افزائی کے لئے قرشی فاؤنڈیشن ہر سال انہیں گولڈ میڈلز اور نقد انعامات سے نوازتی ہے۔

LHV اور مڈوائف کورسز:

پسماندہ علاقوں میں بنیادی صحت کی سہولیات فراہم کرنے اور خواتین کو ملازمت کے مواقع فراہم کرنے کی غرض سے زچہ بچہ سنٹر مریہ کے میں LHV اور مڈوائف کورسز کرائے جاتے ہیں۔

صحت (Health)

ادارہ قرشی کے زیر اہتمام صحت کے میدان میں قرشی طبی دواخانے، قرشی ہسپتال، شالیمار ایمرجنسی یونٹ، فاطمہ میموریل بی ای یو، میڈیکل کیمپ اور دیگر خدمات انجام دے رہا ہے۔

قرشی فاؤنڈیشن ہسپتال، ماہر اور کوالیفائیڈ ڈاکٹرز، ایڈی ڈاکٹرز اور دیگر سٹاف کے زیر نگرانی 24 گھنٹے صحت کی جدید سہولیات فراہم کر رہا ہے۔

جنرل آؤٹ ڈور، ڈینٹل کلینک، میٹرنٹی کلینک، آئی کلینک،

بچوں کا کلینک، ہارٹ اینڈ بلڈ پریشر کلینک، سکن (جلد) کلینک، چیسٹ کلینک، شوگر کلینک، جنرل سرجری، طبی کلینک

اس کے علاوہ لیبارٹری، ایکسرے، الٹراساؤنڈ، ای سی جی، ٹی جی، طبی فارمیسی، آپریشن تھیٹر اور لیبر روم کی سہولت بھی دستیاب ہے۔

ایڈریس:

129-چوبرجی پارک، مقبب گرین بلڈنگ، قرشی روڈ، چوبرجی، لاہور۔

فون نمبر #042-37467666

طبی ڈسپنسریز:

اس وقت ملک بھر میں 17 قرشی ڈسپنسریوں کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے، جہاں مریضوں کا -/10 روپے پرچی فیس پر علاج کیا جاتا ہے ہر ڈسپنسری میں تجربہ کار سٹاف اور علاج معالجہ کی مکمل سہولیات موجود ہیں۔ ان ڈسپنسریز سے روزانہ سینکڑوں مریض مستفید ہو رہے ہیں

زچہ بچہ مرکز صحت:

مرید کے نارووال روڈ پر قرشی ماڈل کمپلیکس میں زچہ بچہ مرکز صحت کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ جس میں پانچ بیڈ پر مشتمل وارڈ ایک لیبر روم 24 گھنٹے ایمبولینس سروس موجود رہتی ہیں۔ اس مرکز سے تقریباً 50 دیہات کی خواتین استفادہ کر رہی ہیں۔

طبی کیمپس:

دور دراز علاقوں میں جہاں بنیادی صحت کی سہولیات نہ ہونے کے برابر ہیں وہاں قرشی فاؤنڈیشن باقاعدگی سے فری طبی کیمپس کا انعقاد کرتا ہے۔ اس کی انہی خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان نے اسے ہر قسم کی ویکسین بالخصوص پولیو ڈے پر کیمپ لگانے کی اجازت دی ہے

مریضوں کی امداد:

ملک بھر میں مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ مہنگے علاج اور ٹیسٹوں کے لئے رقوم بھی فراہم کی جاتی ہیں۔

ہسپتالوں کی امداد:

ہسپتالوں میں مریضوں کو علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کرنے کی غرض سے وارڈز کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں فاطمہ میموریل ہسپتال لاہور میں ICU اور شالیمار ہسپتال میں ایمرجنسی بلاک کا قیام قابل ذکر ہے۔ اس کے علاوہ ملک کے بے شمار دیگر ہسپتالوں جیسے سروسز ہسپتال لاہور، میو ہسپتال لاہور، پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، جنرل ہسپتال لاہور، ٹراما سنٹر، جنرل ہسپتال لاہور، بابی میموریل ہسپتال لاہور، اسحاق ہارون ہسپتال لاہور، سول ہسپتال ہری پور کی مالی معاونت کی جاتی ہے اور ضرورت پڑنے پر انہیں ضروری ساز و سامان بھی فراہم کیا جاتا ہے۔

ماحولیات (Environment)

اورنگزیب قرشی ماحول خوشگوار رکھنے اور ماحول کو خوبصورت بنانے کی غرض سے ملکی سطح پر درج ذیل خدمات سرانجام دے رہا ہے۔

☆ لاہور کے معروف علاقے گلبرگ میں واقع جام شیریں پارک کی تزئین و آرائش جس کا شمار خوبصورت پھولوں کی موجودگی کی وجہ سے لاہور کے بہترین پارکوں میں ہوتا ہے۔☆

☆ قرشی انڈسٹریز ملتان کے قرب و جوار، قرشی جوس فیکٹری کے اردگرد کے ماحول کو خوبصورت بنانے کے لیے چیف ایگزیکٹو قرشی انڈسٹریز کی ذاتی توجہ سے خوبصورت پودے، پھول، بیل بوٹے اور Landscaping کی گئی ہے جس سے قرشی انڈسٹریز ملتان کا گردونواح کا ماحول انتہائی خوشگوار ہو گیا ہے

☆ توانائی کے استعمال میں بچت اور توانائی کے ضیاع کو روکنے کے لیے دنیا بھر میں زمین سے محبت کا عالمی دن ارتھ آور (Earth hour) کے طور پر منایا جاتا ہے۔ قرشی انڈسٹریز اور قرشی فاؤنڈیشن پاکستان میں اس دن کو منانے کے لیے گزشتہ کئی سالوں سے بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں۔

☆ مریدکے میں کئی ایکڑ اراضی پر مشتمل پرنیل گارڈن (باغ نباتات) کا قیام۔

ورثہ کی حفاظت (Heritage Conservation)

ادارہ قرشی تحفظ ماحولیات و حیاتیات کی عالمی تنظیم (WWF) کے ساتھ مل کر پاکستان میں قدرتی ورثہ (جڑی بوٹیاں، پھول، جنگلی حیات) کی حفاظت کے لیے بھی اقدام کر رہا ہے۔ اس مقصد کے لیے ایسی جڑی بوٹیاں جن کی پیداوار کم ہو رہی ہے یا قدرتی طور پر وہ ختم ہو رہی ہیں قرشی ہربیریم ریسرچ سینٹر، ڈبلیو ڈبلیو ایف کے ساتھ مل کر ایسے پودوں، جڑی بوٹیوں پر تحقیقات کر کے ان کی کاشت پرداخت کے لیے مقامی کسانوں کو ترغیب دیتے ہیں اس سلسلہ میں ان کی تکنیکی اور مالی معاونت بھی کی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں فصل تیار ہونے کے بعد خریدنے کی گارنٹی بھی دی جاتی ہے۔ اس طرح اس قدرتی ورثے کی حفاظت کے لیے ادارہ قرشی گرانقدر خدمات انجام دے رہا ہے۔

طب یونانی بھی ہمارے اسلاف کا ایک عظیم ورثہ ہے۔ سرکاری سرپرستی نہ ہونے کی وجہ سے یہ شعبہ بھی زوال پذیر ہے اس شعبہ کی ترقی اور بہتری کے لیے بھی ادارہ قرشی گرانقدر خدمات انجام دے رہا ہے۔ اس مقصد کے لیے مختلف یونیورسٹیوں کی شراکت سے بی ای ایم ایس (BEMS) پروگرام کا آغاز کرنا، اس کا مقصد صدیوں پرانے روایتی طریقہ علاج کو محفوظ کرنا، طلبہ کو وظیفہ دینا، یونیورسٹیوں کی سرپرستی کرنا، بوس جاب کی تربیت کو یقینی بنانا اور تعلیم مکمل کرنے والے طلبہ کے لیے ملازمت کا اہتمام کرنا ہے جو کہ انشاء اللہ طب یونانی کی نشاۃ ثانیہ کا باعث بنے گا۔

مطبوعات (Publications)

ادارہ قرشی کے زیر اہتمام صحت، ماحول، تعلیم، حیاتیاتی ٹیکنالوجی، وراثت جیسے موضوعات پر گرانقدر مطبوعات کا اہتمام کرنا بھی شامل ہے۔

کتب اور رسائل:

فی الوقت مختلف موضوعات (صحت، ماحول، تعلیم، حیاتیاتی ٹیکنالوجی، وراثت جیسے موضوعات) پر 80 کے قریب کتب ادارہ قرشی کے زیر اہتمام طباعت کے مختلف مراحل سے گزر رہی ہیں۔ ان کی ابتدا اقبال احمد قرشی صاحب کے دادا مرحوم سے لکھی جانے والی کتب سے ہوئی۔

ماہنامہ قومی صحت:

ادارہ قرشی کے پلیٹ فارم سے 1970 سے تا حال مسلسل شائع ہونے والا ملک کا کثیر الاشاعت جریدہ ہے۔ طب، صحت اور حفظ صحت کے موضوعات پر شائع ہونے والے اس میگزین کو اطباء اور صحت سے دلچسپی رکھنے والے خواتین وحضرات کا مقبول ترین جریدہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔

کتاب سفر سعادت:

عازمین حج کی رہنمائی کے لیے قرشی فاؤنڈیشن کی جانب سے ہر سال ہزاروں کی تعداد میں شائع کر کے فی سبیل اللہ تقسیم کی جاتی ہے۔ یہ کتاب عازمین حج میں بہت زیادہ مقبول ہے۔ اس کتاب کی اشاعت کا خیال پہلی بار قرشی فاؤنڈیشن کو اس وقت آیا جب وہ خود حج کی سعادت حاصل کرنے کے لیے حجاز مقدس گئے۔ اس مقدس فریضہ کی ادائیگی کے دوران انہوں نے محسوس کیا کہ ایک ایسی رہنما کتاب ہونی چاہیے جس سے حج کی ادائیگی میں تمام مناسک آسانی سے ادا کر سکیں۔ گزشتہ کئی سالوں سے یہ کتاب ہزاروں کی تعداد میں شائع ہو کر مفت تقسیم کی جاتی ہے۔

سماجی بہبود (CSR)

☆ بلوچستان میں بی کے قریب خطیر رقم سے واٹر سپلائی سسٹم کی تنصیب

☆ ہسپتالوں کے مریضوں میں متوازن غذا لباس اور تحائف کی تقسیم۔

☆ بوڑھے اور ضعیف افراد کو تحائف اور ادویات کی فراہمی۔

☆ بیواؤں اور غریب بچیوں کی شادی کے لئے مالی امداد۔

☆ امدادی کیمپس برائے سیلاب وزلزلہ زدگان۔

☆ حفظانِ صحت کے اصولوں پر مبنی لٹریچر کی تقسیم۔

☆ ریلوے پولیس ہیلپ سنٹرز کے قیام میں معاونت۔

☆ یومِ آزادی کے موقع پر مختلف اداروں میں جشن آزادی کی تقریبات کا انعقاد۔

اینٹی نارکوٹکس فورس (پنجاب) کی جانب سے حج کی سعادت
حاصل کرنے پر آپ کو دلی مبارکباد

انٹی نارکوٹکس فورس
حکومت پاکستان

یاد رکھیئے

معزز حجاج کرام!

سعودی عرب میں منشیات کی سمگلنگ میں ملوث ہونے یا استعمال کرنے
کی سزا موت ہے۔

کچھ لوگ سعودی عرب میں منشیات کی سمگلنگ میں ملوث ہونے کی وجہ سے اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ یہ گھناؤنا جرم نہ صرف خلک وقوم کی بدنامی اور آپ کے خاندان کی تباہی کا باعث بنتا ہے بلکہ آپ کی عبادات بھی ضائع ہو جاتی ہیں۔ منشیات کا کاروبار ایک بہت بڑی لعنت ہے۔ آپ سے التماس ہے کہ آپ اس سے بچیں کیونکہ سعودی عرب کے قوانین کے مطابق کسی بھی شخص سے منشیات مثلاً ہیروئن، افیون یا کوئی بھی نشہ آور اشیاء برآمد ہونے پر اس کا سر قلم کر دیا جائے گا۔ انجانے

میں موت کو دعوت نہ دیں۔ اپنے ملک وقوم کے وقار کو بلند رکھیں اور مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں۔

۱۔ روانگی سے پہلے اپنے سامان کو خود چیک کریں اور کسی پر بھروسہ نہ کریں

۲۔ اس بات کا اطمینان کر لیں کہ سامان آپ نے خود یا اپنی موجودگی میں پیک کروایا ہے۔

۳۔ سفر کے دوران کسی سے بھی اس کا سامان نہ پکڑیں، کیونکہ اس طرح منشیات میں ملوث ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔

۴۔ دوران سفر کسی کا دستی سامان نہ پکڑیں۔

۵۔ دوران سفر اپنے اردگرد کے ماحول پر نظر رکھیں۔

آخر میں آپ سے گزارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں اپنے پیارے وطن پاکستان اور اہل پاکستان کو شامل رکھیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا یہ سفر اور عبادت قبول و منظور فرمائے۔

اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

اینٹی نارکوٹکس فورس پنجاب

36- سی۔ خالد لین سرور روڈ۔ لاہور کینٹ

Ph: 042-36672498-36672889

Importer Address:

Kingdom of Saudi Arabia,

Hassan Ahmed Muzaffar Est.

POST BOX - 30461,
Jeddah, Kingdom of Saudi Arabia
TEL : 00966 2 6365559
FAX : 00966 2 6361284
Cell: +966-50-4686094
e-mail: info@hamefoodstuff.com

Madina: +966-503306835

Riyadh : +966-500346438

Sales Representative – KSA

Mr. Sajid Nawaz

Country manager - KSA
Cell: +966-5461868645
+966-530120260
e-mail: sajid.nawaz@qarshi.com
imd@qarshi.com
Web: www.qarshi.com

United Arab Emirates

MANZOOR GENERAL TRADING LLC

POST BOX - 36917,Al Ras Street,
Deira Dubai UAE
TEL : 009714 2295001
FAX : 009714-2295852
e-mail: manzoor7@emirates.net.ae

Sales Representative - UAE

Mr. Kaleem Ahmad

PHONE: +971 6 5439694
Fax: +971-6-5439695
Cell: 00971-50-6450436
e-mail: Kaleem.ahmad@qarshi .com
imd@qarshi.com
Web: www.qarshi.com

سعودی عرب

حسن احمد مظفر لمتجارہ

پوسٹ باکس 30461،

جدہ، سعودی عرب

ای میل: info@hamefoodstuff.com

فون: 00966-2-6365559 فیکس: 00966-2-6361284

نمائندہ سیلز سعودی عرب

ساجد نواز کنٹری مینیجر

ای میل: sajid.nawaz@qarshi.com

imd@qarshi.com

فون: +966-530120260 / +966-5461868645

متحدہ عرب امارات

منظور جنرل ٹریڈنگ ایل ایل سی۔

پوسٹ باکس 36917،

الراس سٹریٹ،

ڈیرہ، دوبئی،

متحدہ عرب امارات

ای میل: manzoor7@emirates.net.ae

فون: 009714-2295001 فیکس: 009714-2295852

نمائندہ سیلز متحدہ عرب امارات

کلیم احمد ریجنل مینیجر (جی سی سی)

ای میل: kaleem.ahmad@qarshi.com

imd@qarshi.com

فون: +971-6-5439695 فیکس +971-6-5439695

سالِ اشاعت	تعداد
1995-2001	73,000
2002	80,000
2003	80,000
2004	80,000
2005	80,000
2006	65,000
2007	80,000
2008	80,000
2009	80,000
2010	80,000
2011	90,000
2012	90·000

﴿۔یہ کتاب بطور تحفہ پیش خدمت ہے۔﴾

ناشر: قرشی انڈسٹریز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

قرشی ہیڈ آفس: جام تیریں ایونیو، 15 ذی گلبرگ-II، لاہور پاکستان

فون: 92-42-111-200-300 فیکس: 042-3583-4057

ای میل: headoffice@qarshi.com

ای میل: (آئی ایم ڈی) imd@qarshi.com

ویب سائٹ: http://www.qarshi.com

قرشی لاہور آفس: پوسٹ آفس قرشی لودھراں ایونیو ملتان روڈ لاہور پاکستان

فون: 042-37463134-5 فیکس: 042-37463137

ای میل: publications@qarshi.com

قرشی فاؤنڈیشن پاکستان: 9۔علی بلاک گارڈن ٹاؤن لاہور پاکستان

فون: 042-35862940 فیکس: 042-35863040

ای میل: foundation@qarshi.com

ڈیزائننگ اینڈ کمپوزنگ: قرشی پبلیکیشنز ڈپارٹمنٹ (محمد فیصل صدیقی)